سلسلۃ المحاضرات

زاد الطلباء والواعظین

منتخب انبیاء عظام وصحابہ کرام کے اوصاف حمیدہ کے نکھرے نکھرے
پہلوؤں سے اخذ شدہ پیغامات آیات قرآنیہ واحادیث صحیحہ کی روشنی میں

www.KitaboSunnat.com

قاری عبدالرشید اسلم

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

ابو حمزہ لائبریری فیروز وٹواں تحصیل وضلع شیخوپورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

انتساب

میں اپنی اس کتاب کو

میرے والدین، اساتذہ کرام

بالخصوص قاری محمد ابراہیم میر محمدی رئیس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

قاری صہیب احمد میر محمدی مدیر کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الإسلامیۃ

اور اپنی رفیقہ سفر اہلیہ محترمہ

کے نام منسوب کرتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- مختلف شیوخ کی نظر میں 7
- تقریظ (مولانا عبدالخالق صادق) 9
- تقریظ (مبشر احمد ربانی) 14
- تقریظ (عمر فاروق سعیدی) 16
- تقریظ (عبدالباسط فہیم) 17
- عرضِ مؤلف 19
- قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام 21
- رسول اللہ کا پیغام میرے اور آپ کے نام 43
- رسول اللہ کا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کا نام 57
- سیرت مصطفیٰ کا پیغام میرے اور آپ کے نام 69
- سیرت نوح کا پیغام میرے اور آپ کے نام 88
- سیرت ابراہیم کا پیغام میرے اور آپ کے نام 102
- سیرت یوسف کا پیغام میرے اور آپ کے نام 117
- سیرت موسیٰ کا پیغام میرے اور آپ کے نام 130
- سیرت عیسیٰ کا پیغام میرے اور آپ کے نام 145

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- وفاۃ نبوی کا پیغام میرے اور آپ کے نام 153
- سیرت صدیق کا پیغام میرے اور آپ کے نام 169
- سیرت فاروق کا پیغام میرے اور آپ کے نام 194
- سیرت ذوالنورین کا پیغام میرے اور آپ کے نام 214
- سیرت حیدر کا پیغام میرے اور آپ کے نام 228
- سیرت حسن وحسین کا پیغام میرے اور آپ کے نام 251
- سیرت صحابہ کا پیغام میرے اور آپ کے نام 267
- مسجد کا پیغام امت مسلمہ کے نام 279
- یوم جمعہ کا پیغام امت محمدیہ کا نام 293
- ماہ رمضان کا پیغام میرے اور آپ کے نام 310
- دورِ حاضر کا پیغام میرے اور آپ کے نام 317

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختلف شیوخ کی نظر میں

❶ فضیلۃ الشیخ پروفیسر ڈاکٹر عبید الرحمٰن محسن صاحب حفظہ اللہ:

ہمارے بہت ہی محترم فاضل اور پیارے دوست قاری عبد الرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ مدرس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ کی متعدد تصنیفات نظروں سے گزری ہیں، الحمد للہ ان کی تصنیفات بچوں کے لیے نادر بے مثال تحفہ ہیں۔ نہ صرف وہ خطابت کے لیے مفید ہیں بلکہ خطیب گر ہیں ان کی کتابوں سے اچھے مستند خطیب پیدا ہو سکتے ہیں ان کا یہ سلسلہ اس لائق ہے کہ ان کو شعبہ حفظ اور مختلف کلاسز میں جاری کیا جائے تا کہ بنیاد ایسی ہو کہ شروع میں ہی نصوص یاد کروائی جائیں اللہ تعالی ان کو جزائے خیر دے اور مزید توفیق سے نوازے۔

خطابت کے اس سلسلہ کی ایک کڑی پیغام میرے اور آپ کے نام سرسری طور پہ میری نظروں سے گزری جو سیرت رسل، سیرت صحابہ اور مختلف اہم موضوعات کا حسین گلدستہ ہے جس میں قرآن مجید کی اہم ہدایات، پیغمبر کائنات ﷺ کے امت کے نام اہم پیغامات، انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی سے اہم اسباق، صحابہ کرام کی زندگی سے اہم دروس جو زندگیوں کو بدل سکتے ہیں نہایت احسن انداز سے خطیبانہ انداز میں جمع کیا گیا ہے۔ میں تمام خطباء، امت کے بالخصوص نونہال و نوجوان بچوں اور اداروں کے منتظمین کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ہمارے اس فاضل بھائی کی کتب کو ضرور متعارف کروایا جائے تا کہ بچوں کو زیادہ سے زیادہ نصوص بھی یاد ہوں اور ان نصوص سے خطیبانہ انداز میں نکات حاصل کرنا بھی سمجھ آ جائے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ان کی دینی کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین یا رب العٰلمین

❷ فضیلۃ الشیخ عبد المنان راسخ صاحب حفظہ اللہ مدیر ادارہ کتاب وحکمت فیصل آباد:

ہمارے کئی ایک احباب کی خواہش ہوتی ہے کہ ہم ان کی کتب کا مقدمہ لکھیں یا کچھ تعریفی کلمات لکھیں لیکن صرف اس وجہ سے معذرت کر لیتے ہیں کہ کچھ کتابیں نقل در نقل ہوتی ہیں ان میں جدت ہوتی ہے نہ انفرادیت۔ لیکن سچی بات ہے ہمارے فاضل اور صالح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوجوان عالم دین قاری عبدالرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ ایسے خوش نصیب ہیں کہ ہمیں انتظار رہتا ہے کہ قاری صاحب ہمیں کوئی کتاب بھیجیں اور ہم بطور سعادت ان کی کتاب کے شروع میں چند کلمات لکھیں، پہلی کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی نہایت اہم موضوعات پر ہے، انتہائی جامع ہے اور بالخصوص طلبہ کے لیے اور ابتدائی خطباء کے لیے بہت بڑا نادر علمی اور تحقیقی تحفہ ہے۔ اللہ تعالی اس کتاب کو مقبول عام عطا فرمائے اور ان کی جملہ محنتوں کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

❸ فضیلۃ الشیخ ابن بشیر الحسینوی صاحب مدیر ابن حنبل اوپن یونیورسٹی قصور:

قرآن و حدیث میں سب سے مثالی شخصیات انبیاء و رسل کا بہت زیادہ تذکرہ ہے۔ انبیاء کی سیرت کا مطالعہ کریں تو ہمیں بہت بڑا پیغام ملتا ہے، جس شخص کو وہ پیغام سمجھ لگ گیا اور اس نے اپنا سیرت و کردار اس کے مطابق کر لیا وہ کامیاب ہو گیا۔ ہمارے محترم بھائی قاری عبدالرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ نے اسی عظیم مشن کی آبیاری کے لیے امت خصوصا طلبہ علوم نبوت اور کالج یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے لیے سیرت نبوی سے لے کر مختلف انبیاء و رسل کی اور صاحب کرام کی سیرت ہمارے لیے کیا پیغام رکھتی ہے بہت احسن خطیبانہ انداز میں باحوالہ ترتیب دے دیا ہے۔ یہ کتاب اپنے انداز میں منفرد ہے اس انداز میں پہلے کسی نے بھی خطبات نہیں لکھے۔ اللہ تعالی ہمارے محترم بھائی کے قلم میں برکت دے اور ان سے بہت زیادہ دینی سربلندی کا کام لے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

(الشیخ مولانا عبدالخالق محمد صادق صاحب حفظہ اللہ)

الحمد لله رب العلمين حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه والصلاة والسلام على المبعوث رحمة اللعلمين نبينا محمد سيد الاولين والآخرين وعلى آله الطيبين الطاهرين واصحابه الغر الميامين ومن انتهج منهجهم وسار على دربهم واتبعهم باحسان الى يوم الدين اما بعد :

سلف صالحین کی سیرت کا تذکار حسین اقوام وملل کے لیے منارہء نور اور مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ تذکرہ اسلاف سے روحوں کو جلا ملتی ہے ،ان کی تابندہ سیرت کو اپنانے کا جذبہء صادقہ بیدار ہوتا ہے ،اپنے کردار وعمل کا محاسبہ کرنے کا داعیہ پیدا ہوتا ہے اور اپنی اصلاح کرنے کا موقع میسر آتا ہے ۔عزم جوان ہوتے ہیں اور ارادوں میں پختگی آتی ہے۔ کسب کمال کی راہ میں حائل رکاوٹیں ایک پرعزم جواں کی نگاہ میں ہیچ ہو جاتی ہیں۔کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

مَنْ تَكُنِ الْعُلْيَا هِمَّةَ نَفْسِهٖ فَكُلُّ الَّذِیْ يَلْقَاهُ فِيْهَا مُحَبَّبٌ

ترجمہ بقول شاعر:

ارادے جن کے پختہ ہوں،نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے، وہ گھبرایا نہیں کرتے

اور بقول شاعر مشرق

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی حکمت کے پیش نظر اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں اپنی اولوالعزم اور برگزیدہ شخصیات کی درخشندہ اور تابندہ تاریخ کے ذکر جمیل کے بعد ارشاد فرمایا ہے:

﴿اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام :90]

ترجمہ: یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالی نے ہدایت بخشی ہے، پس ان کی ہدایت کی پیروی اختیار کریں۔

اکابرین امت بھی سلف صالحین کی سیرت کو اپنانے کی ترغیب دلاتے ہیں چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ ، أُولٰئِكَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ كَانُوْا خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ، اَبَرَّهَا قُلُوْبًا ، وَاَعْمَقَهَا عِلْمًا ، وَاَقَلَّهَا تَكَلُّفًا ، قَوْمٌ اِخْتَارَهُمُ اللّٰهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَنَقْلِ دِيْنِهٖ ، فَتَشَبَّهُوْا بِاَخْلَاقِهِمْ وَطَرَائِقِهِمْ فَهُمْ كَانُوْا عَلَى الْهُدَى الْمُسْتَقِيْمِ)) [شرح السنه 1/ 214]

ترجمہ: جو پیروی کرنا چاہتا ہے اسے امت کے سلف صالحین اصحاب محمد ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے وہ امت کے سب سے بہترین لوگ ہیں، ان کے دل سب سے پاکیزہ اور علم میں سب سے بڑھ کر رسوخ رکھنے والے اور بہت کم تکلف کرنے والے لوگ ہیں اللہ تعالی نے ان کو اپنے نبی ﷺ کی صحابیت کا شرف عطا کیا اور دین کو آگے منتقل کرنے کے لیے منتخب فرمایا تھا لہذا ان کے اخلاق و اطوار کی مشابہت اختیار کرو اور ان کی سیرت و کردار کو اپناؤ کیونکہ وہ راہ راست کے راہی ہیں (اور ان کی سیرت نبی رحمت ﷺ کی سیرت طیبہ کا عکس و پرتو ہے) اور کسی نے سچ کہا ہے:

تَشَبَّهُوْا وَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مِثْلَهُمْ فَاِنَّ التَّشَبُّهَ بِالْكِرَامِ فَلَاحٌ

''صلحاء و اتقیاء کی مشابہت ضرور اختیار کرو، اگرچہ ان جیسا نہ بھی بن سکو، کیونکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک لوگوں کی مشابہت میں بھی فلاح و کامیابی ہے۔"

عظماء و مشاہیر کی سیرت کا مطالعہ بہت عمدہ اور نفیس ذوق ہے لیکن اگر بنظر عمیق ہو اور احوال و واقعات سے درس و اسباق اخذ کیے جائیں تو اس ذوق کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اپنی کوتاہیوں کی اصلاح کا موقع ملتا ہے، ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے، اور اپنے اسلاف کے زریں کارناموں سے آگاہی حاصل ہوتی ہے اور دل میں نیک لوگوں سے محبت اور عقیدت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ زیر نظر مجموعہ میں برادر عزیز قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ نے جو مضامین ذکر کیے ہیں، ان میں سے ایک تو اسی نظریے کو اجاگر اور اسی جذبہ کو بیدار کرنے کی مبارک کوشش کی ہے۔ خلاصہ مضامین کچھ اس طرح ہے:

مطالعہ سیرت سے دروس و اسباق:

جو کہ مضامین کے سرعنوان ہی سے مترشح ہے مثال کے طور پر: سیرت مصطفیٰ ﷺ کا پیغام میرے اور آپ کے نام، سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا پیغام میرے اور آپ کے نام وغیرہ۔ اس سلسلے میں محترم قاری صاحب نے اپنے پہلے مجموعہ جات کی طرح صحت نصوص اور ان کے فہم صحیح کو بیان کرنے کا اہتمام اور حتی الامکان صحیح اور مستند واقعات کا ذکر کرنے کا التزام کیا ہے جو کہ ان کی بہت عمدہ کاوش اور سعی جمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

معاشرے کی تعمیر و ترقی میں مسجد کا کردار:

جو کہ ان کے عنوان مسجد کا پیغام امت مسلمہ کے نام سے ظاہر ہے کہ افراد معاشرہ کو یہ احساس دلایا جائے، کہ تعمیر مسجد کا مقصد صرف نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنا ہی نہیں، بلکہ مسجد تعلیم و تربیت کا مرکز ہے اور معاشرہ کی تعمیر و اصلاح میں مسجد کا بنیادی اور مرکزی کردار ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو مسجد کی تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں سے استفادہ کرنا چاہیے اور مسجد کے ساتھ اپنا رابطہ و تعلق مضبوط بنانا چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبادات کی فرضیت کی حکمت اور غرض و غایت:

جو کہ ان کے مقرر کردہ عناوین یوم جمعہ کا پیغام امت محمدیہ کے نام اور ماہ رمضان کا پیغام میرے اور آپ کے نام وغیرہ سے ظاہر ہے۔ محترم قاری صاحب حفظہ اللہ نے مختصر پیرائے میں اور آسان وسہل اسلوب کے ساتھ اس اہم موضوع پر قلم اٹھایا ہے اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کہ بہت ضروری تھا۔ کیونکہ اہداف و مقاصد اور غرض و غایت بیان کرنے سے کسی بھی کام کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے اور اس عمل کو سرانجام دینے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

اصلاح معاشرہ:

جو کہ ان کے قائم کردہ عنوان دور حاضر کا پیغام میرے اور آپ کے نام سے ظاہر ہے۔

اس مجموعہ کے مؤلف چونکہ ایک بہترین خطیب، داعی و مدرس ہیں اور معاشرے کے ہر طبقہ کے افراد سے ان کو واسطہ رہتا ہے۔ اس اعتبار سے معاشرے کی نبض پر ان کا ہاتھ ہے۔ اور معاشرے میں پائی جانے والی کوتاہیوں پر ان کی نظر ہے۔ اس لیے انہوں نے اصلاح معاشرہ کی غرض سے کتاب وسنت کی روشنی میں اصول وضوابط اور طریقہ کار کو اختصار کے ساتھ بیان کیا ہے جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ الغرض محترم قاری صاحب کے تالیف کردہ دیگر مجموعہ جات کی طرح زیر نظر مجموعہ جس کے مضامین کی تعداد بیس ہے۔ اپنے پرکشش اور جاذب نظر عناوین، نصوص صحیحہ، مستند معلومات، حسن ترتیب، آسان اور عام فہم اسلوب پر مشتمل ایک بہترین کاوش ہے جو کہ خطباء، طلباء اور عوام الناس کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس کے مطالعہ سے جہاں بہت سی مفید معلومات حاصل ہوں گی وہاں اپنی اصلاح و تربیت کا موقع بھی میسر آئے گا اور اعمال صالحہ سرانجام دینے کا شوق اور جذبہ بھی پیدا ہو گا۔ان شاء اللہ

میری نظر میں یہ جامع اور مختصر مجموعہ تمام خطباء و واعظین اور دینی مدارس و کالج یونیورسٹی کے تمام طلباء کے زیر مطالعہ رہنا چاہیے، بلکہ ہر گھر میں ایسی مفید کتب کا پایا جانا ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برادر عزیز قاری عبدالرشید اسلم حفظہ اللہ یہ گراں قدر تحفہ علمی پیش کرنے پہ مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ اس علمی، تربیتی اور اصلاحی کاوش کو شرف قبولیت عطا کرے اور محترم قاری صاحب اور ان کے اہل خانہ کے لیے ذخیرہ آخرت اور صدقہ جاریہ بنائے اور اسے خواص و عام کے ہاں قبول عام عطا کرے اور تمام مسلمانوں کے لیے نفع مند بنائے۔ آمین

کتبہ

خادم العلم والعلماء

عبدالخالق بن محمد صادق المدنی

غفر الله له ولوالديه

کویت 23/7/2020ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

(الشیخ مولانا ابوالحسن مبشر احمد ربانی صاحب حفظہ اللہ)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ((يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ))

اللہ تبارک وتعالی نے نبی کریم ﷺ کی یہ ذمہ داری لگائی کہ آپ اللہ کی وحی لوگوں تک پہنچائیں جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ﴾

اے رسول جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دے اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اس کی رسالت کو نہیں پہنچایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ساری زندگی قوم کی رہنمائی کے لیے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔

جب حجۃ الوداع کا مفصل خطاب فرمایا تو اس موقع پر فرمایا:

((اَلاَ هَلْ بَلَّغْتُ)) کیا میں نے پیغام تم تک پہنچا دیا ہے؟

سب نے کہا ہاں پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

((فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ))

جو موجود ہے وہ غائب کو پہنچا دے۔

دعوت دین کا فریضہ اللہ تعالی نے اس امت کے کندھوں پہ رکھا جن کو اللہ پاک نے علم کی دولت سے نوازا ہے۔ وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے ذمہ دار ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہمارے دوست اور بھائی قاری عبد الرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ان کا یہ مجموعہ چیدہ چیدہ تربیتی امور پر مشتمل ہے جسے سرسری نظر سے دیکھنے کا موقع ملا اللہ اس مجموعے کو امت کی رہنمائی اور صاحب کتاب کے لیے نجات کا ذریعہ بنائے۔یہ انتہائی سلیس اردو اور سادے انداز میں اللہ کے دین کی دعوت پر مشتمل ہے۔

میں تمام دوست احباب سے گزارش کرتا ہوں اس طرح کی کتب کو شائع کرنے میں، لوگوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ تعالی کتاب لکھنے والے، کتاب کے معاونین و جملہ لوگوں کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

(الشیخ عمر فاروق سعیدی صاحب حفظہ اللہ)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ((یَا أَیُّھَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَیْكَ مِن رَّبِّكَ))

برادر گرامی قاری عبدالرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ کی ایک اور کاوش "پیغام میرے اور آپ کے نام" میرے ہاتھ میں ہے۔ اس پر قاری صاحب نے نوخیز طلبہ کے لیے دروس قرآن و سیرت کو خطابی انداز میں ترتیب دیا ہے۔ جو ان کے جذبات حسنہ وطیبہ کی آئینہ دار ہے کہ ہماری زیر تربیت نئی نسل اپنے مقام و مرتبہ اور فرائض کا ادراک کر سکے اور اس امت خیر میں دعوت توحید وسنت کا تسلسل قائم و دائم رہے۔ یقیناً ایک خطیب ومقرر کا خطبہ وتقریر جس قدر بھی اعلی پائے کی ہو، بہر طور وہ زبان کے الفاظ ہوا میں تحلیل ہو جانے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ کی توفیق سے اپنے سامعین میں (حسب درجات) اثر کرتے اور دکھاتے ہیں۔ مگر وہی جذبات اگر تحریری طور پر الفاظ میں ڈھال دیے گئے ہوں تو ان کی تاثیر صدیوں تک قائم رہ سکتی ہے اور آنے والی نسلوں کی نسلیں اس سے استفادہ کرتی ہیں اور کتاب صاحب علم کے لیے حیات تازہ کا باعث بھی بنتی ہے۔ اس لیے کتاب کو صاحب علم کا نسب بھی کہا جاتا ہے۔

میری دعا ہے کہ قاری صاحب کی یہ کاوش قبول عام پائے اور طلبہ بلکہ اس میدان کے شناور خطباء کے بھی بہترین معاون ثابت ہو علم کی دنیا بہر حال فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٍ کی دنیا ہے۔ قاری صاحب سے بجا طور پر امید ہے کہ آپ تحریر کے میدان میں اور زیادہ محنت کریں گے تو اس میں اور زیادہ نکھار آئے گا

تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکُمْ وَوَفَّقَکُمْ لِلْخَیْرِ الْمَزِیْدِ

کتبہ

الشیخ ابوعمار عمر فاروق سعیدی صاحب حفظہ اللہ

الرحمہ انسٹیٹیوٹ واربرٹن، 29 ذوالقعدہ 1441ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

(الشیخ مولانا عبدالباسط فہیم صاحب حفظہ اللہ)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ((يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ))

ہمارے نبی جناب محمد ﷺ اللہ اور اس کی مخلوق کے مابین رسول کی حیثیت رکھتے ہیں۔یعنی کہ اللہ رب العزت نے انہیں اپنا پیغام دے کر بھیجا ہے۔اللہ کا پیغام کیا ہے؟ اللہ رب العزت نے اپنا پیغام قرآن حکیم کی ایک سو چودہ سورتوں کی شکل میں نازل کیا ہے۔ قرآن حکیم کے علاوہ بھی اللہ کے کئی پیغامات ہیں جو اللہ رب العزت نے نبی ﷺ پہ نازل کیے۔﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى﴾ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ رب العزت کے نازل کردہ پیغام کو آسان انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے، تا کہ لوگ سمجھ سکیں کہ ان کا خالق ان کا مالک ان سے کیا چاہتا ہے؟ ان کا خالق اور مالک انہیں کس چیز کا حکم دے رہا ہے اور کن چیزوں سے روک رہا ہے؟

ہمارے فاضل دوست قاری عبد الرشید اسلم صاحب حفظہ اللہ وارعاہ مدرس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر قصور انہوں نے اللہ رب العزت کے ان پیغامات کو آسان الفاظ میں لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔چنانچہ کبھی وہ اپنی کوشش کو یہ نام دیتے ہیں: قرآن مجید کا پیغام، کبھی وہ اپنی کوشش کو یہ نام دیتے ہیں: سیرت نبوی کا پیغام اور کبھی وہ اپنی کوشش کو یہ نام دیتے ہیں: سیرت یوسف کا پیغام.....

یہ بہت ہی اچھا انداز ہے جو لوگوں کے ذہنوں میں اترنے والا ہے اس انداز سے امید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جاسکتی ہے کہ لوگ بہت ہی آسان انداز میں اللہ رب العزت کے پیغام کو سمجھ سکیں گے۔ میری تمام لوگوں سے التماس ہے کہ وہ ہمارے قاری صاحب کی ترتیب کردہ اس کاوش کو پڑھیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں تا کہ یہ کاوش اور یہ محنت قاری صاحب کے لیے جہاں صدقہ جاریہ بنے وہاں ہمارے لیے ہدایت کا سامان اور ذریعہ بنے۔

اللہ رب العزت قاری صاحب کو جزائے خیر دے ان کی زندگی اور علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور انہیں استقامت کے ساتھ اپنی محنت جاری وساری رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین یارب العٰلمین

کتبہ

الشیخ عبدالباسط فہیم صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی

سابق لیکچرار مسجد نبوی

شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

نظامِ موت وحیات میں جہاں مطلوب حسنِ عمل ہے ((لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا)) عمل کی خوبصورتی جوصرف شریعت کی پاسداری کا نام ہے، نیکی کے مختلف اعمال میں سے دعوت وتبلیغ اور درس وتدریس کس قدر اہمیت وعظمت کی حامل ہے۔

((اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءُ)) [سنن ابی داوٗد:3641]

((لَيُصَلُّوْنَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ)) [جامع ترمذی:2685]

منصبِ دعوت وتبلیغ جو انبیاء کرام علیہم السلام کی میراث ہے، اس مشن کی آبیاری کی توفیق مل جانا، اللہ کی جانب سے اس مشن کے لیے منتخب ہو جانا کس قدر عظمت وسعادت کا حامل ہے۔ الحمد للہ: اللہ کے فضل سے دینی مدارس اس کام کو صدیوں سے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ سرزمینِ پاک و ہند میں انگریزوں اور ہندوؤں کے گٹھ جوڑ کے اثرات آج بھی ہمارے معاشرے میں موجود ہیں، بہت سے مدارس عصری تعلیم سے بہت خائف تھے یا اسے وقت کا ضیاع سمجھتے تھے مگر اس وقت اللہ کے فضل سے ایسے مدارس بھی موجود ہیں جو نہ صرف اس کی اہمیت سے واقف ہیں بلکہ ان کی گرانقدر خدمات بھی ہیں۔

ایک طالبِ علم جو بیک وقت درسِ نظامی، وفاق، تجوید وقراءت اور عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس اور خطابت میں بھی آگے بڑھنے کا پابند ہو، کم وقت میں زیادہ کی طلب اس بات کی متقاضی ہے کہ کچھ اس انداز سے طالبِ علم کو تیاری کروائی جائے کہ ایک ہی چیز مختلف فوائد کی حامل ہو اس کتابچے کا مقصد بھی یہی ہے کہ امتحان کی تیاری بھی ہو اور خطابت کے لیے معقول مواد بھی ہو۔

ایف اے سے لے کر ایم اے اسلامیات تک سیرتِ نبوی، خلافتِ راشدہ، اولوالعزم انبیاء کرام، توحید ورسالت، نماز، روزہ، حج، زکوۃ، مسجد، عدل، صبر، تقوی، دعوت وتبلیغ اور حسنِ اخلاق جیسے موضوعات ہی شاملِ نصاب ہوتے ہیں۔ ان تمام موضوعات کو خطبات کی شکل میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈھال کر ادنی سی کوشش کی گئی ہے کہ خطابت کے ساتھ ساتھ نصاب کی مناسب تیاری بھی ہو جائے اور عوام الناس کے لیے بھی فائدہ مند ہو جس میں عوام کے ذوق کا خیال بھی رکھا گیا ہے۔

میں اللہ تعالی سے قوی امید رکھتا ہوں کہ اگر الثانویہ عامہ کے طلباء کو یہ خطبات زبانی یاد کروا دیے جائیں تو العالمیہ تک، ایف اے سے لے کر ایم اے تک بچے کے لیے امتحان کی تیاری میں بہت معاون ثابت ہوں گے (اِنْ شَـاءَ اللّٰـه)مختلف پیغامات کا خطبات میں تکرار اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ بار بار دوہرائی سے چیز ازبر ہو جاتی ہے۔

میں ان تمام بھائیوں کا تہہ دل سے ممنون ہوں جن سے وقتاً فوقتاً رہنمائی ملتی رہی بالخصوص

❶ محترم الاستاذ الشیخ ابوذر محمد زکریا صاحب پی ایچ ڈی اسکالر

❷ الشیخ محمد أحمد صدیق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، شیخ الحدیث ومفتی کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر

❸ الشیخ عبدالرؤف صاحب مدیر التعلیم کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر

❹ الشیخ حفیظ الرحمٰن صاحب مدرس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر

❺ الشیخ غلام اللہ شارق صاحب مدرس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ پھولنگر

اللہ تعالیٰ ان مشائخ اور بالخصوص میرے برادرِ اصغر محترم اقبال اسلم صاحب حفظہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین

اللہ تعالی اس عمل کو میرے لیے، میرے والدین، اساتذہ اور میری اولاد کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، توشہ آخرت بنائے، ذریعہ نجات بنائے اور شرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

أخوکم فی اللہ

قاری عبدالرشید اسلم

ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی، ایم ایڈ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

مدرس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ

خطیب جامع مسجد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کینال ویو گوجرانوالہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ مجید کا پیغام
امتِ مسلمہ کے نام

أَمَّابَعْدُ! فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ﴾

اہم نکات

❶ عظمتِ قرآن:
❷ اطاعت و بندگی کا پیغام:
❸ اتفاق واتحاد کا پیغام:
❹ صبر واستقامت کا پیغام:
❺ حقوق کی ادائیگی کا پیغام:
❻ دعوت الی اللہ کا پیغام:

عظمتِ قرآن

رب کی دھرتی پہ، اللہ ذوالجلال کی زمین پہ کتنے ہی گھر آباد ہیں، ان گھروں میں وہ مقام ومنصب، وہ مرتبہ جو مسجد کو میسر آیا وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آیا۔

((اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا)) [صحيح مسلم:1560]

رب کی دھرتی پہ، اللہ ذوالجلال کی زمین پہ کتنے ہی لوگ آباد ہیں، اللہ کے گھر مسجد کو آباد کرنے والے، مسجد کی رونق بن جانے والوں کو جو مقام میسر آیا وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ﴾ [التوبة : 18]

((وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ)) [صحیح بخاری:660]

کتنے ہی لوگ رب کے گھروں کی رونق ہیں اہمیت اور عظمت تو انہیں بھی میسر ہے لیکن قرآن مجید کو پڑھنا اور پڑھانا جس کے حصے میں آیا جو مقام ومنصب انہیں ملا وہ دوسروں کے حصے میں نہیں آیا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [صحیح بخاری:5027]

انتہائی قابلِ قدر، لائق صد تکریم سامعین مکرم آج کی ہماری گفتگو کا محور:

قرآن مجید فرقان حمید:

جسے نازل فرمایا اللہ ذوالجلال نے نازل فرمایا:

﴿وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [الشعراء: 192]

جسے لے کر آئے فرشتوں کے سردار جبریل علیہ السلام لے کر آئے:

﴿نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ﴾ [الشعراء: 193]

جسے اتارا عربی زبان میں اتارا:

﴿بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ﴾ [الشعراء: 195]

جو لاریب کتاب ہے:

﴿لَارَيْبَ فِيْهِ﴾ [البقرہ: 2]

بے عیب کتاب ہے:

﴿لَايَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ﴾ [فصلت: 42]

کتاب اللہ کے ساتھ تعلق جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ نور ہدایت کا ذریعہ ہے:

کہ جس کا تعلق رب کی کلام کے ساتھ جڑ جائے ہدایت کی راہیں اس کے لیے آسان ہو جاتی ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرہ: 2]

﴿يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ﴾ [الاسراء: 9]

❷ نورِ ایمانی کا ذریعہ ہے:

((فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ)) [صحيح الترغيب والترهيب: 2869]

قرآن مجید فرقان حمید جو میرے اور آپ کے لیے:

❸ قلبی بہار کا ذریعہ ہے:

زندگی کے ہر زاویے سے بہار ہی بہار اور اخروی بہاریں تو لفظوں ڈھالی نہیں جاسکتیں، سرتاجِ رسل فرمایا کرتے تھے:

((اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ)) [صحيح ابن حبان: 972]

وہ قرآن مجید جو میرے اور آپ کے لیے

❹ خیر کا ذریعہ ہے:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [صحيح البخاري: 5027]

❺ فضلیت کا ذریعہ ہے:

((إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [صحيح البخاري: 5028]

❻ راحت اور سکون کا ذریعہ ہے:

﴿أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [الرعد: 28]

❼ جسمانی شفا کا بھی ذریعہ ہے روحانی شفا کا بھی ذریعہ ہے:

﴿وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ﴾ [يونس: 57]

قرآن مجید فرقان حمید میرے اور آپ کے لیے

❽ راحتوں اور برکتوں کا ذریعہ ہے:

﴿وَهٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ﴾ [الانعام: 157]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❾ اللہ کی رحمتوں کا ذریعہ ہے:

﴿وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ [الاعراف: 204]

❿ اللہ کے خاص بندوں میں شمولیت کا ذریعہ ہے:

((هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ)) [سنن ابن ماجه: 215]

⓫ عزتوں اور سعادتوں کا ذریعہ ہے:

((اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ))

[صحيح مسلم: 1934]

⓬ بہت بڑے اجر کا ذریعہ ہے:

((فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُوْنَ بِتِلَاوَتِهٖ)) [سنن الدارمی: 3308]

⓭ درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے:

((فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا)) [جامع ترمذی: 2914]

قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام:

امت مسلمہ، اسلام قبول کرنے والی جماعت کے نام.....

لاالٰـه الاالـلّٰه محمد الرسول الله یہ کلمہ بول کر کے اللہ کی جماعت میں شامل ہونے والے سبھی لوگوں کے نام.....

وہ جماعت، وہ لوگ جو اپنی ساری چاہتیں، اپنی ساری خواہشیں، اپنی ساری مرضیاں، ایک اللہ کے تابع کر چکے ہوں، وہ یہ عزم کر چکے ہوں کہ ساری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے گی۔ قرآن مجید جو اللہ کی کلام ہے، قرآن مجید جو سارے کا سارا ''الف'' سے لے کر ''ی'' تلک میرے اور آپ کے لیے اللہ کی جانب سے ایک پیغام ہے۔

ان پیغامات میں سے چند ایک پیغامات کا تذکرہ اس فکر کو تازہ کرنے کے لیے کہ آج میں بھی سوچوں! مجھے بھی یہ فکر ہو آپ کو بھی یہ فکر ہو اور مسلمان ہونے کے ناطے ہر مسلمان کے دل میں یہ درد ہونا چاہئے کہ رب کا کونسا وہ پیغام ہے جسے آج میں اور آپ نے بھلا دیا دنیا کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رنگینی میں بھلا دیا، دنیا کی ہوس میں بھلا دیا، دنیا کی چاہت میں بھلا دیا۔

آو! ان پیغامات کو یاد کریں تا کہ یہ زندگی بھی بنے اوراخروی زندگی کی بہاریں بھی میرا اورآپ کا مقدر بن جائیں۔

حضرات گرامی!

امت مسلمہ کے نام قرآن مجید کا سب سے پہلا پیغام

رب کی کلام کا پہلا پیغام امت مسلمہ کے نام

اطاعت وبندگی کا پیغام ہے

لفظ مسلمان کا تو معنی ہی یہی ہے کہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا، اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت وبندگی میں دینا ۔کلام ربانی کا انداز تو دیکھئے،اطاعت وبندگی کا سبق دیکھیے، فرمانبرداری کا پیغام دیکھیے! قرآن مجید نے کن الفاظ کے ساتھ مجھے اورآپ کو مخاطب فرمایا: اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿وَفِي الْأَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ﴾ [الذاریات: 20]

جبکہ دوسرے مقام پہ:

﴿وَفِي اَنْفُسِكُمْ أَفَلَاتُبْصِرُوْنَ﴾ [الذاریات: 21]

رب کی کلام نے پیغام یہ دیا۔زمین پہ ذرا غور تو کیجئے! زمین پہ ذرا غور تو کیجئے کس طرح اللہ کے حکم سے بارش کا نزول ہوتا ہے، جب کوئی شخص کوئی ایک دانہ زمین میں بو دیتا ہے وہ اللہ کے حکم سے کس طرح میرے اورآپ کے لیے اگتا بھی ہے خوراک کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔مختلف فائدے جو انسان کو حاصل ہوتے ہیں:

﴿وَفِي الْأَرْضِ اٰيَاتٌ لِلْمُوْقِنِيْنَ﴾ [الذاریات: 20]

فرمایا کبھی زمین میں بیجے ہوئے دانے نے منہ موڑ لیا ہو،کبھی زمین نے اس دانے کو قبول کرنے سے انکار کیا ہو۔اے انسان! یہ اللہ کی کلام کا پیغام ہے۔

تو خود بھی تو مٹی سے بنا ہے اور جس مٹی کے اوپر تو چل رہا ہے ایک وقت لکھا ہوا ہے تجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس مٹی کے اندر جانا پڑے گا تجھے مٹی کے ساتھ مٹی ہونا پڑے گا یہ مٹی جو اللہ کا حکم مانتے ہوئے کس طرح مستقل اس کی اطاعت میں لگی ہوئی ہے جو اس کے ذمے کام ہے اس کام کو انجام دیتی ہے تو خود بھی مٹی ہے جس مٹی میں جائے گا اس سے پیغام سیکھ.....

اطاعت کا پیغام سیکھ.....

وفا کا پیغام سیکھ.....

عہد کی پاسداری کا پیغام سیکھ.....

وہ پیغام جو اللہ نے تجھے دیا، وہ وعدہ جو اللہ سے میں نے اور آپ نے کیا:

﴿قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾

جب اللہ نے کہا تھا:

﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ [اعراف: 172]

''کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟''

ہر ایک نے یہ وعدہ کیا آپ ہی ہمارے خالق ہیں آپ ہی ہمارے مالک ہیں۔

اس وعدے کو یاد کرنے کی ضرورت ہے کہ میرے دل کی یہ آواز ہو کہ خالق بھی اللہ، مالک بھی اللہ، رازق بھی اللہ اور داتا بھی اللہ اور میری زندگی کے ایک ایک لمحے اور ایک ایک پہلو سے توحید کی خوشبو آنی چاہئے۔ یہ توحید ہی میرے اور آپ کے لیے نجات کا سامان ہے۔

((مَن كَانَ آخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) [سنن ابی داوود: 3116]

یہ توحید کا بول یہ اللہ کی وحدانیت کا اقرار دنیا سے جاتے ہوئے جس زبان سے نکلے میرا رب جنت کا مہمان بنا دیتا ہے۔

حضرات گرامی! رب کی کلام کا پہلا پیغام ''اطاعت اور بندگی کا پیغام ہے۔

قرآن مجید میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿وَفِي الْأَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ﴾ [الذاریات: 20]

زمین میں بہت ساری چیزیں ہیں ذرا غور تو کریں! ان پہاڑوں کو دیکھ لیجئے کتنے بلند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وبالا ہیں، لیکن جو جگہ اللہ نے ان کے لیے خاص کردی ہے، کبھی یہ اپنی مرضی سے وہاں سے ہلے ہوں؟ نہیں ایسا نہیں ہوسکتا۔

جب اتنے بڑے پہاڑ اللہ کے تابع ہیں تو تو انسان ہے، شعور والا ہے، فہم وبصیرت والا ہے، تدبر دانائی والا ہے، اشرف المخلوقات کے امتیاز والا ہے۔

﴿وَفِی الْأَرْضِ اٰیَاتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ﴾ [الذاریات: 20]

مالک الملک فرماتے ہیں ذرا غور تو کیجئے! یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر، یہ بپھرا ہوا سمندر، یہ اٹھتی ہوئی موجیں، یہ تیرتی ہوئی لہریں اور کس طرح یہ لہریں کبھی کبھی شہروں کی مانند بڑے بڑے بحری بیڑوں کو یوں اٹھا کر پھینک دینے والی، موت کا پیغام بننے والی

لیکن آپ دیکھئے! ایک جگہ جہاں پر یوں دونوں پانی اکٹھے ہیں، ایک جانب کھارا پانی ہے ایک جانب میٹھا پانی ہے۔ فرمایا:

﴿مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ﴾ [الرحمن: 20، 19]

جبکہ دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ﴾

[الفرقان: 53]

حضرات گرامی! آج سائنس بھی، آج انسانی آنکھ بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے پانی دونوں ہی اکٹھے ہیں، سمندر تو ایک ہے لیکن نہ ادھر والا پانی ادھر آتا ہے اور نہ ادھر والا ادھر جاتا ہے۔ درمیان میں رکاوٹ نہیں ہے درمیان میں کوئی پردہ نہیں ہے لیکن وہ پانی جو مل بھی جاتا ہے مختلف چیزوں کو اپنے اندر شامل کرنے کی وجہ سے، سائنس کی زبان جسے عالمگیر محلل بولتی ہے، آپس میں ملتا نہیں ہے کیوں؟

اللہ کی اطاعت کا پیغام دے رہا ہے۔

﴿وَفِی الْأَرْضِ اٰیَاتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ﴾ [الذاریات: 20]

کہا انسان تو بھی تو مٹی سے بنا ہوا ہے، پانی سے بنا ہوا ہے، پانی جس طرح اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطاعت میں لگا ہوا ہے جس طرح مٹی اللہ کی طاعت میں لگی ہوئی ہے تو بھی اپنے اوقات کو اللہ کی اطاعت میں لگا لے۔

﴿وَفِي الْأَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ﴾ [الذاریات: 20]

جس طرح زمین ایک ستارہ ہے جس طرح چاند ایک سیارہ ہے جس طرح سورج ایک ستارہ ہے۔ یہ پورے کا پورا نظام شمسی:

﴿وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ﴾ [یسین: 40]

یہ الگ بات ہے کہ کون سا سیارہ حرکت میں ہے کون سا نہیں ہم اس اختلاف کی بات نہیں کرتے۔ لیکن جتنا بھی یہ نظام شمسی ہے۔ کبھی چاند زمین سے ٹکرایا ہو کبھی زمین سورج سے ٹکرائی ہو؟ نہیں نہیں اپنے اپنے محور میں اپنی اپنی ڈیوٹی کے مطابق دن اسی طرح آتا ہے اپنی ترتیب کے مطابق رات اسی وقت آتی ہے کبھی دن نے کہا ہو آج میں کچھ لیٹ ہوں یا کبھی رات نے کہا ہو؟ نہیں۔ یہ جتنا بھی نظام ہے جو میں اور آپ دیکھتے ہیں یہ سارے کا سارا اللہ کے حکم کے تابع، اس کی مرضی کے مطابق ہر ایک پہلو ترتیب پاتا ہے۔ اور یہ ساری دنیا ایک نظم کے مطابق اللہ کی اطاعت میں لگی ہوئی ہے۔

یہ انسان جس کے لیے کائنات بنائی تھی اس کے لیے یہ پیغام رکھتی ہے کہ میں اور آپ بھی اسی طرح بندگی کا سبق سیکھیں۔ اور ہماری زندگی کے ہر پہلو سے اللہ کی اطاعت ہو اور ہماری زندگی کے ہر پہلو سے آپ ﷺ کی اطاعت کا پیغام ہو۔

حضرات گرامی! قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام سب سے پہلا پیغام اطاعت و بندگی کا پیغام ہے کہ دن رات گزاریں رب کی اطاعت میں گزاریں۔

قرآن مجید کا دوسرا پیغام امت مسلمہ کے نام اجتماعیت کا پیغام ہے، اتفاق و اتحاد کا پیغام ہے

قرآن مجید میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ [آل عمران:103]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام نفرتوں کو مٹانے کا پیغام ہے، تعصب کو کچلنے کا پیغام ہے، نفرت آمیز رویوں کو مٹانے کا پیغام ہے اور ایک ہو جانے کا پیغام ہے۔

جب اسلام ایک ہے، جب قرآن ایک ہے، جب اللہ کی ذات ایک ہے جب قبلہ و کعبہ ایک ہے اور خاتم النّبیین محمد الرسول اللہ ﷺ ایک ہیں پھر یہ دلوں کی دوریاں نہیں ہونی چاہئیں، یہ تعصب نہیں ہونا چاہئے۔

کہا ایک ہو جایئے! تمھارے ایک ہونے کی دیر ہے تم ایک ہو جاؤ گے، دنیا کے سبھی طاغوت تمھارے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ فرمایا:

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ [آل عمران:103]

اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کیجئے:

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا﴾ [آل عمران:105]

اور کبھی فرمایا:

﴿فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ﴾ [یونس:93]

تو قرآن مجید کا پیغام! اتفاق و اتحاد کا پیغام ہے۔

اور لمحہ فکریہ ہے ایک ہی مسجد میں، ایک ہی صف میں، نمازیں پڑھنے کے باوجود، قیام کرنے کے باوجود، رکوع کرنے کے باوجود، اگر ایک دوسرے کے بارے میں دل میں احساس نہیں ہے، ایک دوسرے کے لیے دلی تڑپ نہیں ہے، ایک دوسرے کے لیے دلی دعائیں نہیں ہیں، پھر میرا کیسا اسلام ہے؟ حالانکہ اسلام کا پیغام ہے کہ ایک دوسرے کو سلام کہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ: سلام کے ایک ایک حرف میں یہ پیغام ہے۔

جب بندہ دل سے یہ کہتا ہے اللہ تجھ پر سلامتی کا نزول فرمائے۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ: اللہ تجھے اپنی رحمتوں سے نوازے۔

وَبَرَكَاتُهٗ: اللہ تجھے برکتوں سے نوازے۔

تیرا مال بھی سلامت رہے.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرا ایمان بھی سلامت رہے .....

تیری اولاد بھی سلامت رہے.....

تیرا گھر بار بھی سلامت رہے .....

اللہ تجھے برکتیں دے.....

تیرے مال میں برکت ہو.....

تیری اولاد میں برکت ہو.....

تیرے گھر بار میں برکت ہو.....

یہ دعا نکلے، دل سے نکلے۔کہا سلام کو عام کیجیے۔

جب اسلام کا مغز یہ ہے کہ میں اور آپ اپنے دل سے ایک دوسرے کو دعا دینے والے بنیں۔اتنا اتحاد ہو، اتنا اتفاق ہو، اتنا ایک دوسرے کا قرب ہو، ایک دوسرے کا احساس ہو، فرمایا:

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِإِذَااشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌتَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى)) [صحيح مسلم:6751]

اور کبھی ایڑھی میں کانٹا چبھا ہو اور بہت زیادہ چبھا ہو یا معمولی چبھا ہو درد کی شدت ہو رات کو سوتے ہوئے کبھی ایسا ہوا ہو کہ ایڑھی کے لیے یہ حکم ہو کہ تو تڑپتی رہے میں باقی سارا جسم سو جاتا ہوں۔نہیں ایڑھی میں تکلیف ہے سارے کا سارا انسان تڑپتا ہے، رات جاگتے ہوئے گزر جاتی ہے۔مسلمانوں کے دلوں کی بھی یہی کیفیت ہے اپنے مسلمان بھائی کا پیار، اس کا احساس، اس کے بارے میں دعائیں، ایسے اتفاق اور اتحاد کا پیغام ہے رب کی کلام کی جانب سے تو قرآن مجید کا پہلا پیغام'' اللہ کی اطاعت میں آؤ اس کی بندگی میں آؤ، توحید کو اپنانے والے بن جاؤ، شرک سے جان چھڑوا کر، اللہ کے لیے زندگی گزارنے والے بن جاؤ۔

اور دوسرا پیغام اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کیجئے، اپنے دل میں مسلمانوں کا احساس پیدا کیجیے، الفت و محبت اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہوئے بسر کیجیے، اپنی زندگی بسر کیجیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کا تیسرا پیغام امت مسلمہ کے نام صبر واستقامت کا پیغام ہے

عزم واستقلال کا پیغام ہے

اے مسلمانوں کی جماعت! کافر کبھی نہیں چاہتا کہ تمہارے دلوں میں اتفاق آجائے، شیطان کبھی نہیں چاہتا کہ تم اللہ کی اطاعت و بندگی میں لگ جاؤ۔

جب تم اللہ کی اطاعت اور بندگی میں آؤ گے پھر یاد رکھنا! ایمان لانے کے بعد تکلیفیں تو آتی ہیں، پریشانیاں تو آتی ہیں، مصیبتیں تو آتی ہیں کلام ربانی کا پیغام ہے ان تکلیفوں پر صبر کیجئے۔

﴿وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾ [آل عمران : 139]

ہمت سے کام لیجیے، آندھی ہو، طوفان ہو، اطاعت و بندگی میں سقم آئے، نہ آپکے اتفاق واتحاد کی صفوں میں بگاڑ آئے اور ترغیب دلائی:

﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ﴾ [الانفال : 46]

ایک دوسرے کا احساس دل میں رکھیے، اتفاق رکھیے، اللہ تو تمہارے ساتھ ہے۔

﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ﴾ [آل عمران:146]

اور فرمایا:

﴿اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [الزمر : 10]

تم اتفاق کے ساتھ اتحاد کے ساتھ اللہ کی اطاعت میں لگے رہو، اس کی بندگی میں لگے رہو، اسلامی قوانین کی پاسداری میں لگے رہو، کچھ بھی ہو اس میں بگاڑ نہ آئے تمھیں اللہ ایسے اجر سے نوازیں گے کہ دنیا کے ریاضی دان مل کر بھی اسے اپنی زبان میں ڈھال نہیں سکتے۔ ریاضی کی زبان وہاں پہ گنگ ہوجاتی ہے، جتنا اجر اللہ رب العزت تمہیں عطا فرمائیں گے، دنیا کی کوئی طاقت اسے شمار نہیں کرسکتی۔

حضرات گرامی! قرآن مجید کا پہلا پیغام اللہ کی اطاعت و بندگی کا پیغام.....

قرآن مجید کا دوسرا پیغام اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کا پیغام.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کا تیسرا پیغام کہ تمہیں جو بھی تکلیف آئے ڈٹ جاؤ، صبر سے کام لو، استقامت سے کام لو۔

قرآن مجید کا چوتھا پیغام امت مسلمہ کے نام حقوق کی ادائیگی کا پیغام ہے

آپ ﷺ سے پوچھنے والے نے پوچھا تھا اے اللہ کے نبی آپ فرماتے ہیں، ایسا زمانہ آئے گا، جو ترجیحات کا زمانہ ہوگا، ہمارے حقوق اگر کوئی پورے نہیں کرتا تو ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِیْ عَلَیْکُمْ)) [صحیح بخاری : 3603]

''جو تمہارے ذمہ حقوق ہیں ان کو تم ادا کرو۔''

((وَتَسأَلُونَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَکُمْ)) [صحیح بخاری : 3603]

''تمہارے حقوق ہیں جو لوگوں کے ذمے ہیں ان کا تم اللہ سے سوال کرو۔''

تو میرے بھائیو! قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے ہر فرد کے نام یہ ہے میں اپنے گریبان میں جھانکوں میرے ذمے کون کون سے لوگوں کے حقوق ہیں۔ والد کے حق ہیں ،اولاد کے حق ہیں، بیوی کے حق ہیں یہ جتنے بھی حقوق ہیں جو اللہ کی کلام نے بیان کیے ہیں میں بحیثیت مسلمان ان حقوق کی کہاں تک پاسداری کرتا ہوں اگر حقوق کی بات ہو۔

تو یہ رب کی کلام ہے

﴿وَجَعَلْنَاکُمْ شُعُوْبًا﴾ [الحجرات:13]

یہ کلمات بول کر کے بندوں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا﴾، ﴿وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا﴾ [بنی اسرائیل:24]

ان الفاظ کو بول کر کے والدین کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا﴾ [التحریم : 6]

ان الفاظ کے تحت اولاد کے حقوق کو بیان کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ﴾ [البقرۃ:228]

ان جملوں کو بول کر کے بیویوں کے حقوق کو بیان کیا۔

حضرات گرامی! قرآن مجید فرقان حمید میں:

﴿وَمَنْ یَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ﴾ [النساء:124]

بول کر عورتوں کے دینی حقوق کا تذکرہ کیا۔

﴿وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ﴾ [النساء : 4]

بول کر کہیں پہ عورت کے معاشی حقوق کا تذکرہ.....

کہیں پہ والدہ کی حیثیت کو دیکھتے ہوئے.....

﴿وَبَرًّا بِوَالِدَیْهِ﴾ [مریم : 14]

کہیں پہ بیٹی کی حیثیت کو دیکھتے ہوئے.....

﴿وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی﴾ [النحل : 58]

کہیں پہ بیوی کی حیثیت دیکھتے ہوئے.....

﴿وَعَاشِرُوْاهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ [النساء : 19]

حضرات گرامی! یہ اللہ کی کلام ہے اور رب کا پیغام ہے۔

﴿وَیَقْطَعُوْنَ مَآاَمَرَ اللّٰهُ﴾ [البقرۃ : 270]

ان الفاظ کے تحت رشتہ داروں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی﴾ [النساء : 37]

ان الفاظ کے تحت ہمسائیوں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنَ فِیْ ضَیْفِیْ﴾ [ھود : 78]

ان کلمات کے تحت مہمانوں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاكِیْنِ﴾ [البقرۃ : 215]

یتیموں اور مسکینوں کے حقوق کو بیان کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَالسَّائِلِيْنَ﴾ [البقرة : 215]

سوال کرنے والوں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿وَمَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء : 36]

غلاموں کے حقوق کو بیان کیا۔۔

﴿وَيَتِيْمًاوَّاَسِيْرًا﴾ [الدهر : 8]

یتیموں اور قیدیوں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ﴾ [الممتحنة : 8]

غیر مسلموں کے حقوق کو بیان کیا۔

﴿وَتَفَقَّدَالطَّيْرَ﴾ [النمل:20] اور ﴿قَالَتْ نَمْلَة﴾ [النمل : 18]

اس چیونٹی کا تذکرہ جو سلیمان پیغمبر کے سامنے آئی تھی ذکر کرتے ہوئے حیوانوں کے حقوق کو بیان کیا۔

حضرات! دامنِ وقت میں اتنی وسعت نہیں ورنہ میں آپ کو بتلاتا یہ رب کی کلام نے کتنے ہی حقوق کو بیان کیا۔ پیغام یہ چھوڑا ہے امت مسلمہ کے نام۔

اپنے حقوق کی بات کرتے ہو جو آپ کے ذمے حقوق ہیں، اپنے گریبان میں جھانک کر کے دیکھئے! میں اور آپ نے ان حقوق کی پاسداری کہاں تک کی ہے؟

مجھے یہ چاہیے امت مسلمہ کا فرد ہوتے ہوئے کہ میری جو ذمہ داری ہے، جو لوگوں کے حقوق میرے ذمے ہیں، میرے کندھوں پہ واجب الاداء ہیں، میں ان کو اچھے انداز سے ادا کروں، ان میں کمی نہیں آنی چاہیے اور جو میرے حق ہیں ان کا مجھے اللہ سے سوال کرنا چاہیے۔

حضرات! قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام:

سب سے پہلا پیغام اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیجئے .....

دوسرا پیغام اپنے دلوں سے حسد بغض کو مٹا دیجئے .....

تیسرا پیغام مصیبتیں تو آئیں گی جب اطاعت کی جانب چلیں گے، پریشانیاں تو آئیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی جب ایک ہونے کی بات ہوگی ان پہ صبر کیجئے ، استقامت سے کام لیجئے اور جو حقوق آپ کے ذمے ہیں ان کو پورا کیجئے ۔

قرآن مجید کا پانچواں پیغام امت مسلمہ کے نام

دعوت الی اللہ کا پیغام ہے

فرمایا جتنی تمہارے پاس طاقت ہے ،جتنی تمہارے پاس ہمت ہے ، جتنا تمہارے پاس علم ہے۔

﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ [النمل:125]

حکمت کے ساتھ ،بصیرت کے ساتھ، تدبر کے ساتھ، درد کے ساتھ، تڑپ کے ساتھ، اخلاص کے ساتھ، دعاؤں کے ساتھ، احترام کے ساتھ، شفقت کے ساتھ اس پیغام کو اپنے اپنے حلقہ احباب میں پہنچایئے ۔

کونسا پیغام! اللہ کی اطاعت کا پیغام ۔

کونسا پیغام لوگوں تک پہنچایئے ! اتفاق کا، اتحاد کا، اکٹھے ہوجانے کا ،مل جانے کا پیغام کونسا پیغام! اللہ کی اطاعت کا پیغام اور اللہ کی بندگی ،حقوق کی پاسداری کا پیغام ،قرآن مجید کی طرف راغب ہوجانے کا پیغام اور کتنے ہی پیغام جو امر بالمعروف کے تحت میرے اور آپ کے ذمہ ہیں ۔امر بالمعروف سے مراد کن کاموں کو ہمیں کرنا چاہیے ۔

حضرات گرامی! آج تعلیم اتنی عام ہے کون نہیں جانتا کہ نماز پڑھنی چاہیے؟

کسے یہ معلوم نہیں کہ زکاۃ ادا کرنی چاہیے؟

کسے یہ پتا نہیں کہ والدین کا احترام کرنا چاہیے؟

کسے یہ پتہ نہیں کہ پکی اور سچی توبہ کرنی چاہیے؟

یہ جتنے بھی کرنے کے کام ہیں یہ امت مسلمہ کے ہر فرد کے نام پیغام ہے ،دعوت الی اللہ کا پیغام ہے اس کے کندھوں پہ یہ ذمہ داری ہے کہ اس کو بار بار دھراتا رہے ۔

والد ہے اولاد کو دیکھے، والدہ ہے خاوند کی عدم موجودگی میں یہ بیوی اپنے بچوں کو دیکھے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں جہاں تک حلقہ احباب ہے اپنی زبان کے تالے کو توڑیے اور بولیے یہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایئے:

((بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً)) [صحیح بخاری:3461]

اللہ کے نبی نے بھی پیغام دیا لوگو! جو "لا الٰہ الا اللہ" بولنے والے ہو، تمہیں ایک بھی فرمان یاد ہے، تمہارے پاس ایک بھی اللہ کے نبی کی حدیث ہے ذمہ داری سے اسے آگے پہنچایئے، استطاعت کے مطابق جہاں پہ تم دیکھتے ہو بات غلط ہے کام غلط ہے شریعت کے مطابق نہیں ہے اس کا آپ کو علم بھی ہے اور استطاعت کے مطابق آپ عمل بھی کرتے ہیں اس کو وہاں پوائنٹ آؤٹ کیجئے۔

بھائی ایمان والوں کا یہ کام نہیں ہے، اللہ والوں کا یہ کام نہیں ہے۔ ہم تو اسلام والے ہیں ہم تو قرآن والے ہیں تو دعوت الی اللہ اپنے گھر سے شروع کرتے ہوئے اس کو پھیلایئے اور پھیلایئے۔

قرآن مجید کا پیغام امت مسلمہ کے نام دعوۃ الی اللہ کا پیغام ہے۔

اور دعوۃ الی اللہ کے دو حصے ہیں "أمر بالمعروف ونہی عن المنکر"۔ **امر بالمعروف** نیکیوں کے کام جو اللہ کے فضل سے ہم جانتے ہیں۔ جتنا آپ کو علم ہے اس کے مطابق بتایئے یہ کرنے والا کام ہے۔

اور **نہی عن المنکر سے مراد** نہ کرنے والے کام یعنی جن کاموں سے منع کیا گیا ہے۔ آپ اپنی استطاعت کے مطابق جہاں پہ دیکھیں یہ کام قران مجید کے خلاف ہے یہ حدیث کے خلاف ہے، یہ تو اطاعت و بندگی کے خلاف ہے وہاں پہ اس کو پوائنٹ آؤٹ کیجئے۔

((مَنْ رَأٰی مِنْکُم مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ)) [صحیح مسلم:186]

اگر طاقت ہے ہاتھ سے بدلنے کی ہاتھ سے بدلیے، وہاں پہ طاقت کا استعمال کیجئے۔

اگر وہاں پہ آپ کے پاس طاقت نہیں ہے صرف زبان سے بولنے کی ہمت ہے وہاں زبان سے سمجھایئے لیکن حکمت کے ساتھ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا بَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا)) [صحیح بخاری:3038]

جہاں بات بولنے کی، ہو زبان سے بولنا ہے کلام کرنی ہے وہاں پہ آپ کے بول ایسے ہونے چاہئیں کہ کوئی دین سے دور نہ جائے بلکہ دین کے قریب آئے۔

آپ کی زبان میں ایسی سختی نہیں ہونی چاہیے .....

آپ کے سمجھانے کا انداز با اخلاق ہونا چاہیے.....

آپ کے بلانے کا انداز احترام والا ہونا چاہیے .....

درد اور تڑپ والا ہونا چاہیے باقی ہدایت کا معاملہ تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

حضرات گرامی! نہی عن المنکر۔قرآن مجید میں کتنے ہی ایسے کاموں کا تذکرہ فرمایا جن کو آپ دیکھیں تو باز رہنے کا حکم دیں ان تعلیمات کو عام کرنے کا پیغام ہے۔

کھیں پہ ﴿لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ﴾ [الزمر:3]

بول کر کے مجھے اور آپ کو جھوٹ سے باز رہنے کا پیغام دیا۔

﴿لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [الحجرات:12]

ان الفاظ کو بول کر کے غیبت اور چغلی سے باز رہنے کا پیغام دیا۔

﴿وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ﴾ [البقرة:88]

ان الفاظ کے تحت رشوت کو چھوڑنے کا پیغام دیا ہے۔

﴿لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوٓا﴾ [آل عمران:130]

الفاظ بول کر کے سود سے بچنے کا حکم دیا۔

﴿مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ﴾ [لقمان : 6]

الفاظ بول کر کے موسیقی سے جان چھڑوانے کا حکم دیا۔

﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ﴾ [المائدة : 90]

بول کر کے شراب اور جوے کی حرمت کو بیان کیا۔

﴿لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى﴾ [بنی اسرائیل:32]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان الفاظ کو بول کر کے صرف زنا کو حرام نہیں کیا بلکہ ان اسباب سے بھی باز رہنے کا حکم دیا جوان حرمتوں کی پامالی میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

حضرات گرامی!

﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا﴾ [النساء:93]

بے جا قتل سے بچنے کا پیغام دیا۔

﴿لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى﴾ [المائدة:51]

یہود ونصاری سے بچنے کا ان سے دوستی نہ لگانے کا پیغام دیا۔

﴿إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ﴾ [الحجر:95]

فرمایا: اے میرے پیارے سرتاج! جو تیری سنتوں کا مذاق اڑاتے ہیں

''میں ہی ان کے لیے کافی ہوں۔''

حضرات! لمحہ فکریہ ہے کہ یہ جو میں اور آپ مختلف رسومات کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے نبی کی سنتوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور اتنی جرأت کہ کوئی کہے یہ تو ہمارا کلچر ہے یہ تو ہماری تہذیب ہے۔نہیں ہماری تہذیب، ہماری ثقافت، ہمارا کلچر وہی ہے جو قرآن کی شکل میں پہنچا، جو محمد الرسول اللہ ﷺ کے فرامین کی شکل میں، میں اور آپ تک آن پہنچا۔

حضرات گرامی! ضرورت اس بات کی ہے کہ میں اور آپ قرآن مجید کے ان پیغامات کو سمجھیں۔رب کی کلام کا پیغام یہ ہے اللہ کی اطاعت کو اپنالو، اللہ کی بندگی کو اپنالو۔

اللہ کی کلام کا پیغام یہ ہے اپنے دلوں میں اخلاق، محبت واخوت ایک دوسرے کا احساس پیدا کرتے ہوئے نفرتوں کو مٹادو، تعصب کو مٹادو اور اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے ڈٹ جاؤ، عزم واستقلال کے پہاڑ بن کے اور امر بالمعروف کو اور نہی عن المنکر کو اپناتے ہوئے دعوت الی اللہ کا جو فریضہ ہے اس کو سرانجام دو پھر یہ بھی زندگی ہے، اور اُخروی زندگی کی بہاریں کتنی بہاریں ہیں ایک سوال جو ذہن میں آسکتا ہے۔امت مسلمہ کے نام قرآنِ مجید کا پیغام آج قرآن مجید کو تو ہم ماننے والے ہیں قرآن کو پڑھنے والے ہیں قرآن مجید پہ عمل کرنے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تڑپ بھی رکھتے ہیں، لیکن یہ مسلمانوں کی حالت زار صرف ملک پاکستان ہی میں نہیں پوری دنیا میں کس طرح مسلمانوں کو ظلم کی چکی میں پسا جا رہا ہے، کس طرح کچلا جا رہا ہے اور ملک پاکستان کی بھی حالت اس طرح حالت رحم ہے، حالت زار ہے۔

آخر یہ کس لیے آؤ!

اللہ کے پیغمبر کے فرمان کو یاد کرتے ہیں:

((اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَالْكِتَابِ اَقْوَامًاوَيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ))

[صحيح مسلم: 1934]

یہ اللہ کے نبی کے بول ہیں کائنات کے سرتاج کی زبان سے نکلنے والے یہ جملے اور کلمات ہیں۔لوگو! جب تک قرآن پر عمل کرتے رہو گے دنیا کی کوئی طاقت تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ یہ اسی وقت ہوگا جب تم قرآن کو چھوڑ دو گے یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔

﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران:139]

اللہ کی قسم قرآن مجید کا ایک ایک حرف، دنیا جھوٹ ہو سکتی ہے مگر قرآن مجید کا ایک ایک بول صداقت پر مبنی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں ہے یہ لاریب کتاب ہے یہ بے عیب کتاب ہے۔فرمایا:

﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران:139]

تم ہی غالب رہو گے۔کون کہہ رہا ہے؟ اللہ کی ذات

﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران : 139]

تم ہی غالب رہو گے

﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران : 139]

اگر تمہارا ایمان زندہ ہو۔

آیئے دیکھیے اپنے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیے کون سی وہ چیزیں ہیں جو میرے ایمان کو گدلا کرتی ہیں آخر میں کیوں اللہ سے دور ہو جاتا ہوں، اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں میں ان اسباب کو اپنی زندگی سے مٹاؤں جو میرے ایمان کو گدلا کرنے والی ہیں اور ان چیزوں کو اپنی زندگی میں لے آؤں جو میرے ایمان کو تازہ کرنے والی ہیں جب ایمان تازہ ہوجائے گا فرمایا:

﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ﴾ [آل عمران:139]

جتنے بھی میرے بھائیو! عذابات ہیں ناں میرے اور آپ کے اوپر۔

قرآن مجید کا یہ پیغام ہے:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾ [الروم:41]

جبکہ دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ﴾

[الشوری:30]

یہ تمہارا ہی کیا ہوا تمہارے سامنے آتا ہے یہ تمہارے ہی اعمال کی سزا ہے، جو کیا ہے آج اسی کو ہی کاٹنا پڑ رہا ہے۔ یہ ملک پاکستان کی حالت زار، یہ مسلمانوں کی حالت زار، یہ ہمارے برے اعمال کی شامت ہے۔ اگر آج ہم پکی اور سچی توبہ کرلیں، اگر آج ہم لوٹ آئیں اللہ کی جانب، نمازوں کی پابندی کو دیکھیں، ذکر اذکار کی پابندی کو دیکھیں، قرآن مجید کی تلاوت کو دیکھیں، اپنی زبان پر سچ بولنے کے انداز کو دیکھیں، ایک دوسرے کے احساس کو دیکھیں، والدین کے احترام کو دیکھیں۔ یہ جتنے کام ہیں ان سے میں نے اپنی نظروں کو موڑا تو نہیں ہوا ہے، اپنے منہ کو موڑا تو نہیں ہوا ہے اگر آج کا یہ مسلمان ان چیزوں کو اپنالے۔ میں توبہ کتنی کرتا ہوں؟ جبکہ اللہ کے پیغمبر ﷺ تو ایک ایک محفل میں بیٹھے ہوئے ستر ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" بولنے والے، سو سو مرتبہ یا اللہ میری توبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کے بول بولنے والے۔

حضرات گرامی! یہ بھی اللہ کا وعدہ ہے۔ قرآن مجید کا پیغام سنیے:

﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ [الانفال:33]

یہ اللہ کا کلام ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ﴾ [الانفال:33]

اللہ تمہیں کبھی عذاب میں مبتلا نہیں کریں گے۔کب؟

﴿وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ [الانفال:33]

جب تم پکی سچی توبہ کرنے والے بن جاؤ، جب تم اللہ کی طرف لوٹنے والے بن جاؤ، تو یہ مختلف قسم کے عذابات جنہوں نے میری اور آپ کی زندگی کو یوں اجیرن بنا رکھا ہے۔میں اور آپ اگر سچی توبہ کرلیں، پکی توبہ کرلیں، اللہ کی اطاعت میں آجائیں، میں عزم کے ساتھ اللہ کی حقیقی بندگی میں آجاؤں، ایک نئے ولولے کے ساتھ مسلمان ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے سینے کو مسلمان بھائیوں کے لیے صاف کرلوں اور اطاعت و بندگی کی عملی شکل صحابہ کرام کی سیرت کو اپنی زندگی میں ڈھال لوں یہی زندگی ہے اور یہی کامیاب زندگی کا راز ہے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے مالک الملک قرآن مجید کے ان پیغامات کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو ان کو اپنی زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے!

حاضرین مجلس!

اس کے مقابلے میں اگر اس کو یوں کہہ دیا جائے اللہ رب العزت کی جانب سے اترنے والا پیغام امت مسلمہ کے نام۔

یہ کیسے ممکن ہے؟ ایک گھر میں کوئی خط پہنچا ہو، کوئی لیٹر پہنچا ہو، پیغام پہنچا ہو اور اس کو پڑھے بغیر یوں الماری کی زینت بنا دیا گیا ہو اور جس کے نام پہنچا ہو اس کو احساس ہی نہ ہو اس کو خیال ہی نا ہو، نہیں ہم تو سارے کام چھوڑ دیتے ہیں بئ دیکھ کیا لکھا ہوا ہے؟ کیا پیغام ہے؟ کیا کیا لکھا ہوا ہے؟ خیریت تو ہے ناں؟

حضرات! اللہ سے بڑی ذات کونسی ہے اللہ سے بڑا کون ہے؟ جس نے زندگی کی بہاریں دیں، جس نے یہ سارا نظام دیا جس نے اشرف المخلوقات کا منصب دیا۔اس نے میرے اور آپ کے نام پیغام چھوڑا ہے قرآن مجید کی شکل میں تو یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اس فریضے کو سمجھوں، اس ذمہ داری کو سمجھوں اور وقت نکالوں دعاؤں کے ساتھ۔اللہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانگ مانگ کر کے میں پڑھنا چاہتا ہوں، میں اس پیغام کو سمجھنا چاہتا ہوں اللہ نے میرے لیے کیا لکھا ہے، مجھے کیا کرنے کا حکم دیا ہے، مجھے کس چیز سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

تو آج کی بات کا خلاصہ یہ ہے کہ اس قرآن مجید میں جو اللہ نے پیغام دیا ہے میرے ہو جاؤ میرے ہو کر کے جینے والے بن جاؤ، میری اطاعت میں لگ جاؤ، میری رہبری میں لگ جاؤ، توحید کو اپنانے والے بن جاؤ، شرک کی ساری باتوں کو چھوڑ دو، تم میرے ہو جاؤ میں دنیا کو تمہارے قدموں میں ڈھیر کر دونگا۔

الٰہ العالمین !جب تک رکھنا ایمان کی خوبصورت کیفیت میں رکھنا اور تیری کلام میں جو پیغام ہیں اے میرے مالک! ہمیں تو اپنی عقل کے مطابق ہی سمجھ میں آئیں گے۔ یہ تیری کلام ہے ہم اپنی کوشش کے مطابق یہ وعدہ کرتے ہیں اس کو پڑھیں گے اس کو سمجھیں گے اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل بھی کرنے کا عزم کرتے ہیں۔

اے اللہ تو عمل کرنے کی راہیں ہمارے لیے آسان فرمادے۔ اللہ کس کا جی چاہتا ہے کہ اس کا جسم جہنم اور انگاروں کی نظر ہو جائے۔ نہیں اللہ ہم تو تیرا ہونا چاہتے ہیں، تیرا ہو کے جینا چاہتے ہیں، جنت کی بہاریں چاہتے ہیں، اے میرے مالک جنت کی بہاروں کو لینے کے لیے جو اعمال ہیں اللہ وہ کرنے کے لیے ہمارے لیے وہ راہیں آسان فرما کہ ہم تیرے ہو کے جینے لگیں، ملک پاکستان کی حفاظت فرما، ملک پاکستان کی سرحدوں کی حفاظت فرما! اور جو مامور ہیں ظاہری سبب کے طور پر ان کے گھر بار مال وجان میں برکت عطا فرما، خاتمہ بالا یمان فرما، قبر کے عذاب سے بچا، اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنا!

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا پیغام
میرے اور آپ کے نام

أَمَّابَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

اہم نکات

❶ ایمان کی فکر کا پیغام:
❷ ایمان کی حفاظت کا پیغام:
❸ دینِ اسلام پہ راضی ہونے کا پیغام:
❹ قرآن وسنت کو لازم پکڑنے کا پیغام:
❺ توبہ واستغفار کا پیغام:
❻ تقوی اختیار کرنے کا پیغام:
❼ آخرت کی فکر کا پیغام:
❽ قبر کی تیاری کا پیغام:
❾ نماز کی پابندی کا پیغام:
❿ نماز میں خشوع کا پیغام:
⓫ گناہوں سے اجتناب کا پیغام:
⓬ غیبت سے اجتناب کا پیغام:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓭ اخلاق سنوارنے کا پیغام:

⓮ خیر کی بات پھیلانے کا پیغام:

⓯ سلام کو عام کرنے کا پیغام:

رشتوں میں سب سے بڑا رشتہ، محبتوں میں سب سے بڑی محبت، رب کی رضا کے لیے رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے۔ گھر بار سے بڑھ کر، کاروبار سے بڑھ کر، عزیز رشتہ دار سے بڑھ کر، بیوی بچوں سے، دوست یار سے بڑھ کر، الغرض اپنی جان سے بڑھ کر عزیز اور محبوب شخصیت، محمد الرسول اللہ ﷺ کے فرامین سے عقیدت نہیں ہونی چاہیے؟

آیئے دیکھیے وہ کونسے خوبصورت پیغامات ہیں؟ جو میرے اور آپ کے نام دیے، خود محمد الرسول اللہ ﷺ نے میرے اور آپ کے نام دیے۔

رسول اللہ ﷺ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایمان کی فکر کا پیغام ہے

دنیا میں سب سے بڑی فکر ایمان کی فکر ہے، ایمان ہے تو سب کچھ ہے، ایمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ یہ فکر مجھے اور آپ کو دی ہے محمد الرسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ آیئے دیکھیے .....

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6606 نمبر روایت، آپ فرمایا کرتے تھے:

((يَا بِلَالُ قُمْ فَاَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ))

''اے بلال اٹھو اور اعلان کر دو جنت میں جائے گا تو وہی جائے گا جو صاحبِ ایمان ہوگا۔''

صحیح ابن حبان میں 4849 نمبر روایت، سیدنا عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَابْنَ الْخَطَّابِ اِذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ))

''اے عمر اٹھو اور لوگوں میں اعلان کر دو جنت میں جائے گا تو وہی جائے گا جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صاحبِ ایمان ہوگا، جنت کی بہاریں میسر ہوں گی تو اسے ہوں گی جو صاحبِ ایمان ہوگا۔''

بحیثیت مسلمان حدیثِ جبریل کی روشنی میں مجھے جان لینا چاہیے۔ ایمان کا مطلب کیا ہے؟ ((اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ)) اللہ پہ ایمان ہو، اس کے فرشتوں پہ ایمان ہو، اس کی کتابوں پہ ایمان ہو، انبیاء و رسل پہ ایمان ہو، تقدیر پہ ایمان کے ساتھ آخرت پہ ایمان ہو۔

کیا یہی کافی ہے؟ کیا ایسا عقیدہ بنا لینا ہی کافی ہے؟ یا مجھے کچھ کرنا بھی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایمان کی حفاظت کا پیغام ہے

صاحبِ ایمان ہونا جہاں سعادت کی بات ہے، ایمان کی حفاظت کے لیے شریعت کی رہنمائی میں کوشش کرنا بہت بڑی سعادت مندی ہے، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو ایمان کے لیے حفاظت کا ذریعہ ہیں، ان کاموں سے محفوظ فرمائے جن سے ایمان گدلا ہو جایا کرتا ہے۔

ایمان کی حفاظت کے لیے پیغمبرِ زماں میرے اور آپ کے لیے کیا پیغام رکھتے ہیں ایک کا تذکرہ میں کیے دیتا ہوں:

((يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْسَنُ لِلْفَرْجِ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ))

اے نوجوانوں کی جماعت! ((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ)) وہ شخص جو طاقت رکھتا ہے کہ وہ اپنا گھر بسا لے ((فَلْيَتَزَوَّجْ)) اس کو چاہیے کہ ازدواجی زندگی کو اختیار کرے ((فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْسَنُ لِلْفَرْجِ)) آنکھوں میں حیا بھی آئے گا، ایمان بچانا بھی آسان ہو جائے گا ((فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ)) جس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر بسانے کی طاقت نہیں اسے چاہیے کہ روزوں کا اہتمام کرے یہ روزہ گناہوں سے ڈھال بن جائے گا۔اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایمانی فکر نصیب فرمائے اور اس بات کی پہچان نصیب فرمائے کہ یہ ایمان میرے اور آپ کے لیے:

❶ امن اور ہدایت کا ذریعہ:

﴿الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا إِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُهتَدُوْنَ﴾ [الانعام:82]

❷ شفاعت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهٖ أَوْ نَفْسِهٖ)) [صحيح بخاری : 99]

❸ اللہ کی نصرت کا ذریعہ:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا﴾ [الحج:38]

❹ گناہوں کے لیے بخشش کا ذریعہ:

((ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً))

[صحيح الجامع :4338]

❺ جہنم سے آزادی کا ذریعہ:

((فَإِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ)) [صحيح بخاری:5401]

❻ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ))

[صحيح بخاری :6443]

میرا ایمان کیسے ظاہر ہوگا ؟ اس بات سے ہی معلوم ہوگا نا؟ میں رب کے دین پہ مطمئن کتنا ہوں، آپ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت پہ میرے دل کا اطمینان کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

دین اسلام پہ راضی ہونے کا پیغام ہے

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 4987 نمبر روایت:

((یَا اَبَا سَعِیْدٍ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃَ))

اے ابوسعید جو اللہ کو رب مان کے راضی ہو جائے، دین اسلام کو اپنا دستور مان کے راضی ہو جائے، محمد الرسول اللہ ﷺ کو آخری نبی مان کے راضی ہو جائے "وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃَ" جنت اس پہ واجب ہو جاتی ہے۔

کتنی عظمت والا یہ عمل ہے، کتنی عظمت والے یہ جملے ہیں، اگر میری اور آپ کی زبان پہ جاری ہو جائیں، کون سے جملے؟ "رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا" اللہ ذوالجلال کثرت سے بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رسول اللہ ﷺ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

قرآن وسنت کو لازم پکڑنے کا پیغام ہے

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 3786 نمبر روایت:

((رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فِیْ حَجَّتِہٖ))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حجۃ الوداع کا موقع ہے.....

((یَوْمَ عَرَفَۃَ)) عرفہ کا دن ہے.....

((وَھُوَ عَلٰی نَاقَتِہِ الْقَصْوَاءِ))

پیغمبرِ کائنات ﷺ اپنی قصوا اونٹنی پہ سوار ہیں.....

((وَیَخْطُبُ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ))

لوگوں سے مخاطب ہیں، کیا فرماتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((یَاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ قَدْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ مَّا اِنْ اَخَذْتُمْ بِہٖ لَنْ تَضِلُّوْا))

لوگو میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں .....

((کِتَابَ اللّٰہِ وَعِتْرَتِیْ اَھْلَ بَیْتِیْ))

ایک اللہ کی کتاب ہے اور دوسرا میرے اہلِ بیت ہیں .....

ان دونوں کو لازم بنا لو، گمراہی کے اندھیروں سے میرا رب تمہیں آزاد فرما دے گا

مالک الملک مجھے اور آپ کو قرآن وسنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رسول اللہ ﷺ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

توبہ واستغفار کا پیغام ہے

توبہ کا مطلب ہے، اللہ ذوالجلال کی جانب رجوع کرنا .....

استغفار کا مطلب ہے اللہ ذوالجلال سے بخشش طلب کرنا .....

لوٹ آؤ اللہ ذوالجلال کی جانب، ندامت اور شرمندگی کا ایک آنسو ماضی کی مکمل کتاب کو دھو کے رکھ دے گا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 929 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((یَا اَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ))

لوگو رب سے توبہ واستغفار کرنے والے بن جاؤ میں دن میں سو مرتبہ روزانہ استغفار کرتا ہوں۔ اللہ ذوالجلال کثرت سے مجھے اور آپ کو توبہ واستغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رسول اللہ ﷺ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

تقوی اختیار کرنے کا پیغام ہے

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 3819 نمبر روایت:

((جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَتْلُوْا ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسولِ اکرم ﷺ اس آیت کی تلاوت فرماتے ہیں۔

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجاً﴾

جو اللہ سے ڈر جائے، میرا رب ہر تنگی سے نکلنے کا سامان بنا دیتا ہے۔

﴿وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾

رزق بھی ایسی جگہوں سے عطا فرماتا ہے جہاں آپ کا وہم و گماں بھی نہیں ہوتا۔

((قَالَ فَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا حَتّٰى نَعِسَتْ))

آپ ﷺ اسے بار بار پڑھتے جا رہے تھے .....

((فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ لَوْ اَنَّ النَّاسَ اَخَذُوْا بِهَا لَكَفَتْهُمْ))

پیغمبرِ کائنات ﷺ فرماتے ہیں اے ابو ذر اگر لوگ تقویٰ اختیار کر لیں تو یہ ان کے لیے کافی ہو جائے۔[تعليق الذهبی : صحيح]

رسول اللہ ﷺ کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

آخرت کی فکر کا پیغام ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 4771 نمبر روایت:

((قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾

جب اس آیت کا نزول ہوتا ہے ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ رسولِ اکرم ﷺ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں سے اس طرح مخاطب ہوتے ہیں۔

((قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا)) اے قریش کی جماعت یا اس طرح کا کوئی اور جملہ بولتے ہیں ((اِشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا)) اللہ کی اطاعت و بندگی کے ساتھ خود کو عذابِ خداوندی سے بچا لو، میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکوں گا۔ میں اس سوز کو لفظوں میں کیسے ڈھال دوں؟ رب کا نبی نام لے لے کر، اپنوں کو مخاطب فرما کر، پیغام دے رہا ہے، میں تمہارے کسی کام نہ آ سکوں گا۔

((يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے بنی عبدِ مناف: میں تمہارے کسی کام نہ آ سکوں گا۔

((يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً))

اے عباس بن عبد المطلب: میں تمہارے کسی کام نہ آ سکوں گا۔

((وَ يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا أُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً))

رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی اے صفیہ: میں تمہارے کسی کام نہ آ سکوں گا۔

((وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِيْ مَا شِئْتِ مِنْ مَّالِيْ لَا أُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً))

اے فاطمہ میرے بچے: دنیا میں جو چاہیے لے لو، کل قیامت کے دن تیرا باپ محمد بھی تیرے کسی کام نہیں آئے گا۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو خود کو سمجھنے سمجھانے کے بعد اپنوں کو اسی انداز سے آخرت کی فکر دلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

قبر کی تیاری کا پیغام ہے

سیدنا براء بن عاذب رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4195 نمبر روایت:

((كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ جَنَازَةٍ))

کسی خوش نصیب کا جنازہ تھا، پیغمبرِ کائنات ﷺ بھی موجود تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔

((فَجَلَسَ عَلٰى شَفِيْرِ الْقَبْرِ))

آپ قبر کے کنارے بیٹھتے ہیں،

﴿فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى﴾

آنسو تھے کہ رکتے نہیں تھے.....

اس طرح آنسوؤں کی جھڑیاں تھیں کہ زمین تر ہو جاتی ہے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((يَا اِخْوَانِیْ لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوْا)) تیاری کرنی ہے؟ اس قبر کی تیاری کرلو۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو صحیح معنوں میں قبر کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

نماز کی پابندی کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی المستدرک میں 7819 نمبر روایت:

آپ ﷺ نے قریش کو مخاطب کر کے فرمایا:

((وَاللّٰهِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ لَتُقِيْمَنَّ الصَّلَاةَ))

اے قریش کی جماعت اللہ کی قسم تم نماز پڑھنے لگ جاؤ۔

((وَلَتُؤْتُنَّ الزَّكَاةَ)) زکوۃ ادا کرنے لگ جاؤ۔

((اَوْ لَاَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلاً فَيَضْرِبُ اَعْنَاقَكُمْ عَلَى الدِّيْنِ)) یا میں ایسے شخص کو حکم دوں جو تمہاری گردنیں اڑا دے۔ سلامتی اور امان اسی میں ہے کہ نماز اور زکوۃ کے پابند ہو جاؤ، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو صحیح معنوں میں نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا دسواں پیغام میرے اور آپ کے نام

نماز میں خشوع وخضوع کا پیغام ہے

سیدنا علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ کی 871 نمبر روایت: ایک تو وہ ہے جسے رب کی عظمت کی پہچان ہی نہیں مگر وہ شخص جو رب کے سامنے آتا ہے رب کی پہچان لے کر آتا ہے اسے رب کی معرفت کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے۔ اس شخص کے نام پیغام ہے جو آتا ہے مگر کوے کی طرح ٹھونگے مار کے روانہ ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهٗ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ))

جو رکوع وسجود اہتمام واطمینان کے ساتھ مکمل نہیں کرتا اس کی کوئی نماز نہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ذوالجلال ہمیں خوبصورتی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا گیارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

گناہوں سے اجتناب کا پیغام ہے

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4019 نمبر روایت:

((یَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِیْنَ خَمْسٌ اِذَا ابْتُلِیْتُمْ بِهِنَّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ))

رب کی نافرمانی، گناہوں کی گندگی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ پانچ قسم کے گناہ جن سے سرتاج رسل محمد الرسول اللہ ﷺ بھی رب سے پناہ طلب کیا کرتے تھے کہ امتِ محمدیہ ان میں مبتلا ہو جائے۔ ((لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِیْ قَوْمٍ قَطُّ، حَتّٰی یُعْلِنُوْا بِهَا اِلَّا فَشَا فِیْهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ)) جب کسی قوم میں اعلانیہ بدکاری ہو، میرا رب انہیں طاعون اور ایسی بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے ((اَلَّتِیْ لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِیْ اَسْلَافِهِمْ الَّذِیْنَ مَضَوْا)) جن کا نام بھی تاریخ انسانی میں موجود نہیں ہوتا۔

((وَلَمْ یَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا بِالسِّنِیْنَ وَشِدَّةِ الْمَؤُنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَیْهِمْ)) جب لوگ ماپ تول میں کمی کرنے لگ جاتے ہیں، میرا رب قحط سالی، معاشی بحران اور ظالم حکمرانوں کے ہاتھ دے دیتا ہے۔

((وَلَمْ یَمْنَعُوْا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوْا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ یُمْطَرُوْا)) جب لوگ زکاۃ سے عاری ہو جاتے ہیں، میرا رب آسمان سے رحمت کی بارش کو روک دیا کرتا ہے، اگر زمین پر چوپائے نہ ہوتے، ان لوگوں کو ایک قطرہ بھی پانی کا میسر نہ ہوتا۔ ((وَلَمْ یَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهِ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَیْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِیْ اَیْدِیْهِمْ)) جب لوگ اللہ کے عہد کو، اس کے نبی کے عہد کو توڑ دیتے ہیں، انہیں ایسے دشمن کے ہاتھ میں دے دیا کرتا ہے، جو ان کے پاس ہوتا ہے وہ سب کچھ ان سے چھین لیا کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَمَالَمْ تَحْكُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ)) جب لوگ کتاب اللہ کے مطابق فیصلے نہیں کرتے، جو رب نے نازل کیا اسے اختیار نہیں کرتے، اللہ ان میں خانہ جنگی شروع کروا دیتا ہے، پھر یہ بدامنی ان کی زندگی کو مفلوج بنا دیتی ہے۔ اللہ ذوالجلال ہمیں رب کی بغاوت، گناہوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا بارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

غیبت سے اجتناب کا پیغام ہے

سیدنا ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داود میں 4880 نمبر روایت:

((يَا مَعْشَرَ مَنْ اٰمَنَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ قَلْبَهٗ))

اے ان لوگوں کی جماعت، جو زبان کے تو مومن ہو، مگر دل کے مومن نہیں ہو، مطلب دل کا مومن یہ کام کیا نہیں کرتا۔

((لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِيْنَ)) مسلمانوں کی غیبت نہ کرو۔

((وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ)) ان کے عیوب کے لیے جاسوسی نہ کرو۔

((فَاِنَّهٗ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعُ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ))

جو کسی مسلمان کے پیچھے پڑتا ہے، میرا رب اس کے مخالف ہو جاتا ہے۔

((وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ يَفْضَحْهُ فِيْ بَيْتِهٖ)) یاد رکھنا جس کے خلاف میرا رب ہو جائے، وہ گھر میں ہی کیوں نہ بیٹھا ہو، ذلیل و رسوا ہو جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ کا تیرہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اخلاق سنوارنے کا پیغام ہے

اخلاق یہ ہے اپنے بھائی کی عزت اور عظمت کو جانو، بھائی کی پگڑی نہیں اچھالو بلکہ اس کی خوبیاں اور محاسن ذکر کرو۔ حسنِ اخلاق کا درس دیتے ہوئے رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 1987 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ))

تم جہاں کہیں بھی ہو، رب سے ڈرتے رہنا، آپ کی کی ہوئی نیکی گناہوں کو مٹا دے گی۔ لوگوں کے ساتھ پیش آنا، حسنِ اخلاق سے پیش آنا۔ اللہ ذوالجلال ہمیں ایک دوسرے سے حسنِ اخلاق سے پیش آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا چودھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

خیر کی بات سکھلانے کا پیغام ہے

اچھا قول بھی حسنِ اخلاق ہے، اچھا بول بھی حسنِ اخلاق ہے، احترام کرنا، اکرام کرنا بھی حسنِ اخلاق ہے، کتنی عظمت کی بات ہے آپ کسی کو سکھلا دو، خیر کی بات ہی سکھلا دو، آیئے دیکھیے رسولِ اکرم ﷺ کس انداز سے خیر کی باتیں اپنے شاگردوں کو سکھلایا کرتے تھے۔

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 7043 نمبر روایت:

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِاَوْ قَالَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِفَقُلْتُ بَلٰى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں، جو خزانہ ہے، جنتی خزانہ ہے، میں نے کہا کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه))

مسند الشامیین میں 810 نمبر روایت:

((يَا اَبَاذَرٍّاَلَا اُعَلِّمُكَ تَقُوْلُهُنَّ تُلْحِقُ مَنْ سَبَقَكَ وَلَا يُدْرِكُكَ اِلَّا مَنْ اَخَذَ بِعَمَلِكَ))

''اے ابوذر کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اس عمل کو اختیار کرنا، نیکیوں میں تجھے بہت آگے لے جائے، اتنا آگے کہ کوئی آپ تک پہنچ نہ پائے الا کہ کوئی یہی عمل کرنے لگ جائے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((قَالَ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ)) انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ

((قَالَ تُکَبِّرُ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ ثَلَاثاً وَثَلَاثِیْنَ)) آپ ﷺ نے فرمایا: ہر فرضی نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللّٰہ اکبر کہنا ((وَ تُسَبِّحُ ثَلَاثاً وَثَلَاثِیْنَ)) تینتیس مرتبہ سبحان اللّٰہ ((وَتَحْمَدُ ثَلَاثاً وَثَلَاثِیْنَ)) تینتیس مرتبہ الحمد للّٰہ

((وَ تَخْتُمُ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)) سب سے آخر اس دعا کا پڑھنا ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ))

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن خزیمہ کی 751 نمبر روایت:

((اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَوْماً بِیَدِیْ)) سیدنا معاذ فرماتے ہیں، ایک دن رسولِ اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا، کیا فرماتے ہیں؟

((فَقَالَ لِیْ یَامُعَاذُ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّکَ)) فرماتے ہیں اے معاذ (اللہ کے لیے) مجھے تم سے محبت ہے۔ ((فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّکَ)) میں نے کہا، میرے ماں باپ آپ پہ قربان، اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

((قَالَ یَا مُعَاذُ اِنِّیْ اُوْصِیْکَ لَا تَدَعَنَّ اَنْ تَقُوْلَ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ)) فرمایا اے معاذ، میں تجھے وصیت کرتا ہوں، ہر نماز کے بعد ان کلمات کو چھوڑ نہ دینا،

((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ)) وہ کونسے کلمات ہیں وہ یہ ہیں ((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ))

رسول اللہ ﷺ کا پندرھواں پیغام میرے اور آپ کے نام سلام کو عام کرنے کا پیغام ہے

خیر کی بات سکھلایئے بھی، خیر اور سلامتی کی دعا بھی کیجیے۔

کس کی خیر اور سلامتی؟ اپنے مسلمان بھائی کی خیر اور سلامتی۔

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2485 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ))

لوگو سلام کو عام کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، جب لوگ سو جائیں رب کے سامنے حاضر ہو جاؤ، تم سلامتی کے ساتھ جنت کے مہمان بن جاؤ گے۔

((اَفْشُوا السَّلَامَ)) سلام کو عام کرنا، ایک دوسرے کو دعائیں دینا، اللہ کرے تیرا مال سلامت رہے، تیری اولاد سلامت رہے، گھر بار سلامت رہے، کاروبار سلامت رہے۔

((وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ)) اللہ کی رحمتیں ہوں، تجھ پہ بھی رحمتیں ہوں، تیرے گھر بار پہ بھی رحمتیں ہوں، اولاد پہ بھی، کاروبار پہ بھی، گھر بار پہ بھی۔

((وَبَرَکَاتُہٗ)) اللہ تجھے برکتوں سے نوازے، تیری عمر میں برکت، تیرے رزق میں برکت، تیرے گھر بار میں برکت، کاروبار میں برکت

میری اللہ ذوالجلال سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو ان خوبصورت پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا پیغام
امت مسلمہ کی بیٹی کا نام

أَمَّابَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

اہم نکات

1. نماز روزے کی پابندی کا پیغام:
2. ذکر اذکار کے اہتمام کا پیغام:
3. تقوی اختیار کرنے کا پیغام:
4. گناہ کو حقیر نہ جاننے کا پیغام:
5. بے پردگی سے اجتناب کا پیغام:
6. بلاضرورت گھر سے نہ نکلنے کا پیغام:
7. انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:
8. گھر کو آباد رکھنے کا پیغام:
9. خاوند کی فرمانبرداری کا پیغام:
10. خاوند کے لیے آسانیاں کرنے کا پیغام:
11. اولاد کی تربیت کا پیغام:
12. جزع فزع سے اجتناب کا پیغام:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنی ہی پیارے وہ لمحات ہوتے تھے، جب دروازہ نوک ہوتا تھا، دیکھنے والا یہ دیکھتا تھا کہ کون آیا ہے؟ ہاتھ میں وہ چٹھی لیے ہوئے، ہاتھ میں وہ خط لیے ہوئے، بڑی خوشی کے ساتھ گھر میں آتا تھا، لکھا ہوتا تھا، بیٹے کی جانب سے والدہ کے نام خط پہنچا ہے یا بھائی کی جانب سے بہن کے نام خط پہنچا ہے اور جس کے نام وہ پیغام، وہ لیٹر وہ چٹھی ہوا کرتی تھی، جلدی سے اس کو سننے کا اہتمام ہوا کرتا تھا، گھر کے دیگر جتنے افراد ہوتے تھے، ان الفاظ کو جو چٹھی پہ لکھے ہوتے تھے، سننے کے لیے، سارے کے سارے، کتنے بیتاب اور بے چین ہوا کرتے تھے، جیسی حالت ان الفاظ میں ہوا کرتی تھی، وہ بھائی کی جانب سے ہو، وہ بیٹی کی جانب سے ہو، ان الفاظ کے تاثرات سننے والوں پہ کیا ہوا کرتے تھے کہ اس کے حالات ایسے ہیں۔ وہ پریشانی کے عالم میں ہے۔ یا خوشی کے عالم میں ہے۔ ایک تو یہ تھا بھائی کا بہن کے نام پیغام پہنچا، بیٹے کا والدہ کے نام پیغام پہنچا، آج جس پیغام کی ہم بات کرنا چاہتے ہیں۔ محمد الرسول اللہ ﷺ کا پیغام امتِ مسلمہ کی بیٹی کے نام، امتِ محمدیہ کی شہزادی کے نام۔ اگر کوئی بھائی ہے، اللہ کے پیغمبر کے اس پیغام کو اپنی بہن تک پہنچائے، اگر کوئی والد ہے، اللہ کے پیغمبر کے اس پیغام کو اپنی بیٹی تک پہنچائے۔ جب پیغام دینے والا اتنا عظیم ہے، پھر پیغام کس قدر عظیم ہوگا؟

رسول اللہ ﷺ کا پہلا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

نماز روزے کی پابندی کا پیغام ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 4163 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا صَلَّتِ الْمَرْءَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ))

جب ایک عورت نماز پنجگانہ کا اہتمام کرتی ہے، رمضان کے فرضی روزوں کا اہتمام کرتی ہے، خاوند کی اطاعت کرتی ہے، کیے تو چار کام ہیں، میرا رب فرماتا ہے: جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت کی مہمان بن جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا دوسرا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

ذکر واذکار کے اہتمام کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3705 نمبر روایت:

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لاتی ہیں، اپنے باپ محمد الرسول اللہ ﷺ سے ملنے آتی ہیں ((شَکَتْ مَا تَلْقٰی مِنْ اَثَرِ الرَّحَا)) مشقت، صعوبت، تھکاوٹ اور بے بسی کا اظہار کرتی ہیں۔ کچھ وقت گزرتا ہے، کچھ قیدی پیغمبرِ کائنات ﷺ کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں، قیدیوں کی اطلاع سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچتی ہے، والدِ گرامی سے ملنے گھر پہنچتی ہیں، باپ سے ملاقات نہیں ہوتی، امی عائشہ رضی اللہ عنہا سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فاطمہ کے آنے کی اطلاع محمد الرسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہے۔ کائنات کے سرتاج خود بیٹی کے گھر پہنچتے ہیں، میں کیسے منظر کشی کروں؟ داماد ہے، بیٹی ہے، درمیان میں تشریف فرما ہیں، محمد الرسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں، کیا فرماتے ہیں:

((أَلَا أُعَلِّمُکُمَا خَیْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَانِیْ))

کیا میں تمہیں اس سے بہتر نہ بتاؤں جو تم سوال کرتے ہو؟

((اِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَکُمَا)) جب تم سونے کے لیے بستر پہ آتے ہو۔

((تُکَبِّرَا اَرْبَعاً وَثَلَاثِیْنَ)) چونتیس مرتبہ اللّٰہ اکبر .....

((وَتُسَبِّحَا ثَلَاثاً وَّثَلَاثِیْنَ)) تینتیس مرتبہ سبحان اللّٰہ .....

((وَتَحْمَدَا ثَلَاثاً وَثَلَاثِیْنَ)) تینتیس مرتبہ الحمد للّٰہ .....

((فَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمَا مِنْ خَادِمٍ))

رات کو پڑھ لو گے صبح تلک دن بھر کی تھکاوٹیں اللہ دور فرما دیں گے۔

رسول اللہ ﷺ کا تیسرا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

تقوی اختیار کرنے کا پیغام ہے

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مسند احمد میں 24352 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((يَا عَائِشَةُ)) اے عائشہ

((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالرِّفْقِ))

اللہ سے ڈر جاؤ، نرمی کو لازم بنا لو،

((فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ))

جب کسی چیز میں نرمی ہوتی ہے اتنا ہی وہ مزین ہو جایا کرتی ہے

((وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ))

اور جب کسی کام میں نرمی نہ ہو اتنا ہی وہ کام بدنما ہو جایا کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا چوتھا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

گناہ کو حقیر نہ جاننے کا پیغام ہے

قطرات ملتے ہیں، دریا بنتے ہیں۔

ذرات ملتے ہیں صحرا بنتے ہیں۔

کسی گناہ کو حقیر نہ جانیے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سنن ابن ماجہ میں 4243 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((يَا عَائِشَةُ ، إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ))

اے عائشہ کسی بھی عمل کو حقیر نہ جاننا

((فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِباً))

گناہ معمولی کیوں نہ ہو،

میرے رب کے دربار میں جواب تو دینا پڑے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا پانچواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

بے پردگی سے اجتناب کا پیغام ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4002 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتّٰى تَغْتَسِلَ))

جونسی عورت خوشبو لگاتی ہے، گھر سے نکلتی ہے، بازار کی بات نہیں، مارکیٹ کی بات نہیں، آفس کی بات نہیں، لمبی لمبی کالز کی بات نہیں، ائیر ہوسٹس کا عہدہ نہیں، بیوٹی کمپیٹیشن کی بات نہیں، کہاں جا رہی ہے؟ رب کے گھر مسجد جا رہی ہے، مگر لگائی ہے خوشبو لگائی ہے، نظر نہ آنے والی چیز خوشبو جب غیر مردوں تک جاتی ہے۔

((لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتّٰى تَغْتَسِلَ))

میرا رب اس کی نماز بھی قبول نہیں فرماتا، جب تک یہ غسل جنابت نہیں کر لیتی۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 5753 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ أُمَّتِيْ)) میری امت پہ ایسا زمانہ آئے گا،

((رِجَالٌ يَرْكَبُوْنَ عَلٰى سُرُوْجٍ كَأَشْبَاهِ الرِّحَالِ))

لوگ آئیں گے بڑی بڑی گاڑیوں پہ آئیں گے،

((يَنْزِلُوْنَ عَلٰى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ))

گاڑیوں سے اتریں گے، مسجدوں کے دروازے پہ اتریں گے،

((نِسَائُهُمْ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلٰى رُؤُوْسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعِجَافِ اِلْعَنُوْهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُوْنَاتٌ))

مگر ان کی عورتیں ہوں گی، لباس پہن کر بھی ننگی کی ننگی ہوں گی، ایسی عورتوں پہ لعنت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیجیے ،لعنت ہی کے لائق ہیں یہ جو اوروں کے ایمان کو گدلا کرتی ہیں ۔ اللہ ذوالجلال امتِ مسلمہ کی شہزادی کو ایسی جرأت سے محفوظ فرمائے ۔آمین

رسول اللہ ﷺ کا چھٹا پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

بلاضرورت گھر سے نہ نکلنے کا پیغام ہے

آداب ذکر کیے ہیں، گھر سے نکلنا ہے ہی ہے، محرم کے ساتھ نکلیے ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 3222 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ)

کوئی عورت سفر نہ کرے، تین مرتبہ فرمایا:

کوئی عورت سفر نہ کرے الا کہ اس کا محرم ساتھ ہو۔

کس لیے گھر سے نہ نکلے؟ کس لیے گھر میں ہی وقت گزارے؟

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 5599 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ وَأَقْرَبَ مَا تَكُوْنُ مِنْ رَبِّهَا اِذَا هِيَ فِيْ قَعْرِ بَيْتِهَا))

عورت تو نام ہی پردے کا ہے مگر جب عورت گھر سے نکلتی ہے ،شیطان اس کو مزین کرتا ہے ، رب کے زیادہ قریب ہوتی ہے ، اس وقت ہوتی ہے جب گھر میں ایسی جگہ پہ ہوتی ہے جو گھر میں بھی اور زیادہ پردے والی ہو ۔ اللہ ذوالجلال پردے کی اس اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ۔آمین ۔

رسول اللہ ﷺ کا ساتواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام ہے

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1462 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ))

اے عورتوں کی جماعت رب کی راہ میں صدقہ کیجیے، کس لیے صدقہ کیجیے؟

((فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ))

میں نے جہنم میں دیکھا ہے، تم عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے

((فَقُلْنَ وَبِمَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ))

صحابیات کہنے لگیں، کس لیے اے اللہ کے رسول ﷺ؟

((قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ))

آپ ﷺ فرماتے ہیں: تم لعن طعن زیادہ کرتی ہو، زبان کے اس بے جا استعمال کی وجہ سے اور خاوندوں کی نافرمانی کی وجہ سے۔

اللہ ذوالجلال انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق عطا فرمائے، اور امتِ مسلمہ کی اس شہزادی کو خاوند کی نافرمانی سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اللہ ﷺ کا آٹھواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

گھر کو آباد رکھنے کا پیغام ہے

خاوند کی نافرمانی سے نہ صرف جہنم کے انگارے ہوں گے، نہ صرف جنت سے محروم ہو گی بلکہ یہ عورت جنت کی خوشبو سے بھی محروم ہو جاتی ہے۔ جب کوئی شرعی قباحت نہ ہو،

خاوند ہو محبت کرنے والا خاوند ہو.....

خاوند ہو ذمہ داری ادا کرنے والا خاوند ہو.....

خاوند ہو احساس کرنے والا خاوند ہو.....

خاوند ہو محنت سے کمائی کرنے والا خاوند ہو.....

یہ محنت کی کمائی دل و جان سے گھر پہ لٹانے والا ہو.....

نماز پڑھنے والا ہو، ذکر کرنے والا ہو.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمدردی رکھنے والا ہو، ایمان کی فکر کرنے والا ہو.....

پھر بھی یہ عورت مطالبہ کرے، طلاق کا مطالبہ کرے۔

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 2055 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِيْ غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ))

جونسی عورت مطالبہ کرتی ہے، طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، کوئی وجہ نہیں ہوتی، کوئی معقول بات نہیں ہوتی، میرا رب جنت تو دور، جنت کی خوشبو بھی ایسی عورت پہ حرام فرما دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

خاوند کی فرمانبرداری کا پیغام ہے

گھر آباد ہوگا، حلم برداشت اور سمجھوتے سے آباد ہوگا۔

خاوند کی عظمت کو دل میں بٹھانے سے آباد ہوگا۔

خاوند کی عظمت کیا ہے؟

سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 1853 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَإِنِّيْ لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَّسْجُدَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا))

اگر میں سجدے کا حکم دیتا، اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا، امتِ مسلمہ کی اس شہزادی کو حکم دیتا، امتِ مسلمہ کی اس بیٹی کو حکم دیتا کہ وہ سجدہ کرے، اپنے خاوند محترم کو سجدہ کرے۔

((وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتّٰى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی قسم یہ عورت اپنے رب کی بندگی کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک یہ اپنے خاوند کے حقوق ادا نہیں کر لیتی۔

((وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلٰى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ))

خاوند کی ضرورت کو پورا کرنا، خاوند کی ایمانی حفاظت کا جیسی بھی حالت ہو خیال رکھنا، عورت کی اصل عزت وعظمت کا ذریعہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا دسواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام خاوند کے لیے آسانیاں کرنے کا پیغام ہے

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5367 نمبر روایت:

سیدنا جابر فرماتے ہیں:

((هَلَكَ اَبِيْ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ))

میرے والد گرامی اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔

میری سات بہنیں یا نو بہنیں یتیم ہو جاتی ہیں۔

((فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا)) میں بیوہ عورت سے نکاح کر لیتا ہوں۔

((فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ؟))

سرتاج رسل فرماتے ہیں۔ جابر نیا گھر بسا چکے ہو؟

((فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا ؟))

میں نے کہا جی ہاں یارسول اللہ ﷺ میرے پیغمبر فرماتے ہیں، کنواری سے نکاح کیا یا بیوہ سے نکاح کیا ہے؟

((قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ))

میں عرض کرتا ہوں، بیوہ سے نکاح کیا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کسی لڑکی سے گھر کیوں نہیں بسایا؟ وہ تیرا خیال کرتی، الفت میں، محبت میں، ہمدردی میں، دل لگانے میں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مثال بنتی۔

((فَقُلْتُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَاِنِّیْ كَرِهْتُ اَنْ اَجِیْئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ))

میں عرض کرتا ہوں، بہنیں تھیں جوان تھیں، باپ تھا جو رخصت ہوا، کچھ اچھا نہیں لگتا تھا، بہنیں بھی اس عمر کی ہوں، گھر سنبھالنے والی بھی اتنی عمر کی ہو،

((فَتَزَوَّجْتُ اِمْرَأَةً تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ وَتَصْلُحُهُنَّ))

اس لیے میں ایسی عورت سے نکاح کیا، اس ارادے سے نکاح کیا جوان کو سنبھالے بھی، ان کی نوک پلک سنوارے بھی، خیال رکھے تربیت کا بھی خیال رکھے۔ آپ فرماتے ہیں:

((فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْ خَيْرًا)) اللہ تجھے برکتوں سے نوازے، اللہ تجھے خیر سے نوازے، دیکھنے میں دعا تو سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کو ملی ہے، صرف جابر کو نہیں بلکہ پورے گھر بار کو ملی ہے۔ بیوی جب خاوند کے گھر بار کو سنبھالنے والی ہو، خاوند کا احساس کرنے والی ہو، میرا رب بلاشبہ اسی طرح خیر اور برکت سے نواز دیا کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گیارہواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

اولاد کی تربیت کا پیغام ہے

خاوند کے ساتھ بہت بڑی خیر خواہی اولاد کی تربیت ہے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5188 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ))

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔

اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

((فَالْاِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْؤُوْلٌ))

کسی جگہ کا سربراہ الگ ذمہ دار ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى أَهْلِهٖ وَهُوَ مَسْؤُوْلٌ))

کسی گھر کا بڑا گھر کا ذمہ دار ہے۔

((وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْؤُوْلَةٌ))

بیوی ہے، خاوند کے گھر بار کی، اولاد کی ذمہ دار ہے۔

((وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْؤُوْلٌ))

غلام ہے اپنے مالک کے مال پہ ذمہ دار ہے۔

((اَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ))

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اللہ ذوالجلال ہم میں سے ایک کو اپنے فرائض بطریق احسن ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

رسول اللہ ﷺ کا بارہواں پیغام امت مسلمہ کی بیٹی کے نام

جزع فزع سے اجتناب کا پیغام ہے

زندگی میں پریشانیاں بھی ہوتی ہیں.....

زندگی میں دکھ درد بھی ہوتے ہیں.....

زندگی میں الجھنیں اور مصیبتیں بھی ہوتی ہیں.....

ان سے پریشان ہوکر، چہرے پہ تھپڑ مارنا.....

گریبان چاک کرنا، جاہلیت کے بول بولنا.....

بے صبری کا مظاہرہ کرنا کس طرح نبی مکرم کی نفرت کا ذریعہ ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1297 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو اس انداز سے صبر کا دامن چاک کرتا ہے، چہرے پہ تھپڑ مارتا ہے، گریبان چاک کرتا ہے، جاہلیت کے بول بولتا ہے، محمد عربی ﷺ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے خالق و مالک زندگی کے ہر موڑ پہ صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول اکرم ﷺ کے ان مبارک فرامین کو اپنی زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالا یمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین یا رب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرتِ نبوی کا پیغام
میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

اہم نکات

❶ **تواضع اور عاجزی کا پیغام:**

❷ **حسنِ اخلاق کا پیغام:**

❸ **انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:**

❹ **نمازِ تہجد کے قیام کا پیغام:**

❺ **امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا پیغام:**

سوچتا ہوں آپ ﷺ کی سیرت کے کون سے باب کو اپنے سامنے رکھوں! جب اللہ کی کتاب قرآن مجید کو دیکھتا ہوں پہلے پارے سے لے کر تیسویں پارے تک ہر ایک پارہ ایک سو چودہ سورتوں میں سے ہر ایک سورت اور ایک ایک رکوع ایک ایک آیت اور ہر آیت کے ایک ایک لفظ اور ایک ایک حرف میں عظمت مصطفیٰ، مقام مصطفیٰ، شان مصطفیٰ کہ اللہ رب العزت کی زبان سے نکلنے والے بول بھی .....

کبھی ﴿يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾
کبھی ﴿يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ﴾
کبھی ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی ﴿وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی﴾

اور کبھی ﴿لَعَمۡرُكَ﴾

اور کبھی ﴿لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ﴾

اور کبھی ﴿وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ﴾

آپ ﷺ کی عظمت کو واضح کر رہے ہیں۔

سوچتا ہوں آج کی اس ملاقات میں آپ ﷺ کی عظمت کو کس طرح الفاظ میں پیش کروں وہ نبی مکرم ﷺ جو صداقت میں بھی اعلیٰ .....عدالت میں بھی اعلیٰ .....سخاوت میں بھی اعلیٰ ...ز...شجاعت میں بھی اعلیٰ .....امامت میں بھی اعلیٰ .....امانت میں بھی اعلیٰ .....دیانت میں بھی اعلیٰ۔

آپ ﷺ کہ جن کی فجر بھی اعلی .....جن کی ظہر بھی اعلی .....جن کی عصر بھی اعلی.....جن کی مغرب بھی اعلی اور جن کی عشاء بھی اعلی۔

آپ ﷺ کے قول کو دیکھوں.....آپ کے بول کو دیکھوں.....آپ کی گفتار کو دیکھوں.....آپ کے کردار کو دیکھوں .....زندگی کا ایک ایک لمحہ ایسا باکمال ہے کہ جس کو لفظوں میں ڈھالا نہیں جا سکتا۔عظمت مصطفیٰ تو وہی جانے جس نے حالتِ ایمان میں دیکھا ہو، محمدِ ﷺ کو دیکھا ہو۔

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کیا خوب کہا کرتے تھے:

وَاَحۡسَنَ مِنۡكَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَیۡنِیۡ

وَاَجۡمَلَ مِنۡكَ لَمۡ تَلِدِالنِّسَاءُ

''آپ سے حسین کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ سے پیارا تو دنیا میں کسی ماں نے جنا ہی نہیں، آپ کو تو ایسے پیدا کیا گیا جیسے آپ کی مرضی کے مطابق آپ کو حسن سے نواز دیا گیا ہو۔

حسن بھی اعلی.....صورت بھی اعلی.....سیرت بھی اعلی..... میں جس جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زاویے سے دیکھتا ہوں اور جس جس پہلو کو دیکھتا ہوں میرے بھائیو! محمد ﷺ ایسی مکمل شخصیت ہیں کہ اللہ رب العزت نے سچ فرمایا:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب : 21]

زندگی کے ہر پہلو کے لیے آپ ﷺ ایک مکمل اسوہ حسنہ، قدوہ اور نمونہ ہیں، پھر سیرتِ طیبہ کے ان انمول پیغامات کے بارے میں جانکاری نہیں لینی چاہیے؟ ان پیغامات کو زندگی میں نہیں اتارنا چاہیے؟ جو ہمیں میسر آتے ہیں سیرتِ طیبہ سے میسر آتے ہیں۔ صرف پانچ پیغامات اس نیت کے ساتھ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ کرے اللہ رب العزت ہمیں اس توفیق سے نوازے کہ ہم آپ ﷺ کی زندگی سے نکلنے والے مختلف پہلو اور مختلف پیغامات کو اپنی زندگی میں اتاریں، کہ ان کو زندگی میں اتارنا میرے اور آپ کے لیے دنیا میں کامیابی کا ذریعہ بھی ہے اور اخروی بہاروں کی تو کیا ہی بات ہے۔

سیرت نبوی ﷺ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

تواضع اور عاجزی کا پیغام ہے

تواضع کا انداز دیکھیے:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4308 نمبر روایت:

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((اَنَا سَيِّدُوْلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ))

میں پوری کی پوری آدمیت کا سردار ہوں "وَلَا فَخْرَ" لیکن اس بات پہ مجھے کوئی فخر نہیں۔

((وَأَوَّلُ مَنْ تُنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

ایک وقت آئے گا یہ زمین و آسمان سبھی کے سبھی مٹ جائیں گے۔

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ﴾

سب کچھ فنا ہو جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ﴾

باقی رہنے والی ذات ہے تو صرف اللہ کی ذات ہے۔

جب قبروں سے اٹھایا جائے گا سب سے پہلے محمد الرسول اللہ ﷺ کو اٹھایا جائے گا:

((وَلَا فَخْرَ))

فرمایا: اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

مسند احمد کی 12469 نمبر روایت:

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

جنت میں داخل ہوں گا تو سب سے پہلے میں ہی داخل ہوں گا۔

((وَلَا فَخْرَ)) اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی سنن دارمی میں 49 روایت:

((أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ))

جتنے بھی انبیاء کرام اس دنیا میں تشریف لائے میں سارے کے سارے انبیاء کا قائد ہوں امام ہوں لیکن اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

((وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ))

مجھے اللہ رب العزت نے خاتم النّبیین بنایا ہے لیکن اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

((وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

روز قیامت حمد کا جھنڈا ہوگا میرے ہاتھ میں ہوگا اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

((وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ))

سب سے پہلے اگر سفارش کرنے والی شخصیت ہوگی۔ اللہ ذوالجلال نے یہ اعزاز مجھے ہی دیا ہے اور اگر روز قیامت کسی کی سفارش کو شرف قبولیت سے نوازا جائے گا تو یہ امتیاز بھی میرے حصے میں آئے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَلَا فَخْرَ))

اس بات پہ بھی مجھے کوئی فخر نہیں۔

محمد رسول اللہ ﷺ، اللہ کے پیغمبر نے تواضع انکساری کے ایسے عملی نمونے پیش کیے اور پیغام دیا کہ زبان پر بھی انانیت کا بول نہیں آنا چاہیے۔

انانیت کا بول فرعون نے بولا تھا:

﴿اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى﴾ [النازعات:24]

عبرت بنا دیا گیا.....

﴿فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً﴾ [یونس:92]

انانیت کا بول قارون نے بولا تھا:

﴿اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ﴾ [القصص:78]

عبرت بنا دیا گیا.....

﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ﴾ [القصص:81]

یہی انانیت کا بول شیطان لعین نے بولا تھا:

﴿اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ﴾ [الاعراف:12]

مجھے آگ سے بنایا گیا ہے میں بہتر ہوں۔

ہمیشہ کے لیے راندہ درگاہ ہوا۔

آپ ﷺ کی سیرت کا پہلا پیغام انانیت کے بت کو توڑیے، اپنی انا سے نکلیے تواضع اور عاجزی اختیار کیجئے اور یہ سمجھئے! کہ میرا بھائی مجھ سے بہتر ہے، ممکن ہے وہ شب گزاری میں مجھ سے بہتر ہو، ممکن ہے وہ اللہ کے تقرب میں مجھ سے زیادہ ہو، وہ اللہ کی معرفت میں مجھ سے زیادہ ہو۔

اپنے آپ کو اپنے بھائی کی نسبت کم تر سمجھنا اور اپنے بھائی کو اپنے سے اعلی اور برتر سمجھنا سیرت نبوی ﷺ کا پہلا پیغام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تواضع کا انداز دیکھیے!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 13529 نمبر روایت:

جب آنے والا آتا ہے اور آ کر کے مخاطب کرتا ہے!

((یَاسَیِّدَنَا وَابْنَ سَیِّدِنَا وَیَاخَیْرَنَا وَابْنَ خَیْرِنَا)) آ کر کے ایسے الفاظ بولتا ہے تو آپ ﷺ فرماتے ہیں: لوگو! ڈھنگ سے بات کیا کرو کہیں شیطان تمہیں بہکانہ دے۔'' ہاں!

((اَنَامُحَمَّدُابْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ)) [السلسلة الصحيحة : 1097]

''میں تو محمد بن عبداللہ ہوں اور اللہ کا رسول ہوں۔''

تواضع کا انداز دیکھیے!

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 1594 نمبر روایت:

آپ ﷺ صحابہ کرام کو کس انداز سے پانی پلاتے جا رہے ہیں۔

ابوقتادہ فرماتے ہیں ذرا آپ بھی نوش فرمایئے؟ فرمایا: پہلے آپ پی لیجئے، فرمایا نہیں۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں:

((اِنَّ سَاقِی الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا))

تواضع کا انداز دیکھیے!

جب محفل لگی ہوئی ہے بیٹھنے کا انداز بھی ایسا ہے الگ سے اہتمام نہیں کرتے کہ جس سے امتیازیت واضح ہو جائے بلکہ بیٹھنے کا انداز ایسا ہے کہ آنے والا آ کر کے دیکھتا ہے تو اس سے پہچانا نہیں جاتا کہ محمد الرسول اللہ ﷺ کون ہیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 63 نمبر روایت:

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((بَیْنَمَاجُلُوْسٌ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْمَسْجِدِ))

کائنات کے سرتاج محمد الرسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے صحابہ کرام بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجود ہیں:

((اِذْ دخَل رَجُلٌ عَلٰی جَمَلٍ فَاَنَاخَهٗ فِی الْمَسْجِدِثُمَّ عَقَلَهٗ))

ایک شخص اونٹ پہ سوار ہے مسجد میں اونٹ کو بٹھاتا ہے پھر اسے باندھ دیتا ہے اور آ کر کے کہتا ہے:

((اَیُّکُمْ مُحَمَّدٌ))

تم میں سے محمد الرسول اللہ ﷺ کون ہیں؟

جس کے بیٹھنے کا انداز بھی ایسی تواضع اور ایسی انکساری پر مبنی ہو کہ کوئی پہچان نہ سکے، ان کی خاکساری کو میں لفظوں میں کیسے ڈھال دوں!

تواضع کا انداز دیکھیے!

مسند البزار 2647 نمبر روایت:

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کر رہے ہیں اور حالت کیسی ہے؟ پوری کائنات کے امام ہیں لیکن صحابی رسول ﷺ یوں سوار ہیں اور اللہ کے پیغمبر ساتھ پیدل چل رہے ہیں۔

((وَمُعَاذٌرَاکِبٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ یَمْشِیْ))

تواضع کا انداز دیکھیے!

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 458 نمبر روایت:

((اِنَّ رَجُلًا اَسْوَدَاَوْامْرَأَةً))

ایک سیاہ رنگ کا آدمی تھا یا کالے رنگ کی عورت تھی۔

((کَانَ یَقُمُّ الْمَسْجِدَ)) مسجد کی صفائی کیا کرتا تھا۔

((فَمَاتَ)) فوت ہو جاتا ہے۔

رات کا وقت تھا صحابہ کرام آپ ﷺ کے آرام کا سوچتے ہوئے اسے دفنا دیتے ہیں، آپ ﷺ کو جب خبر ہوتی ہے فرماتے ہیں:

((اَفَلَا کُنْتُمْ آذَنْتُمُوْنِیْ بِهٖ)) مجھے بتلایا کیوں نہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((دُلُّونِیْ عَلٰی قَبْرِہٖ)) بتاؤ اس کی قبر کہاں ہے؟

((فَأَتٰی قَبْرَہٗ فَصَلّٰی عَلَیْہِ))

آپ ﷺ خود تشریف لاتے ہیں اور قبر پہ اس کے لیے دعا فرماتے ہیں۔

تواضع کا انداز دیکھیے!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1356 نمبر روایت:

((کَانَ غُلَامٌ یَھُوْدِیٌّ)) ایک یہودی بچہ تھا۔

جو آپ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔

((فَمَرِضَ)) بیمار ہو جاتا ہے۔

اس یہودی بچے کی بیمار پرسی کے لیے محمد الرسول اللہ ﷺ خود تشریف لے جاتے ہیں۔

میں اور آپ اگر اپنی زندگی میں دیکھتے ہیں تو ہمارے اس طرح جانے کے انداز کو دیکھیے! کس کے لیے اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ اللہ کے پیغمبر کی عاجزی اور تواضع دیکھیے! ہے بھی غلام..... ہے بھی یہودی.....خود چل کر کے ان کے گھر تشریف لے جاتے ہیں اور جا کر کے دعوت دیتے ہیں بیٹا پڑھ لیجیے:

((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ))

یہ سوالیہ نظروں سے اپنے باپ کو دیکھتا ہے وہ تھا تو یہودی لیکن اللہ کے پیغمبر کو اپنے گھر میں دیکھ کر موم ہو چکا تھا، اشارہ کرتا ہے اپنے بیٹے کو

((أَطِعْ اَبَاالْقَاسِمِ)) ان کی بات مان لیجئے۔

وہ یہودی بچہ جو اپنی زبان سے بولتا ہے "لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ" ادھر سے یہ کلمات جاری ہوئے ادھر سے پیغام اجل آن پہنچتا ہے، اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔

اللہ کے پیغمبر مسکراتے ہوئے اپنی زبان سے بولتے ہیں:

((اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْقَذَہٗ مِنَ النَّارِ))

یہ ساری تعریفیں تو اللہ کی تعریفیں ہیں کہ اس نے "لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ" بولا ہے، اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہنم کے انگاروں سے بچا کر کے اسے جنتی شہزادہ بنا دیا۔

حاضرینِ مجلس! دیکھو پوری کائنات کے سرتاج پیغمبر محمد الرسول اللہ ﷺ لیکن تواضع اور انکساری دیکھیے! بچہ تو یہودی ہے لیکن بیمار پرسی کے لیے خود تشریف لے جاتے ہیں۔

ایسی تواضع اختیار کرنا میرے اور آپ کے لئے:

❶ بہت بڑی سعادت کا ذریعہ:

((طُوْبٰی لِمَن تَوَاضَعَ مِن غَیرِ مَنْقَصَةٍ)) [المعجم الکبیر:4615]

❷ حکمت و معرفت کا ذریعہ:

((فَاِنْ تَوَاضَعَ قِیْلَ لِلْمَلِكِ اِرْفَعِ الْحِكْمَةَ)) [مسند البزار:7847]

❸ نماز کی قبولیت کا ذریعہ:

قال اللّٰہ تعالیٰ: ((اِنِّی لَااَتَقَبَّلُ الصَّلَاةَ اِلَّا مِمَّنْ تَوَاضَعَ بِهَا لِعَظَمَتِیْ)) [مسند البزار:4823]

❹ عبادت خداوندی کا ذریعہ:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں:

((تُغْفِلُوْنَ اَفْضَلَ الْعِبَادَةِ التَّوَاضُعُ)) [وکیع فی الزھد:463/2]

❺ درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ)) [مسلم : 6757]

❻ شان اور آن کا ذریعہ:

سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

((وَجَدْنَا الْكَرَمَ فِی التَّقْوٰی وَالْغِنٰی فِی الْیَقِیْنِ وَالشَّرَفَ فِی التَّوَاضُعِ)) [احیاء علوم الدین:343/3]

❼ دنیا میں بھی نفع کا ذریعہ:

((وَتَوَاضَعَ بِهَا لِلّٰهِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ نَفْعَهَا فِی الدُّنْیَا)) [احیاء علوم الدین:343/3]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❽ اللہ کی جانب سے خوشخبری کا ذریعہ:

﴿وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ﴾ [الحج :34]

❾ عباد الرحمٰن میں شمولیت کا ذریعہ:

﴿وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوا سَلَاماً﴾ [الفرقان : 64]

❿ اطاعت نبوی کا ذریعہ:

﴿وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الشعراء : 215]

⓫ اللہ کی اطاعت کا ذریعہ:

((وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ)) [مسلم:7389]

⓬ اللہ کے نبی کی محبت کا ذریعہ:

((اِبْغُوْنِيْ فِي ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّكُمْ اِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ))

[المستدرك:2641، صحيح الترغيب والترهيب:3206]

⓭ اللہ کی محبت کا ذریعہ:

﴿فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴾ [المائدہ:54]

⓮ آخرت کی بہار کا ذریعہ:

﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا﴾ [القصص:83]

⓯ روز قیامت بلندیوں کا ذریعہ:

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((مَن تَوَاضَعَ لِلّٰهِ تَخَشُّعًا رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[وكيع فى الزاهد:467/2]

⓰ نور کے منبروں کا ذریعہ:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمایا کرتے تھے:

((طُوْبٰى لِلْمُتَوَاضِعِيْنَ فِى الدُّنْيَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَنَابِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [احياء علوم الدين:341/3]

⓱ جنتی لباس کا ذریعہ:

((مَن تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ اَيِّ شَاءَ يَلْبَسُهَا)) [ترمذى:2481]

⓲ جنت کی بہاروں کا ذریعہ:

((اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوْا بَلٰى! قَالَ: كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ)) [صحيح بخارى:4918]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو تواضع عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت نبوی ﷺ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

حسن اخلاق کا پیغام ہے

اپنے اخلاق کو سنوارنے کا پیغام ہے۔ اپنے گھر سے شروع کیجئے!

اپنی اولاد کے ساتھ.....بیوی کے ساتھ.....والدین کے ساتھ.....

بچوں کے ساتھ.....بیٹیوں کے ساتھ.....غلاموں کے ساتھ.....

نوکروں کے ساتھ.....ہمسایوں کے ساتھ.....یوں چلتے چلتے آپ ﷺ کے اخلاق کو میں جس انداز سے بھی دیکھتا ہوں آپ کا اخلاق سب سے بہتر اور سب سے مثالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نظر آتا ہے سچ فرمایا اللہ رب العزت نے:

﴿وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾ [القلم : 5]

اے میرے پیارے سرتاج جو حسن خلق کی کیفیت، اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو عطا فرمائی ہے وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی۔

گھر میں اگر دیکھا جائے بیوی کے ساتھ کیسا سلوک ہے؟

سنن ابن ماجہ 1972 نمبر روایت:

آپ ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو مخاطب کرتے ہیں:

((يَا عَائِشُ)) بول کے.....

((يَاحُمَيْدَاءُ)) بول کے.....

((يَاابْنَ بِنْتَ الصِّدِّيْقِ)) بول کر کے .....

اور میرے بھائیو! آپ ﷺ ترغیب دلاتے ہوئے کہتے ہیں:

((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهٖ وَاَنَاخَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ))

''تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہت ہی حسن سلوک سے پیش آنے والا ہے۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 995 نمبر روایت:

آپ نے ترغیب دلائی، کیسا پہلو پیش کیا

کہ اپنے اخلاق کو سنوارے جو گھر سے شروع ہو، فرمایا:

((دِيْنَارٌاَنْفَقْتَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ))

ایک وہ پیسہ ہے جس کو تم اللہ کی راہ میں لگاتے ہو۔

((وَدِيْنَارٌاَنْفَقْتَهٗ فِيْ رَقَبَةٍ))

ایک روپیہ پیسہ ہے جو غلام آزاد کرنے میں لگاتے ہو۔

((وَدِيْنَارتَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰى مِسْكِيْنٍ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک وہ پیسہ ہے جو کسی مسکین پہ لگاتے ہو۔

((وَدِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ))

ایک وہ پیسہ ہے جس کو اپنے گھر بار پر لگاتے ہو۔

((اَعْظَمُهَا اَجْرًا اَلَّذِىْ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ))

اللہ ذوالجلال کے ہاں سب سے عظمت والا وہ روپیہ ہے جسے تم خرچ کرتے ہو، اپنی بیوی پہ خرچ کرتے ہو۔

یہ ترغیب دلائی ہے آپ ﷺ نے دلائی ہے۔ قول سے بھی..... عمل سے بھی..... کہ میں اور آپ سنواریں اپنے اخلاق کو سنواریں۔

ہمسائیوں کی بات ہو:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6015 نمبر روایت:

آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ))

ایسی تلقین کی جاتی رہی جبریل امین علیہ السلام کی جانب سے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

کہ مجھے یہ لگا کہ پڑوسیوں کے ہمسائیوں کے اتنے حقوق ہیں کہ ان کو وراثت میں حق دار نہ بنا دیا جائے۔

اولاد کے ساتھ حسنِ اخلاق کی تصویر دیکھیے:

جامع ترمذی میں 3774 نمبر روایت، خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے آپ ﷺ خلاف معمول منبر سے اترتے ہیں، صحابہ کرام دیکھتے ہیں یہ کیا ہو گیا ہے؟ آپ ﷺ منبر سے اترتے ہیں۔ ننھے پھول ہیں، حسن و حسین ہیں، اٹھایا ہے

((فَحَمَلَهُمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ))

سینے سے لگایا ہے، دوبارہ منبر پہ آئے ہیں اور فرمایا:

((اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقعتاً! اللہ رب العزت نے مال کو اولاد کو انسان کے لیے آزمائش بنایا ہے۔

میرے نواسے ہیں، میں نے ان کو دیکھا ہے یوں گزر رہے تھے مجھ سے برداشت نہیں ہوا۔

آپ ﷺ نے حسنِ اخلاق کا کیسا نمونہ پیش کیا کہ آپ کے پاس رہنے والے سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ: میں نے دس سال خدمت کی ہے

((فَمَاقَالَ لِيْ أُفٍّ قَطُّ لَا وَقَالَ لِي أَلَا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا وَلِمَ تَصْنَعُ كَذَا وَكَذَا)) [صحيح ابن حبان : 2894]

''آپ ﷺ نے کسی ایک موقع پہ یہ نہیں فرمایا کہ تو نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ کوئی غلطی ہوئی ہے تو یوں کہا ہو کہ تو نے ایسا کیوں کیا ہے؟''

حاضرین مجلس! آپ ﷺ نے حسن اخلاق کا ایسا پیارا نمونہ پیش فرمایا میرے اور آپ کے لیے پیغام ہے کہ میں اور آپ بھی اپنے اخلاق کو سنواریں استطاعت کے مطابق سنواریں۔ اگر میں کسی کے کام آ سکتا ہوں تو مجھے بخل سے کام نہیں لینا چاہئے یہ تو اللہ کی تقسیم ہے اگر میں کچھ بھی نہیں دے سکتا تو کم از کم دل میں فراخ دلی ہونی چاہیے، تنگ نظری نہیں ہونی چاہیے، تعصب اور عناد نہیں ہونا چاہیے۔

((تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ)) [سنن ترمذی:1956]

کچھ دے نہیں سکتے کوئی بات نہیں ہے، اپنے چہرے کی مسکراہٹ کو تو قائم رکھیے تیرا اپنے مسلمان بھائی کو مسکرا کر کے دکھانا بھی اللہ رب العزت کے ہاں بڑی مقبولیت رکھتا ہے۔ کہا مسکرا کے تم دکھاؤ گے مسکراہٹ کے ہر زاویے کو اللہ تیرے لیے صدقہ بنا دیں گے۔

میرے بھائیو! وہ بندہ جو جو اپنے دل میں اپنے مسلمان بھائی کے لیے جگہ رکھتا ہے، محبت رکھتا ہے، احساس رکھتا ہے درد رکھتا ہے، تڑپ رکھتا ہے، حسن اخلاق سے پیش آتا ہے۔

اس کا یہ حسن اخلاق سے پیش آنا صاحب اخلاق کے لیے:

❶ ایمانی تازگی کا ذریعہ:

((أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا)) [صحيح ابن حبان:479]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷ نفرت کو محبت میں بدلنے کا ذریعہ:

﴿فَإِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِیٌّ حَمِیمٌ﴾ [فصلت :34]

❸ بہت بڑی فضیلت کا ذریعہ:

((أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ إِیْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا)) [صحیح الجامع :1129]

❹ بہت بڑی نیکی کا ذریعہ:

((اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ)) [مسلم : 2553]

❺ بہت بڑے درجے کا ذریعہ:

((إِنَّ الرَّجُلَ لَیُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرجاتِ قَائِمِ اللَّیْلِ صَائِمِ النَّهَارِ)) [صحیح الجامع : 1620]

❻ حقیقی کامیابی کا ذریعہ:

﴿وَافعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج : 77]

❼ محبت الٰہی کا ذریعہ:

((أَحَبُّ عِبَادَاللّٰهِ إِلَی اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا)) [صحیح الجامع :179]

❽ تقرب مصطفیٰ کا ذریعہ:

((إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَیَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّیْ مَجْلِسًایَوْمَ الْقِیَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا)) [صحیح الجامع :2201]

❾ جہنم سے آزادی کا ذریعہ:

﴿أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ یَحْرُمُ عَلَی النَّارِوَمَنْ تَحْرِمُ عَلَیْهِ النَّارُ عَلٰی كُلِّ قَرِیْبٍ هَیِّنٍ سَهْلٍ﴾ [الحج :77]

❿ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((أَكْثَرُمَایُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَی اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ))

[صحیح ابن حبان :77]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓫ جنت میں اعلیٰ درجات کا ذریعہ:

((وَبَيتٌ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُه)) [صحيح الجامع :1464]

اللہ رب العزت آپ ﷺ کی سیرت کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو اپنے اخلاق کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت نبوی ﷺ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کی راہ میں استطاعت کے مطابق خرچ کرنے کا پیغام ہے

سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 801 نمبر روایت:

((صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ بِالْمَدِيْنَةِ الْعَصْرَ))

مسجد نبوی ہے، عصر کا وقت ہے، پیغمبر کائنات ﷺ مصلی امامت پر ہیں.....

((فَسَلَّمَ)) آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے ہیں.....

((ثُمَّ قَامَ مُصْرِعًا)) آپ ﷺ جلدی جلدی کھڑے ہوتے ہیں۔

((وَتَخَطَّارِقَابَ النَّاسِ)) آپ ﷺ جلدی جلدی یوں صفیں پھلانگتے ہوئے

((اِلٰى بَعْضِ حُجَرِنِسَائِهٖ)) اپنے گھر کی جانب جاتے ہیں

((فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهٖ))

صحابہ کرام گھبرا جاتے ہیں کہ آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے خلاف معمول نماز کے بعد جلدی سے یوں اٹھے ہیں۔

((فَرَءٰ ی اَنَّهُمْ عَجَبَ مِنْ سُرْعَتِهٖ))

آپ ﷺ نے دیکھا صحابہ کرام نے بڑا ہی اس بات کو تعجب سے لیا ہے کہ خلاف معمول آپ تو جلدی سے گھر کی جانب گئے ہیں دوبارہ لوٹے ہیں اور فرمایا مجھے یاد آیا کہ گھر میں ایک سونے کی ڈلی تھی میں یہ چاہتا ہوں کہ شام سے پہلے پہلے اس کو اس کے حقداروں تک پہنچا دیا جائے۔ سیرت کے اس پہلو کو زندگی میں اتارنا، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا کتنا عظیم عمل ہے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت کے اس پہلو کو سمجھتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توفیق عطا فرمائے ! آمین

سیرت نبوی ﷺ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

شب گزاری اور شب بیداری کا پیغام ہے

اس انداز سے بیان فرمایا ارشاد ربانی ہے:

﴿يَاأَيُّهَاالْمُزَّمِّلُo قُمِ اللَّيْلَ إِلَّاقَلِيْلاً﴾

کہ آپ ﷺ اتنا لمبا قیام فرماتے پاؤں مبارک میں ورم آجاتے تھے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کردیے گئے پھر آپ اتنا قیام کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا:

((أَفَلاَأَكُوْنَ عَبْدًاشَكُوْرًا)) [صحیح بخاری:1130]

کیا مجھے یہ پسند نہ ہو کہ میں اللہ رب العزت کا شکرگزار بندہ بن جاؤں ۔آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ کیجئے خود اللہ رب العزت فرماتے ہیں اے میرے لاڈلے پیغمبر! آپ آرام بھی کر لیجئے۔

﴿قُمِ اللَّيْلَ إِلَّاقَلِيْلاًo نِصْفَهُ أَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلاً﴾

آپ ﷺ کی سیرت کا یہ پہلو میرے اور آپ کے لیے یہ پیغام رکھتا ہے کہ میں اور آپ تہجد کا اہتمام کرنے والے بن جائیں!

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو تہجد کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت نبوی ﷺ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اُمر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا پیغام ہے

آپ ﷺ نے چالیس کے چالیس سال گزارے نبوت سے پہلے عملی طور پر گزارے اور جب اللہ کا حکم آیا" أمر بالمعروف اور نهی عن المنکر" کا سلسلہ شروع ہوا آپ کس طرح کوہِ صفا پر پہنچے ہیں

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 4770 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((صَعِدَالنَّبِیُّ ﷺ عَلَی الصَّفَا))

آپ ﷺ صفا پہاڑی پر تشریف لے جاتے ہیں۔

((فَجَعَلَ یُنَادِیْ)) آواز لگاتے ہیں۔

((یَا بَنِیْ فِهْرٍ)) اے فہر قبیلے کے لوگو ((یَابَنِیْ عَدِیٍّ)) عدی قبیلے کے لوگو نام لے لے کر آپ آواز لگاتے ہیں۔

((حَتَّی اجْتَمَعُوْا)) سبھی کے سبھی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

((فَجَعَلَ الرَّجُلُ اِذَالَمْ یَسْطَتِعْ اَنْ یَّخْرُجَ اَرْسَلَ رَسُوْلًا لِیَنْظُرَ مَا هُوَ))

جو خود نہیں آ سکتا تھا اپنے کسی نہ کسی شخص کو بھیج دیا کہ وہ دیکھے اصل بات کیا ہے۔

مجمع لگا ہوا ہے، سبھی کے سبھی منتظر ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں:

((اَرَأَیْتَکُمْ لَوْاَخْبَرْتُکُمْ اَنَّ خَیْلاًبِالْوَادِی تُرِیْدُاَنْ تُغِیْرَعَلَیْکُمْ))

((أَکُنْتُمْ مُصَدِّقِیَّ؟)) کیا میری بات کو تسلیم کر لو گے؟

سبھی کے سبھی کہنے لگے کیوں نہیں۔

(مَا جَرَّبْنَا عَلَیْكَ اِلَّاصِدْقًا))

یوں قبیلوں کو آواز دی ہے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں فرمایا: اگر میں کہ دوں کے یہ لشکر ہے پہاڑی کے پیچھے تمہیں ابھی تہس نہس کر دے گا۔

چالیس سالہ زندگی میں آپ کی زبان پہ کبھی جھوٹ نہیں آیا، آپ ﷺ کی دعوت و تبلیغ کا سلسلہ میرے بھائیو! یوں شروع ہوا انفرادی طور پہ، اجتماعی طور پہ، دن کو بھی رات کو بھی کبھی کسی انداز سے کبھی کسی انداز سے۔ ہاں! روڑے اٹکانے والوں نے روڑے تو اٹکائے تھے تکلیفیں تو بڑی آئیں تھیں اور تکلیف کا ذرا اندازہ تو کیجئے!

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3477 نمبر روایت:

((وَهُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی مار ماری ان ظالموں نے آپ ﷺ کی دعوت "لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ" کے جرم پہ کہ آپ ﷺ اپنے چہرے سے یوں خون کو ہٹاتے اور ساتھ یہ کہہ رہے تھے۔

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ))

اے اللہ! میری قوم کو معاف فرما "فَاِنَّهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ" اس لیے کہ ان کو تو پتہ ہی نہیں ہے۔ اور طائف کی وادی میں کس طرح آپ کے ساتھ سلوک کیا گیا لیکن اس موقع پہ بھی آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ((اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ))

تو آپ ﷺ کی سیرت کا یہ پیغام ہے کہ سب سے پہلے میں اپنے عمل کو سنواروں اور اس کے بعد اپنے گھر سے شروع کروں، اپنے گھر بار سے بیوی ہے بچے ہیں بیٹے ہیں بیٹیاں ہیں اپنے گھر سے شروع ہو کر کے اپنے حلقہ احباب سے اپنے کوچہ بازار سے یوں اس آواز کو میں نکالوں اور یہ سلسلہ آگے بڑھنا چاہیے استطاعت کے مطابق، علم کے مطابق۔ درد کے ساتھ، اخلاص کے ساتھ تڑپ کے ساتھ، دعا کے ساتھ یہ سلسلہ بڑھتا اور بڑھتے رہنا چاہیے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مالک الملک سیرت کے اس پیغام کو مجھے اور آپ کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین یارب العلمین

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

اہم نکات

1. سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت:
2. ایمان باللہ کا پیغام:
3. اخلاص کا پیغام:
4. توکل علی اللہ کا پیغام:
5. اللہ کی پناہ طلب کرنے کا پیغام:
6. استغفار کرنے کا پیغام:
7. دعوت وتبلیغ کا پیغام:
8. صبر واستقامت کا پیغام:
9. کثرت سے دعا کرنے کا پیغام:
10. والدین کے لیے دعائے خیر کا پیغام:

آج کی ہماری گفتگو کا محور، سیرتِ نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام میرے اور آپ کے نام

سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کس قدر عظمت والے، فضیلت والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ نبوت ورسالت کا اعزاز رکھنے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ﴾ [نوح : ١]

❷ نسل در نسل نبوت ورسالت عطا کیے جانے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِھِمَا النُّبُوَّۃَ وَالْکِتَابَ﴾ [الحدید: 26]

❸ لوگوں کو عبادت خداوندی کی تبلیغ کرنے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اُعْبُدُوا اللّٰہَ مَالَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ﴾ [الاعراف: 59]

❹ ساڑھے نو سو سال دعوت وتبلیغ میں گزارنے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَلَبِثَ فِیْھِمْ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا﴾ [العنکبوت:14]

❺ دن رات وعظ ونصیحت کرنے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَ نَھَارًا﴾ [نوح:5]

❻ کس قدر نرم انداز سے وعظ ونصیحت کرنے والے

﴿اَنُلْزِمُکُمُوْھَا وَاَنْتُمْ لَھَا کٰرِھُوْنَ﴾ [ھود : 28]

❼ نافرمان قوم کو عذاب خداوندی سے ڈرانے والے

﴿اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ﴾ [ھود: 26]

❽ رب کی جانب سے تسلیاں دیے جانے والے

﴿فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ﴾ [ھود: 36]

❾ رب کے حکم کے مطابق کشتی بنانے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا﴾ [ھود : 37]

❿ کشتی میں جوڑا جوڑا بٹھانے کا حکم دیے جانے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَاسْلُکْ فِیْھَا مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ﴾ [المومنون: 27]

⓫ بہت بڑی مصیبت سے بچا دیے جانے والے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَنَجَّیْنٰہُ وَاَھْلَہٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ﴾ [الانبیاء: 76]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓬ رب کی جانب سے برکت اور سلامتی سے نواز دیے جانے والے نوح علیہ السلام

﴿بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ﴾ [ھود: 48]

⓭ تمام لوگوں کے لیے عبرت بنا دیے جانے والے نوح علیہ السلام

﴿لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً﴾ [الحاقه :12]

سیدنا نوح علیہ السلام کی عظمت، جن کے نام پہ اللہ ذوالجلال نے مکمل ایک سورت نازل فرمائی، جنھوں نے زندگی گزاری، ساڑھے نو سو سال کا عرصہ گزارا، دعوت وتبلیغ میں گزارا، ان کی زندگی، ان کی سیرت میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتی ہے۔

سیرت نوح علیہ السلام کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایمان باللہ کا پیغام ہے

ایمان وہ دولت ہے جو دنیا میں اللہ کی نظروں میں انسان کو ممتاز کیا کرتی ہے۔

ایمان وہ دولت ہے جو انسان کو اللہ کے قریب کیا کرتی ہے۔

ایمان کے ساتھ کی ہوئی نیکی وہ عظیم دولت ہے جس سے دنیا بھی بنتی ہے اور آخرت بھی سنورتی ہے، سیدنا نوح علیہ السلام کے پاس ایمان بھی تھا اور نیکی کی وہ توفیق بھی تھی، ایمان بھی ایسا جسے اللہ نے پسند فرمایا، نیکی بھی ایسی جسے اللہ رب العلمین نے پسند فرمایا، اسی لیے اللہ ذوالجلال نے قرآنِ مجید میں ایمان کا بھی تذکرہ فرمایا اور نیکی کا بھی تذکرہ فرمایا، مالک الملک فرماتے ہیں:

﴿سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الصافات 81، 80، 79]

دونوں جہانوں میں سلامتی ہو، کس پہ سلامتی ہو؟ سیدنا نوح علیہ السلام پہ سلامتی ہو۔

کس وجہ سے سلامتی ہو؟ نیکی کو اختیار کرنے کی وجہ سے سلامتی ہو۔

کس وجہ سے سلامتی ہو؟ اس توحید اور ایمان کی وجہ سے سلامتی ہو۔

یہ توحید اور ایمان کی خوبی انسان کو ممتاز بنا دیا کرتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو توحید اور ایمان کی دولت کے ساتھ ساتھ نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام اخلاص کا پیغام ہے

جسے رب کی کلام نے اس انداز سے خراجِ تحسین پیش کیا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ [الشعراء: 106تا109]

سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کو یہ پیغام دیا ﴿اَلَا تَتَّقُوْنَ﴾ تم رب سے کیوں نہیں ڈرتے؟

﴿اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ﴾ میں اللہ ہی کا پیغام لے کر تمہارے پاس پہنچا ہوں ﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ﴾ اللہ سے ڈرنے والے بن جاؤ، میری بات کو تسلیم کر لو کہ میں تم سے کسی قسم کے اجر کا سوال نہیں کرتا، کوئی بھی عمل جس کے بدلے، دنیا سے کوئی چاہت نہ ہو، چاہت ہو تو عرش والے رحمان سے چاہت ہو۔ عمل کو محض اللہ کی رضا کے لیے اختیار کرنا کتنی بڑی سعادت کی بات ہے یہ اخلاص یہ نیت کو خالص کرنا میرے اور آپ کے لیے بہت بڑی خیر کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے اخلاص کی دولت نصیب فرمائے! آمین۔

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام توکل علی اللہ کا پیغام ہے

سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کو اللہ ذوالجلال نے قرآنِ مجید میں جگہ جگہ بیان فرمایا آپ کی سیرت کے نمایاں پہلوؤں میں سے ایک بہت بڑی بات اللہ پہ توکل ہے۔ اللہ ذوالجلال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے سیدنا نوح علیہ السلام کے توکل علی اللہ کے اس انداز کو کس قدر پسند فرمایا وہ الفاظ جو سیدنا نوح علیہ السلام کی زبان سے نکلے میرے رب نے قرآنِ مجید میں بدل دیے، ارشادِ ربانی ہے

﴿فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ﴾ [یونس : 71]

میں توکل کرتا ہوں، اپنے رب پہ توکل کرتا ہوں، میری پرواہ نہ کیجیے، جو جی میں آتا ہے کر کے دیکھیے، جس کو ملانا چاہو، اپنے ساتھ ملا لیجیے۔ جس کے ساتھ عرش والا رحمان ہوا کرتا ہے، دنیا کے کفر کی کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

کاش! بحیثیت مسلمان مجھے بھی یہ بات سمجھ میں آجائے کہ

''توکل علی اللہ'' وہ دولت ہے جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمان کی تازگی کا ذریعہ ہے:

﴿وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾ [المائدہ : 23]

❷ توفیق خداوندی کا ذریعہ ہے:

﴿وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ﴾ [ھود :88]

❸ ثابت قدمی کا ذریعہ ہے:

﴿قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ [التوبہ : 51]

❹ امن وسلامتی کا ذریعہ ہے:

﴿وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ﴾ [آل عمران : 173، 174]

❺ شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہے:

﴿اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴾

[النحل:99]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❻ رزق میں فراوانی کا ذریعہ ہے:

((لَوْ اَنَّكُمْ تَوَكَّلُوْا عَلَى اللّٰهِ كَمَا حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ)) [صحيح الجامع :5254]

❼ نصرت الٰہی کا ذریعہ ہے:

﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾

[آل عمران : 160]

❽ محبت الٰہی کا ذریعہ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ﴾ [آل عمران : 159]

❾ جنت کی بہاروں کا ذریعہ ہے:

﴿الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴾ [النحل : 42]

کیسا توکل تھا، کیسا اعتماد تھا! سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو ایسا ہی توکل کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کی پناہ طلب کرنے کا پیغام ہے

رب کا یہ فیصلہ تھا، جب سبھی کشتی میں سوار تھے، زمین سے پانی نکلا، آسمان سے پانی برسا، پانی کی موجیں تھیں، پانی کی لہریں تھیں، سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے لخت جگر کو دیکھا، باپ تو آخر باپ ہوتا ہے نا، کہا بیٹا آجاؤ کشتی میں سوار ہو جاؤ، کہا میں پہاڑ کی چوٹی پہ چڑھ جاؤں گا، پانی کی موجیں تھیں، سامنے دیکھا بیٹا ڈبکیاں لے رہا ہے، زبان سے دعا کے کلمات جاری ہوئے ہی تھے کہ میرے رب نے کہا، جب عمل مشرکوں والا ہے تو ساتھ بھی مشرکوں کا ہی ہوگا، ایسا سوال نہ کیجیے جس کا تمہیں علم ہی نہیں فوراً کس طرح رب کی پناہ میں آئے تھے یہ انداز اللہ ذوالجلال کو کس قدر محبوب ٹھہرا کہ قرآن بنا دیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿قَالَ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ﴾ [هود : 47]

اللہ کی پناہ کا مل جانا کتنی بڑی سعادت ہے اور یہ سعادت لینے کے لیے مجھے اور آپ کو کیا کرنا چاہیے، اللہ کی پناہ اور ایمان کی حفاظت چاہیے؟

❶ اپنی نیت کو خالص کر لیجیے:

﴿ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ o إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ﴾ [ص : 82,83]

❷ استعاذہ کو معمول بنا لیجیے:

﴿ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ [حم السجده : 35]

❸ آیۃ الکرسی کا اہتمام کیجیے:

((إِذَا أَوَيْتَ إِلٰى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ))

[صحيح البخاری :3275]

❹ معوذتین کا اہتمام کیجیے:

((قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ)) [سنن ابی داؤد: 5082]

❺ کلام ربانی کی تلاوت کا معمول بنا لیجیے:

﴿وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلٰى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا﴾

[بنی اسرائیل : 46]

❻ سورۃ البقرہ کی تلاوت کا معمول بنا لیجیے:

((سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ﴾ [صحيح مسلم : 804]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❼ سورۃ البقرہ کی دو آیات کا معمول بنا لیجیے:

((اَلْاٰیَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ مَنْ قَرَأَ هُمَا فِیْ لَیْلَۃٍ کَفَتَاهُ))

[صحیح البخاری: 8004]

❽ آگے بڑھ کر نیکی کو اختیار کیجیے:

((صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِیْ مَصَارِعَ السُّوْءِ))

[المعجم الکبیر:8014]

❾ گھر سے نکلتے ہوئے دعا کا اہتمام کیجیے:

((اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَیْتِهٖ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ یُقَالُ لَهُ کُفِیْتَ وَوُقِیْتَ وَتَنَحّٰی عَنْهُ الشَّیْطَانُ)) [سنن ترمذی: 3426]

❿ غیر محرم کے ساتھ خلوت سے اجتناب کیجیے:

((لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّیْطَانُ))

[سنن ترمذی: 1171]

اللہ ذوالجلال ایمان کی حفاظت کے لیے، شیطان کی شرارتوں سے بچنے کے لیے، مجھے اور آپ کو ان کاموں کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ جس طرح سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام ایمان کو بچا کر سرخرو ہوئے میں اور آپ بھی ایمان کی حفاظت کے ساتھ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کثرت سے استغفار کا پیغام ہے

کثرت سے استغفار کرنا، اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا، توبہ کرنا، اللہ کی جانب رجوع کرنا، ایمان کے زندہ ہونے کی علامت ہے، سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا استغفار کرنا اللہ ذوالجلال کو کس قدر محبوب ٹھہرا کہ کلامِ ربانی میں بدل دیا، اللہ فرماتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ [ھود : 47]

اے میرے مالک اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا، اے میرے مالک اگر مجھے تو نے اپنی رحمت سے نہ نوازا، مجھ سے بڑا خسارے والا کوئی نہیں ہو گا، معاف کرنا ہے میرے مولا تو تُو نے ہی کرنا ہے نا، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت وتبلیغ کا پیغام ہے

دعوت وتبلیغ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کی مشترکہ سنت ہے، دعوت وتبلیغ کے میدان میں، جہاں دن رات محنت کی اور کتنا عرصہ محنت کی۔

﴿فَلَبِثَ فِيْهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً﴾ [العنکبوت : 14]

ساڑھے نوسو سال محنت کی، نہ دن دیکھا نہ رات دیکھی، کیا فرماتے ہیں:

﴿إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا﴾ [نوح : 5]

میں نے رات کو بھی بلایا ہے، میں نے دن کو بھی بلایا ہے، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی اپنی اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دعوت وتبلیغ کے میدان میں نکلنا دعوت کے میدان میں چلنا میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمانی نور کا ذریعہ:

((مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ)) [صحيح الجامع: 6250]

❷ ایمانی خوبصورتی کا ذریعہ:

﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا﴾ [فصلت : 33]

❸ اطاعت مصطفیٰ کا ذریعہ:

﴿أَدْعُوْا إِلَى اللّٰهِ عَلَى بَصِيْرَةٍ﴾ [یوسف : 108]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❹ دعائے مصطفیٰ کا ذریعہ:

((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَئًا سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ)) [صحيح الجامع: 6764]

❺ انتخاب خداوندی کا ذریعہ:

﴿اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ﴾ [الحج : 75]

❻ اطاعت خداوندی کا ذریعہ:

﴿اُدْعُ إِلَى سَبِيْلِ رَبِّكَ﴾ [النحل:125]

❼ محبت خداوندی کا ذریعہ:

((أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ﴾ [صحيح الجامع: 176]

❽ خیر خداوندی کا ذریعہ:

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ [آل عمران : 110]

❾ رحمت خداوندی کا ذریعہ:

﴿أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ﴾ [التوبة : 71]

❿ خسارے سے نجات کا ذریعہ:

﴿وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ﴾ [العصر:3]

⓫ تمام مخلوقات کی دعاؤں کا ذریعہ:

((لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ)) [صحيح الجامع: 1838]

⓬ نیکیوں میں اضافے کا ذریعہ:

((مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ)) [صحيح مسلم : 2398]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑬ حقیقی فوز وفلاح کا ذریعہ:

﴿وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ [آل عمران : 104]

⑭ نیکیوں میں اضافے کا ذریعہ:

((مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ)) [صحيح مسلم :2398]

⑮ حقیقی فوز وفلاح کا ذریعہ:

﴿وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [آل عمران : 104]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مالک الملک سیرت کے اس پیغام کو مجھے اور آپ کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت نوح علیہ السلام کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

صبر واستقامت کا پیغام ہے

دعوت الی اللہ کے اس میدان میں، مشکلیں بہت ہیں، پریشانیاں بہت ہیں، رکاوٹیں بہت ہیں، دکھ بہت ہیں، یہ مشکلیں، یہ پریشانیاں، یہ مصیبتیں، سیدنا نوح علیہ السلام کی راہ میں بھی بہت آئی تھیں، کہنے والے کیا کیا کہہ جاتے تھے کلامِ ربانی کا انداز تو دیکھیے:

کہنے والوں نے کہا:

﴿مَا نَرٰىكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا﴾ [هود : 27]

تُو تو خود ہمارے جیسا آدمی ہے، پھر نبوت کیسی؟

کہنے والوں نے کہا:

﴿إِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ﴾ [الاعراف : 60]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیں تو لگتا ہے گمراہ ہو گئے ہو، سنبھالو اپنے آپ کو

کہنے والوں نے کہا:

﴿وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ﴾ [القمر: 9]

دیوانہ ہے، پاگل ہے، مجنوں ہے، ظالموں کی زبان پہ ان لفظوں کے ساتھ طعنے تھے

کہنے والوں نے کہا:

﴿وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا﴾ [هود: 72]

جہاں تک ہم نے دیکھا ہے تیری بات تو وہی مانتے ہیں ناجو زمانے کے ذلیل ہیں۔

کہنے والوں نے کہا:

﴿قَالُوْا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ﴾ [الشعراء: 111]

ہم تجھ پہ ایمان لائیں؟ تیرے پیچھے چلنے والے تو پرلے درجے کے ذلیل ہیں۔

کہنے والوں نے کہا:

﴿قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ﴾ [الشعراء: 116]

اے نوح: اگر تجھے سمجھ نہیں آتی، تو اس حرکت سے باز نہیں آتا، تجھے مار مار کر رجم کر دیں گے، کتنے سخت جملے تھے جو برداشت کیے سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برداشت کیے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو زندگی کے ہر موڑ پر صبر اور استقامت کے ساتھ زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کثرت سے دعا کرنے کا پیغام ہے

دعا رب کے ساتھ تعلق کا نام ہے، دعا رب کے ساتھ مضبوط رشتے کا نام ہے، سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کس طرح کثرت سے اپنے رب سے دعا کیا کرتے تھے، دعا کا یہ انداز اللہ رب العزت کو کتنا پسند آیا ہوگا کہ میرے رب نے اس انداز کو اپنی کلام میں بدل کر میرے اور آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے پیغام بنا دیا کہ میں اور آپ بھی زندگی میں کثرت سے اپنے رب سے مانگنے والے بن جائیں۔

سیدنا نوح علیہ السلام اور دعا کا پہلا انداز:

﴿قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ [الشعراء: 118]

سیدنا نوح علیہ السلام اور دعا کا دوسرا انداز:

﴿فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾ [القمر: 10]

سیدنا نوح علیہ السلام اور دعا کا تیسرا انداز:

﴿فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ [المؤمنون: 28]

سیدنا نوح علیہ السلام اور دعا کا چوتھا انداز:

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا﴾ [الاسراء: 80]

اللہ ذوالجلال ہمیں سیرت کے اس پہلو کو زندگی میں اتار کر کثرت سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت نوح علیہ السلام کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

والدین کے لیے دعائے خیر کا پیغام ہے

والدین کی عظمت کو پہچاننا، والدین جیسی نعمت کو پہچاننا بہت بڑے نصیب کی بات ہے۔ یہ والدین کی عظمت کی پہچان ہے جو دعا بن کر اولاد کی زبان پہ جاری ہوا کرتی ہے۔

سیدنا نوح علیہ السلام کا اپنے والدین کے لیے دعا کرنا میرے رب کو اس قدر پسند آتا ہے، میرا رب اسے اپنی کلام میں بدلتا ہے، ارشادِ ربانی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾

سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا فرما رہے ہیں (رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ) اے میرے مالک مجھے بھی معاف فرما، میرے والدین کو بھی معاف فرما، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو والدین کی عظمت کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے، اگر وہ زندہ ہیں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اگر وفات پا گئے ہیں ان کے لیے کثرت سے دعائیں کرنے کی اور نیکی کو اختیار کر کے ان کے لیے صدقہ جاریہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً﴾

اہم نکات

1. سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت:
2. توحید خداوندی کا پیغام:
3. شرک سے بیزاری کا پیغام:
4. رب کی بندگی کا پیغام:
5. قربانیاں پیش کرنے کا پیغام:
6. اللہ کا شکریہ ادا کرنے کا پیغام:
7. والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا پیغام:
8. مہمان کی مہمان نوازی کا پیغام:
9. کثرت سے دعا کرنے کا پیغام:
10. دعوت الی اللہ کا پیغام:
11. مسجد کی آبادکاری کا پیغام:

آج کی گفتگو کا محور سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام میرے اور آپ کے نام۔

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت اور شان کہ جس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے جہاں پہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ وہاں پہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ، جہاں پہ آل محمد کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تذکرہ وہاں پہ آل ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ، میں اور آپ نفلی نماز ہو یا فرضی نماز ہو جب بولتے ہیں "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ" جہاں پہ سرتاج رسل محمد الرسول اللہ ﷺ کی بات ہوتی ہے وہاں پہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بات ہوتی ہے۔

❶ **نبوت ورسالت کے اعزاز سے نوازدیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اِجْتَبَاهُ﴾ [النحل : 121]

❷ **امامت کے درجے پہ فائز کردیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا﴾ [البقرۃ : 124]

❸ **خلیل اللہ ہونے کا شرف رکھنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا﴾ [النساء : 125]

❹ **اللہ کی جانب سے توحید پرست ہونے کا اعزاز رکھنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿وَلَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ﴾ [النحل : 120]

❺ **ون مین آرمی کا اعزاز رکھنے والے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿كَانَ اُمَّةً﴾ [النحل : 120]

❻ **اللہ کی جانب سے فرمانبردار ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے**

﴿قَانِتًا لِّلّٰهِ﴾ [النحل : 120]

❼ **دین اسلام کی جانب قلبی میلان رکھنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿حَنِیْفًا﴾ [النحل : 120]

❽ **اللہ کی جانب سے صحیفوں سے نوازدیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی﴾ [الاعلی : 19]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❾ دین حنیف کو اختیار کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا﴾

[آل عمران:67]

❿ ہدایت کے نور سے منور کر دیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَهَدَاهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ [النحل : 121]

⓫ دین کی سربلندی کے لیے، دلائل اور براہین عطا کیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنٰهَا اِبْرَاهِيْمَ﴾ [الانعام : 83]

⓬ نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ﴾ [النحل:121]

⓭ ہر امتحان میں پورے نمبر حاصل کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ﴾ [البقرة : 121]

⓮ توحید کی خاطر اللہ کی رضا کے لیے نظرِ آتش کر دیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ﴾ [الانبیاء : 68]

⓯ دھکتے انگاروں میں توحید خداوندی کا ترانہ بول دینے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

((حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ))

[قول ابن عباس ۔صحیح البخاری:4564]

⓰ بیت اللہ کی تعمیر کا اعزاز رکھنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ﴾ [البقرة : 127]

⓱ بیت اللہ کی آبادکاری کے لیے منتخب کیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ﴾ [البقرة:125]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑱ کس قدر قربانیاں اللہ کی رضا کے لیے پیش کر دینے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَادٍ غَيْرِ ذِيْ ذَرْعٍ﴾ [ابراهيم:37]

⑲ اللہ کے حکم سے اپنی بیوی اور بچے کو جنگل میں چھوڑنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿رَبَّنَا إِنِّيْ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ﴾ [ابراهيم:37]

⑳ لخت جگر اور بیوی کے لیے اللہ سے دعائے خیر کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ﴾ [ابراهيم:36]

㉑ شہر مکہ کے لیے امن وسلامتی کی دعا مانگنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِناً﴾ [ابراهيم:35]

㉒ شہر مکہ کے باسیوں کے لیے فراوانی رزق کی دعا کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَارْزُقْ أَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ﴾ [البقرة:126]

㉓ وقت کے بادشاہ کے سامنے بھی توحید کا اعلان کرنے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ﴾ [البقرة:258]

㉔ دنیا میں کس انداز سے اللہ کی جانب سے نواز دیے جانے والے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً﴾ [النحل:122]

㉕ آخرت میں صلحاء کے ساتھ شامل کر دیے جانے والے

﴿وَإِنَّهٗ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ﴾ [النحل:122]

㉖ اللہ کی جانب سے سلامتی کا اعزاز حاصل کرنے والے

﴿سَلَامٌ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ﴾ [الصّٰفات : 109]

کہ جن کی زندگی میرے اور آپ کے لیے اللہ رب العزت نے اسوۃ حسنہ بنائی فرمایا:

﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ﴾ [الممتحنة : 4]

حاضرین مجلس! سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت اور ان کی شان کو دیکھیے 114 سورتوں میں سے ایک مکمل سورۃ اللہ رب العزت نے سورۃ ابراہیم کے نام سے نازل فرمائی اور کثیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد میں مختلف سورتوں اور مختلف پاروں میں سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ، ان کی قربانیوں کا تذکرہ، ان کی زندگی کا تذکرہ کہ جن کی شان تو مسلمہ ہے۔

آیئے دیکھئے کہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغام رکھتی ہے چند ایک کا تذکرہ اس نیت کے ساتھ آپ احباب گرامی کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ رب العزت مجھے اور آپ ان پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام میرے اور آپ کے نام

توحید خداوندی کو اختیار کرنے کا پیغام ہے

سورہ آل عمران آیت نمبر 74 تا 80 میں اللہ رب العزت نے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں کتنے پیارے انداز سے توحید کو اختیار کرنے کا تذکرہ فرمایا ہے اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰى كَوْكَبًا﴾ [الشعراء:118]

ستاروں کو دیکھا ﴿قَالَ هٰذَا رَبِّيْ﴾ [الانعام:76]

چاند کو دیکھا ﴿قَالَ هٰذَا رَبِّيْ﴾ [الانعام:77]

سورج کو دیکھا ﴿قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَا اَكْبَرُ﴾ [الانعام:78]

جب سبھی غروب ہو جاتے ہیں، سوچ کے دریچے کھلتے ہیں، کیا بولتے ہیں؟

﴿اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ﴾ [الانعام:78]

جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو میں ان سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔

﴿اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا﴾

[الانعام:79]

''جس نے آسمان بنائے ہیں جس نے زمینیں بنائی ہیں میں تو اپنے آپ کو اسی کی بندگی میں دیتا ہوں۔''

میرے بھائیو! اللہ کی توحید کو اختیار کرنا سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام اور مجھے اور آپ کو خوش ہو جانا چاہیے کہ اللہ رب العزت نے اہل توحید میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شامل فرمایا۔

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

شرک سے بیزاری کا پیغام ہے

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کس قدر شرک سے بیزار تھے اور یہ بیزاری میرے رب کو کس قدر پسند تھی اللہ رب العزت کو اتنی پیاری لگی کہ وہی جملے اللہ رب العزت نے اپنی کلام میں تبدیل فرمادیے جو سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے نکلے تھے۔

﴿قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ﴾ [الانعام :78]

شرک سے کس قدر بیزار تھے اور توحید کو کتنی مضبوطی سے تھامنے والے کہ اللہ رب العزت نے مختلف مقامات پر سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شرک سے بیزاری کا اعلان فرمایا، اور کتنے پیارے انداز سے اعلان فرمایا جب میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر 135 کو پڑھتا ہوں اللہ فرماتے ہیں ﴿وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ کہ میرا ابراہیم مشرک نہیں ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر 66 کو دیکھتا ہوں ﴿مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾

سورۃ آل عمران آیت نمبر 95 کو دیکھتا ہوں ﴿مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾

سورۃ انعام آیت نمبر 161 کو دیکھتا ہوں وہاں پہ بھی الفاظ ہیں۔

﴿وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾

سورۃ النحل کو دیکھتا ہوں آیت نمبر 123 میں ﴿وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾

اور آیت نمبر 120 میں ﴿وَلَمْ یَکُ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ کتنے ہی مقامات پر اللہ رب العزت نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ ابراہیم خلیل اللہ بھی تھے اور توحید کو اس انداز سے اختیار کرنے والے تھے اور شرک سے اجتناب کرنے والے تھے۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اسی انداز سے توحید کو اختیار کرنے کی اور شرک سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

اللہ تعالیٰ کی توحید کو چھوڑ کر اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا کس قدر قباحتوں کا ذریعہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ **شرک بہت بڑی گمراہی ہے:**

﴿وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا﴾ [النساء:116]

❷ **شرک بہت بڑا گناہ ہے:**

﴿فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا﴾ [النساء:48]

❸ **شرک ہلاک کردینے والا گناہ ہے:**

((اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَاهُنَّ؟ قَالَ:اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ)) [ابو هريره:صحيح بخارى:2766]

❹ **شرک کبیرہ گناہ ہے:**

((أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ)) [انس:صحيح بخارى:6871]

❺ **شرک بہت بڑا ظلم ہے:**

﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ [لقمٰن:13]

❻ **شرک بہت بڑی نجاست ہے:**

﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ﴾ [التوبه:28]

❼ **شرک بہت بڑی ہلاکت ہے:**

﴿وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ﴾ [حم السجدة:6]

❽ **مشرک کا انجام تو بہت بھیانک ہے:**

﴿فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ﴾ [الروم:42]

❾ **مشرک بہت بڑی سعادت سے محروم ہے:**

﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ﴾ [التوبة:17]

❿ **مشرک کی نیکیاں برباد ہیں:**

﴿وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام:88]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلکہ محمد الرسول اللہ ﷺ کو بھی مخاطب کر کے فرما دیا گیا:

﴿لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾

[الزمر:65]

⓫ شرک محبت مصطفیٰ سے محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ [الحجر:94]

⓬ شرک بخشش الٰہی سے محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ﴾ [النساء:48:116]

⓭ شرک اللہ کی جنت سے بھی محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿إِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ [المائدہ:72]

⓮ شرک جہنم کے ٹھکانے کا ذریعہ ہے:

﴿وَمَأْوٰهُ النَّارُ﴾ [المائدہ : 72]

⓯ شرک عذابِ جہنم کا ذریعہ ہے:

﴿فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ﴾ [المؤمن : 82، 83]

⓰ شرک عذابِ خداوندی کا ذریعہ ہے:

﴿وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ﴾ [الاحزاب : 73]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو سمجھتے ہوئے توحید کو اختیار کرنے کی اور شرک سے بچنے کیا اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ رب العزت کی اطاعت اور اس کی بندگی کا پیغام ہے

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام رب کے فرمانبردار ہوئے، کس انداز سے فرمانبردار ہوئے کہ ان کی فرمانبرداری کو اللہ رب العزت نے لفظ "قَانِتًا" بول کر کے میرے اور آپ کے لیے پیغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے دیا کہ جس طرح اللہ کا حکم آیا، کہا اپنی بیوی اور بچے کو یوں جنگل میں چھوڑ دیجئے، اللہ کی فرمانبرداری اور اس کی اطاعت کی کتنی بڑی مثال پیش کر دی اور کس طرح آخری عمر میں بیٹا تو عطا ہوا تھا، لیکن اللہ کا جب حکم آ گیا تھا، اس حکم کے سامنے کس طرح سر تسلیم خم کرتے ہوئے ، میرے اور آپ کے لیے پیغام دیا کہ کچھ بھی ہو جائے اللہ کے حکم کے سامنے تم کس انداز سے سر تسلیم خم کر دو۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اس اطاعت کے اس پہلو کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کی رضا کے لیے قربانیاں پیش کرنے کا پیغام ہے

ذرا دیکھئے! جب ہوش سنبھالا ہے توحید کا اظہار کیا ہے، گھر چھوڑنے کی قربانی کہا والد نے میں تمہیں رجم کر دونگا میں تجھے گھر سے نکال دونگا یوں گھر سے نکلے ہیں:

﴿قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ﴾ [مریم:47]

گھر چھوڑنے کی قربانی اور ایک وہ وقت بھی آیا تھا کہ سارے کہ سارے مخالفین تھے ، اور باقی تو باقی اپنی جان کی قربانی بھی اللہ کی راہ میں پیش کرنے کی باری آئی کس طرح نذر آتش ہوئے ، لیکن قربانی پیش بھی کی اور اپنی زبان سے ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ کا ترانہ بول کر کے میرے اور آپ کے لیے یہ پیغام بھی چھوڑا، ارے مال کی قربانی ہو، جان کی قربانی ہو جائیداد کی قربانی ہو عہدہ و منصب کی قربانی ہو۔ ارے اپنی جان کی بھی قربانی ہو تو اللہ کی راہ میں اپنی جان کو بھی پیش کر دیجئے کہ جس کی جان بھی اللہ کی راہ میں کام آ جائے اللہ رب العزت ﴿بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ اسے شہادت کے مرتبے پر فائز فرماتے ہیں۔ اللہ کی راہ میں قربانی کس طرح بیوی بچے کو چھوڑا ہے اور اپنے بچے کو بھی اللہ کی راہ میں کس انداز سے قربان کیا۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اس پیغام کو اپنی زندگی میں اتارتے ہوئے اللہ کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ہاں مقام ملتا ہے ،شان ملتی ہے اللہ کی جانب سے وہ بندہ شرفِ قبولیت سے نواز دیا جاتا ہے اس شخص کے درجے بلند ہوتے ہیں جو خود کو رب کی رضا کے لیے خاص کر لیتا ہے۔اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اسی کی راہ میں وقت بھی ،مال بھی،اور اپنی سوچیں بھی دین کی سربلندی کے لیے قربان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام اللہ کا شکریہ ادا کرنے کا پیغام ہے

ذرا دیکھیے کتنی زندگی گزری تھی، کتنے سال گزرے تھے، اولاد مانگتے مانگتے ، اولاد کس سے مانگتے تھے؟ اپنے رب سے مانگتے تھے لیکن اب بڑھاپا تھا،اللہ کی جانب سے خوشخبری پہنچی ہے اور اللہ رب العزت نے سیدنا اسماعیل اور سیدنا اسحاق علیہما السلام عطا فرمائے اور کس طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنی زبان سے الحمدللہ کے کلمات بولے ہیں کہ اللہ رب العزت نے اپنی کلام میں بدل دیا ہے مالک الملک فرماتے ہیں:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ [ابراهیم :39]

اے اللہ تیری ہی تعریف ہے کہ بڑھاپے میں بھی تو نے ہی نوازا۔ بیٹے اسماعیل اور بیٹے اسحٰق سے۔تو میرے بھائیو۔ سیرت ابراہیم کا پانچواں پیغام ۔اللہ رب العزت نے جو کچھ بھی لکھا، جب بھی نصیب لکھا اپنے اندازے سے لکھا اپنے فضل وکرم سے لکھا مجھے اور آپ کو الحمدللہ بولنا چاہیے ،اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور اللہ کی تقسیم پہ راضی ہونا چاہیے جو شخص اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہے کس قدر عظمتوں سے نواز دیا جاتا ہے؟ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے ہر حال میں الحمدللہ کا ورد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کا پیغام ہے

باپ تو بت پرست تھا،باپ اپنی جانب سے کتنے سخت الفاظ استعمال کر رہا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿لَأَرْجُمَنَّكَ﴾ میں پتھر مار مار کر تجھے رجم کر دونگا لیکن بت پرست باپ کو بھی ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ﴿يَا أَبَتِ يَا أَبَتِ﴾ اکرام سے بولے ہیں، احترام سے بولے ہیں یہاں وہ شخص جو بولنے والا ہو "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" بولنے والا ہو، جو تہجد گزار ہو، جو اللہ کی تلاوت کرنے والا ہو مگر والدین کے ساتھ طبیعت اور مزاج نہ ملتا ہو۔

میرے بھائیو! ان کے ساتھ اکرام سے بولنا احترام سے بولنا۔ دنیا میں بھی اللہ رب العزت نے بہت سے مقام رکھے ہیں اور اخروی بہاروں کو تو لفظوں میں ڈھالا نہیں جا سکتا، میں نہیں جانتا میں کن لفظوں سے اس کی اہمیت کو واضح کروں کہ والدین کتنی بڑی نعمت ہیں۔

باپ کا اللہ نے کتنا درجہ رکھا ہے اور والد کو اللہ رب العزت نے کتنے بلند مرتبے سے نوازا ہے اور جب ماں اپنی اولاد کے لیے اپنے ہاتھوں کو اٹھاتی ہے، اللہ سے دعا کرتی ہے اللہ رب العزت کس انداز سے ان لفظوں کو شرف قبولیت سے نواز دیا کرتے ہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ جن کے والدین زندہ ہیں احترام کرنے کی، ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی توفیق عطا فرما! اور جو اس نعمت سے محروم ہو چکے ہیں یا جن کے والد اس دنیا سے داغ مفارقت دے چکے ہیں ان کو یہ توفیق عطا فرما کہ وہ دعائے خیر کرنے والے بن جائیں اور نیکی کو اختیار کرنے کے ساتھ اپنے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بننے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

مہمان کی مہمان نوازی کا پیغام ہے

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مہمان نوازی کا انداز اللہ رب العزت کو اس قدر پسند آتا ہے کہ میرا رب ان کی مہمان نوازی کا تذکرہ ان لفظوں کے ساتھ اپنی کلام میں فرماتا ہے:

﴿هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ﴾ [الذاریات:24]

مہمان نوازی تو ایمانی تازگی کا نام ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 4889 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ))

''جس کا اللہ پر ایمان ہے آخرت پر ایمان ہے مہمان آجائے تو اسے چاہیے کہ اس کا اکرام کرے۔''

یہ واقعہ میرے اور آپ کے لیے بہت سے پیغام رکھتا ہے کہ کس طرح ایک شخص آیا ہے اور آ کر کہتا ہے: "أَصَابَنِيْ الْجُهْدُ"

آپ ﷺ کے ہاں مہمان ٹھہرنا چاہتا ہے آپ ﷺ نے پہلی بیوی کے پاس پیغام بھیجا۔ کہا پانی کے سوا کچھ نہیں، گھر میں پیغام بھیجا کہا پانی کے سوا کچھ نہیں۔ پوری کائنات کا سرتاج نبی محمد الرسول اللہ ﷺ سبھی بیویوں کی جانب سے یہ پیغام پہنچتا ہے آج گھر میں پانی کے سوا کچھ نہیں۔

آج میرے پاس کتنی نعمتیں ہیں، میری زندگی میں کتنی بہاریں ہیں میری پھر بھی آنکھیں آگے کو لگی ہوئی ہیں، کبھی زبان سے اور دل سے بولا ہو "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اللہ کا دیا ہوا بہت کچھ ہے جب یہ پیغام پہنچا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں:

او میرے صحابہ اکرام کی جماعت! یہ میرا مہمان ہے اس کی مہمانوازی کون کرے گا؟ ایک صحابی رسول ﷺ اٹھتے ہیں یارسول اللہ ﷺ! یہ آپ کا مہمان ہے میں اس کی مہمان نوازی کے لیے حاضر ہوں اسے لیکر کہ پہنچتے ہیں، اپنی بیوی سے کہا:

((اَكْرِمِيْ ضَيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) اللہ کے نبی کا مہمان ہے جو رحمت بن کر ہمارے گھر میں آیا ہے، اکرام کیجیے، مہمان نوازی کیجیے۔

وہ بیوی بھی کتنی صابرہ تھی، کتنی شاکرہ تھی زبان پر شکوہ نہیں ہے کہا آج تو گھر میں اپنے کھانے کے لیے کچھ نہیں وہ تو بچوں کے لیے چند بچے کھچے ٹکڑے ہیں۔

کہا بچوں کو بھوکا ہی سلا دیا جائے اور بہانے سے چراغ اور بتی بھی بجھا دینا، اللہ کے نبی کا مہمان کھانا کھائے ہم بھوکے ہی رات گزار لیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہمان نوازی کا یہ انداز اللہ رب العزت نے دیکھا، صبح کا وقت تھا یہ صحابی رسول آتے ہیں۔ آپ ﷺ دیکھ کر کے مسکراتے ہیں اور جو بول محمد الرسول اللہ ﷺ کی زبان سے نکلے فرمایا: اللہ رب العزت نے تمہاری مہمان نوازی کو پسند فرمایا ہے اور آیت کا نزول فرمایا ہے:

﴿وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ [الحشر : 9]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی ایسی ہی فراخ دلی نصیب فرمائے ! اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے ایسا اہتمام اور اکرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعائے خیر کا پیغام ہے

یہ بہت بڑی توفیق ہے کہ کوئی بندہ کثرت سے دعا کرنے والا بن جائے، یہ دنیا کے بادشاہ ہیں جن سے بار بار مانگنے سے ناراض بھی ہوتے ہیں لیکن اللہ رب العزت تو اس بات سے ناراض ہوتے ہیں کہ کوئی بندہ اس کے سامنے دست دعا پھیلانے سے شرم کرے۔

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور پہلی دعا:

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعا کے انداز کو دیکھیے جو میرے رب کو اس قدر پسند آتا ہے کہ اپنی کلام میں تبدیل فرمایا

ارشادِ ربانی ہے:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابِ﴾

[ابراهيم : 40، 41]

اپنی اولاد کے لیے دعا کرنا، اپنے والدین کے لیے دعا کرنا، مسلمانوں کے لیے مومنوں کے لیے دعا کرنا کتنی بڑی سعادت ہے۔

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دوسری دعا:

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دوسری دعا دیکھیے جسے اللہ ذوالجلال نے اپنی کلام میں بدلا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ربانی ہے:

﴿وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ﴾ [الشعراء: 85، 86]

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور تیسری دعا:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی تیسری دعا دیکھیے جسے اللہ ذوالجلال نے اپنی کلام میں بدلا، ارشاد ربانی ہے:

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾ [البقرة:127، 128، 129]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے مالک الملک مجھے اور آپ کو سیرتِ ابراہیم علیہ السلام کے اس خوبصورت پہلو کو زندگی میں اتار کر کثرت سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت ابراہیم علیہ السلام کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت الی اللہ کا پیغام ہے

استطاعت کے مطابق، اپنے علم کے مطابق، اخلاص کے ساتھ، اکرام کے ساتھ، احترام کے ساتھ، درد اور تڑپ کے ساتھ اس اس آواز کو پہنچانا چاہیے۔ ذرا دیکھو! اپنے گھر سے شروع ہوئے، اپنے والد کو یا ﴿یٰۤاَبَتِ﴾ بول کر توحید کا درس دیا، جب موقع ملا ہے ہے وقت کے حکمران کے سامنے بھی توحید کے اعلان کو بلند فرمایا ہے، جب لوگوں کا اجتماع ہے لوگوں کے سامنے بھی کن لفظوں کے ساتھ رب کی توحید کو بیان فرمایا ہے:

﴿اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْئًا وَّلَا یَضُرُّكُمْ﴾

[الانبیاء: 66]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العزت مجھے اورآپ کوسیرت ابراہیم کے اس پہلو کو زندگی میں اتار کر ایک دوسرے کو نیکی کا حکم کرنے اورایک دوسرے کو برائی سے منع کرنے کی توفیق عطا فرمائے!

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دسواں اورآخری پیغام میرے اورآپ کے نام

اللہ کے گھر مسجد کی آبادکاری کا پیغام ہے

اللہ کے گھر مسجد کو آباد کرنا کتنی بڑی سعادت ہے، یہ سعادت بھی نصیب والوں کو ہی میسر آیا کرتی ہے، سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیت اللہ کو تعمیر کرنا، رب کے گھر کو آباد کرنا کس قدر محبوب ہوتا ہے، اللہ رب العزت نے اپنی کلام میں ارشاد فرمایا:

﴿وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ والرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ [البقرة : 125]

اللہ رب العزت کے ساتھ یہ وعدہ تھا یہ ایگری منٹ تھا سیدنا ابراہیم کس طرح اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والے مہمانوں کے لیے بیت اللہ کی کس طرح تیاری اوراس کی صفائی اورستھرائی کا اہتمام کرنے والے تھے۔

سیرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پہلو کو زندگی میں اتار کر مسجد کے ساتھ اپنا تعلق بنانا کس قدر بلندیوں کا ذریعہ ہے۔

اللہ رب العزت مجھے اورآپ کوسیرت ابراہیم کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے مسجد کی رونق بن جانے کی توفیق عطا فرمائے!

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ أَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾

اہم نکات

1. **سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت:**
2. **ایمان کی قیمت پہچاننے کا پیغام:**
3. **اللہ کی پناہ طلب کرنے کا پیغام:**
4. **مصائب پہ صبر کا پیغام:**
5. **حسن اخلاق کا پیغام:**
6. **والدین کے احترام کا پیغام:**
7. **دعوت الی اللہ کا پیغام:**
8. **حسنِ خاتمہ کے سوال کا پیغام:**

سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام سے کون واقف نہیں؟
جن کے نام پہ مکمل ایک سورت نازل کی گئی۔
تفصیل سے تذکرہ کسی کی عظمت کو واضح کرتا ہے۔
آیئے دیکھیے رب کی کلام، کس تفصیل سے شروع سے آخر
سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کو بیان کرتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ **خاندانِ نبوت و رسالت میں آنکھیں کھولنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

((فَيُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ))

[صحیح بخاری : 3353]

❷ **نبی یعقوب علیہ السلام کے لختِ جگر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ﴾ [یوسف : 4]

❸ **یعقوب نبی سے تربیت پانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ﴾ [یوسف : 5]

❹ **نبوت و رسالت کے اعزاز سے نواز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ﴾ [یوسف : 6]

❺ **حکمت و معرفت سے نواز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا﴾ [یوسف : 22]

❻ **تعبیر خاص کے علم سے نواز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ﴾ [یوسف : 21]

❼ **اللہ کے مخلص بندوں میں شامل کیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ﴾ [یوسف : 24]

❽ **رب کی جانب سے وحی کا اعزاز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا﴾ [یوسف : 15]

❾ **والدین کی آنکھوں کا تارا بن جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ﴾ [یوسف : 8]

❿ **بھائیوں کے ہی حسد کا شکار ہونے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ﴾ [یوسف : 9]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓫ کتنی بے دردی سے کنویں میں پھینک دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿أَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ﴾ [یوسف : 15]

⓬ قافلے کے ہاتھوں کنویں سے کس انداز سے نکال دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَأَدْلٰى دَلْوَهٗ﴾ [یوسف : 19]

⓭ کھوٹے سکوں کے عوض بیچ دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ﴾ [یوسف : 20]

⓮ مصر کی منڈیوں میں بیچ دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰهُ مِنْ مِّصْرَ﴾ [یوسف : 21]

⓯ پھر عزیزِ مصر کے گھر پہنچا دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ﴾ [یوسف :21]

⓰ کتنے عزت و اکرام سے نواز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿أَكْرِمِيْ مَثْوٰهُ عَسٰى أَنْ يَّنْفَعَنَا﴾ [یوسف :21]

⓱ نازونعم میں پلنے بڑھنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗ﴾ [یوسف :22]

⓲ کس انداز سے امتحان میں ڈال دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ﴾ [یوسف : 23]

⓳ وقت کی عزیزہ مصر سے معاذ اللہ بول کر اللہ کی پناہ میں آنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهٗ رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ﴾ [یوسف : 23]

⓴ رب کی نافرمانی کو جہالت کا نام دینے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَأَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِيْنَ﴾ [یوسف :33]

㉑ عزیزہ مصر کی جانب سے ملزم قرار دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوْءًا﴾ [یوسف :25]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉖ رب کی جانب سے پاکدامنی کی گواہی حاصل کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ﴾ [یوسف : 27]

㉗ حسن و جمال کمال عطا کیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ﴾ [یوسف :31]

㉘ لوگوں کی زبان پہ فرشتہ کہلانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ﴾ [یوسف :31]

㉙ عزیزہ مصر کی جانب سے قتل کی دھمکی سنا دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ﴾ [یوسف :32]

㉚ گناہ کی بجائے جیل کی سلاخوں کو پسند کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْ إِلَيْهِ﴾ [یوسف :33]

㉛ عورتوں کے مکر سے رب کی پناہ میں آنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ﴾ [یوسف : 33]

㉜ عورتوں کے مکر سے بچا دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ﴾ [یوسف : 34]

㉝ جیل کی سلاخوں میں بھی توحید کی آواز کو بلند کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿أَءَ رْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾ [یوسف :39]

㉞ دو قیدیوں کے خواب کی تعبیر بتانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ﴾ [یوسف : 36]

㉟ بادشاہ کے خواب کی صحیح صحیح تعبیر پیش کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَأَبًا﴾ [یوسف :47]

㊱ جیل سے رہائی کے لیے شرط رکھنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللّٰتِيْ قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ﴾ [یوسف :50]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۳) مصر کی عورتوں کی زبانی پاکدامنی کا اعتراف پانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ﴾ [یوسف :51]

(۳۴) خود عزیزہ مصر کی زبانی بے گناہی کا اعتراف پانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿أَنَا رَاوَدتُّهُ عَنْ نَّفْسِهِ﴾ [یوسف : 51]

(۳۵) نبوت کے ساتھ ساتھ بادشاہت سے نواز دیے جانے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ﴾ [یوسف : 54]

(۳۶) وقتی ضرورت سمجھتے ہوئے وزارت کا عہدہ سنبھالنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اِجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَائِنِ الْأَرْضِ﴾ [یوسف : 55]

(۳۷) سالوں بعد مصر میں آئے بھائیوں کو پہچاننے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُوْنَ﴾ [یوسف : 58]

(۳۸) خود کی تدبیر کے ساتھ بنیامین کو اپنے پاس روک لینے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ﴾ [یوسف : 70]

(۳۹) بچپن کے خواب کی تعبیر زندگی میں پوری ہوتی دیکھنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿هٰذَا تَأْوِيْلُ رُؤْيَايَ﴾ [یوسف : 100]

(۴۰) بھائیوں کے لیے عام معافی کا اعلان کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ﴾ [یوسف : 92]

(۴۱) رب سے حسنِ خاتمہ کا سوال کرنے والے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ أَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ [یوسف : 101]

سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کس کس عظمت کا تذکرہ کروں؟

یہ عظمت کم ہے؟ کہ اللہ ذوالجلال نے شرفِ نبوت سے نوازا۔

یہ عظمت کم ہے؟ کہ جن کی زندگی کو کتنی تفصیل کے ساتھ اللہ رب العلمین نے اپنی پاک کلام میں بیان فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ عظمت کم ہے؟ جن کے نام پہ مکمل سورت قرآنِ مجید میں نازل کی گئی۔

آیئے دیکھیے سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت میرے اور آپ کے لیے کس قدر پیغامات رکھتی ہے۔

سیرتِ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایمان کی قیمت پہچاننے کا پیغام ہے

زندگی میں میسر آنے والی بہت سی نعمتیں، مال ہے، اولاد ہے، عہدہ ہے، بنگلہ ہے، وزارت ہے، صدارت ہے، بہن بھائی ماں باپ سب اپنی جگہ، اپنی جان سے عزیز کوئی اور چیز کیسے ہوسکتی ہے؟ میری اور آپکی جان سے بھی قیمتی چیز میرا اور آپ کا ایمان ہے دولت تو آنی جانی ہے، سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھیے:

وقت کی عزیزہ مصر تھی، وقت کی شہزادی تھی، وقت کی ملکہ تھی، حسب ونسب بھی تھا، حسن و جمال بھی تھا، مال و دولت بھی تھی، آن شان بھی تھی، سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جانب کس قدر مائل بھی تھی۔

یہ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے عزیزہ مصر کی ہزار کوشش کے باوجود، نہ اس کے حسب ونسب کو دیکھا، نہ اس کے حسن و جمال کو دیکھا، نہ اس کی شان وشوکت کو دیکھا، دیکھا تو اپنے ایمان کو دیکھا، دیکھا تو رب رحمٰن کو دیکھا۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی اسی انداز سے ایمان کی اہمیت کو جاننے اور پہچاننے کی توفیق بھی عطا فرمائے۔ آمین

سیرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کی پناہ طلب کرنے کا پیغام ہے

یہ دنیا جو دار العمل ہے .....

یہ دنیا جو دار الامتحان ہے .....

یہ دنیا دار الابتلاء ہے .....

یہ دنیا جو دار الغرور ہے .....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ دنیا جو فتنے کا نام ہے .....

یہ دنیا جو آزمائش اور امتحان کا نام ہے .....

قدم قدم پہ فتنے، قدم قدم پہ امتحان .....

رب کی توفیق کے سوا ان فتنوں سے ایمان کو گدلا ہونے سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ عورت جو صاحبِ ایمان کے لیے بزبانِ نبوت بہت بڑا فتنہ ہے، سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اسی فتنے نے آلیا، موقع بھی اچھا تھا، دروازے بھی بند تھے، وقت کی بھی وہ ملکہ تھی، وقت کی بھی وہ شہزادی تھی، مگر دیکھیے کس انداز سے خوفِ خداوندی کی عملی تفسیر پیش کی سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے، کیا بولا تھا اس موقع پہ، میرا رب فرماتا ہے:

﴿قَالَ مَعَاذَاللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴾

[یوسف : 23]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی ایمان کی سلامتی کی فکر نصیب فرمائے۔ آمین

ان فتنوں سے نجات کے لیے، ایمان کی حفاظت کے لیے مجھے اور آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

❶ اپنی نیت کو خالص کر لیجیے:

﴿قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ﴾ [ص : 82,83]

❷ استعاذہ کو معمول بنا لیجیے:

﴿وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ [حم السجدہ : 35]

❸ آیۃ الکرسی کا اہتمام کیجیے:

((اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ فَاقْرَاْ اٰیَةَ الْكُرْسِیِّ لَنْ یَزَالَ عَلَیْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا یَقْرَبُكَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ))

[صحیح البخاری: 3275]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❹ معوذتین کا اہتمام کیجیے:

((قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌوَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ۔ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ۔تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ)) [سنن ابی داؤد:5082]

❺ کلام ربانی کی تلاوت کا معمول بنا لیجیے:

﴿وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا﴾

[بنی اسرائیل : 46]

❻ سورۃ البقرہ کی تلاوت کا معمول بنا لیجیے:

((سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَابَرَكَةٌ وَتَرْكَهَاحَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ﴾ [صحیح مسلم:804]

❼ سورۃ البقرہ کی دو آیات کا معمول بنا لیجیے:

((اَلْاٰيَتَانِ مِنْ آخِرِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ هُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

[صحیح البخاری: 8004]

❽ آگے بڑھ کر نیکی کو اختیار کیجیے:

((صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوْءِ))

[المعجم الکبیر:8014]

❾ گھر سے نکلتے ہوئے دعا کا اہتمام کیجیے:

((اِذَاخَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِفَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ يُقَالُ لَهُ كُفِيْتَ وَوُقِيْتَ وَتَنَحّٰى عَنْهُ الشَّيْطَانُ)) [جامع ترمذی :3426]

❿ غیر محرم کے ساتھ خلوت سے اجتناب کیجیے:

((لَايَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَئَةٍ اِلَّاكَانَ ثَالِثُهُمَاالشَّيْطَانُ))

[جامع ترمذی: 1171]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ذوالجلال ایمان کی حفاظت کے لیے، شیطان کی شرارتوں سے بچنے کے لیے، مجھے اور آپ کو ان کاموں کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ جس طرح سیدنا یوسف علیہ السلام ایمان کو بچا کر سرخرو ہوئے میں اور آپ بھی ایمان کی حفاظت کے ساتھ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوسکیں۔

سیرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

والدین کے احترام کا پیغام ہے

اولاد کے لیے والدین جو درد رکھتے ہیں .....

اولاد کے لیے والدین جو تڑپ رکھتے ہیں .....

اولاد کے لیے والدین جو احساس رکھتے ہیں .....

اولاد کے لیے والدین جو چاہت رکھتے ہیں .....

کسی اور کے دل میں ایسی تڑپ کیسے آسکتی ہے، جس احساس کے ساتھ مشورہ والدین دیا کرتے ہیں، ایسا احساس کہیں اور سے کیسے مل سکتا ہے، وہ دعائیں، وہ وفائیں جو والدین سے ملا کرتی ہیں کسی اور جگہ سے زندگی میں میسر نہیں آسکتیں۔ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب تو دیکھا تھا، مگر یہ خواب بتایا ہے تو کس کو بتایا ہے، سیدھا جاتے ہیں اپنے والدگرامی کے پاس، کس مان سمان سے جاتے ہیں، کس پیار اور احترام سے بولتے ہیں، میرے رب نے وہ احترام بھرے بول اپنی کلام میں بدل دیے،

ارشادِ ربانی ہے:

﴿إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ﴾ [یوسف : 4]

مانا کہ یہ بچپنِ یوسف تھا، چالیس سال گزر گئے، بادشاہت ہے، نبوت و رسالت ہے، عہدہ ہے مقام و منصب ہے مگر والدین کا وہ احترام کیا، ایسا اکرام کیا کہ عرش والے رحمٰن نے میرے اور آپ کے لیے سبق اور نمونہ بنا دیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا﴾ [یوسف : 100]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی اپنے والدین کا احترام واکرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العلمین

سیرتِ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

ہر حال میں دعوت الی اللہ کا پیغام ہے

دعوت وتبلیغ کی ذمہ داری ہر کلمہ گو مسلمان کے کندھوں پہ عائد ہوتی ہے جس نے زبان سے اقرار کیا ہو "لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ" خوشی ہو یا غمی ہو، امیری ہو یا غریبی ہو، دکھ ہو یا سکھ ہو، حالات کے بدلنے سے ذمہ داری بدلا نہیں کرتی:

((بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً)) [صحیح بخاری : 3461]

سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام جنھیں رب کی جانب سے نبوت ورسالت کی ذمہ داری ملی،

حالتِ قید میں ہیں اور آپ جانتے ہیں۔

حالتِ قید میں انسان کس قدر نڈھال ہوا کرتا ہے؟

حالتِ قید میں انسان کس قدر بے بس ہوا کرتا ہے؟

حالتِ قید میں انسان کس قدر ذہنی تناؤ کا شکار ہوا کرتا ہے؟

مگر یہ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے، قید میں تھے، نہ دعوت الی اللہ میں فرق آیا، نہ رب سے تعلق میں فرق آیا، جب دو ہی قیدی خواب کی تعبیر کے لیے آتے ہیں، کیا انداز تھا، کیا خوبصورت طریقہ دعوت تھا۔

اللہ ذوالجلال نے ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا:

﴿یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾

[یوسف:39]

مختلف رب بہتر ہیں یا ایک ہی اکیلا بھی ہے غالب بھی ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو دعوت الی اللہ کے لیے وقت نکالنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب العٰلمین

سیرتِ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حسنِ اخلاق کا پیغام ہے

بیسیوں سالوں کے بعد آج وہی بھائی ہیں، جو سامنے کھڑے ہیں، سازشیں کرنے والے، حسد کی آگ میں جلنے والے، کنویں میں پھینکنے والے، چند سکوں کے عوض بیچ دینے والے مگر سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسنِ اخلاق کا وہ نمونہ پیش فرمایا جو میرے اور آپ کے لیے مثال بن گیا، حسنِ اخلاق کے وہ بول جو سیدنا یوسف علیہ السلام کی زبان سے نکلے رب نے اپنی کلام میں بدل کر ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیے:

﴿قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾ [یوسف: 92]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی ایسے ہی عفو درگذر اور حسنِ اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرتِ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

مصائب پہ صبر کا پیغام ہے

بڑے بھائی تو والد کا روپ ہوا کرتے ہیں،

اگر وہی بھائی خون کے پیاسے ہو جائیں تو کیا کم دکھ ہوتا ہوگا؟

اگر وہی بھائی پہلے کنویں میں پھینکیں پھر کوڑیوں کے بھاؤ بیچ دیں تو کیا کم دکھ ہوتا ہوگا؟

وقت کا شہزادہ غلام بنا کر مصر کی منڈیوں میں بیچ دیا جائے تو کیا کم دکھ ہوتا ہوگا؟

جہاں سے ماں باپ کے پیار کی امید تھی، جنہوں نے لاڈ پیار اور ناز و نعم سے پالا تھا وہی قید خانے میں ڈال دیں تو کیا کم دکھ ہوتا ہوگا؟

ان سارے دکھوں اور مصیبتوں کو رب کی رضا سمجھ کر برداشت کیا اور پیغام دیا جس پیغام کو اللہ ذوالجلال نے اپنی کلام میں بدل دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ﴾

[یوسف:90]

''تقوی اور صبر ایسی نیکیاں ہیں جن کو میرا رب کبھی ضائع نہیں کرتا۔''

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو مصائب پہ صبر کی توفیق عطا فرمائے اور ہر حال میں الحمد للہ کا ورد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العٰلمین

سیرتِ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حسنِ خاتمہ کے سوال کا پیغام ہے

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا تھا:

((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ)) [صحیح بخاری: 6607]

اعمال کا دارومدار انسان کے خاتمے پر ہے، کسی انسان کی کامیابی اور ناکامی کی علامت یہ ہے کہ اسے کس حالت میں موت آتی ہے۔

وہ دنیا سے رخصت ہوتا ہے کس حالت سے دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اللہ رب العزت سے حسنِ خاتمہ کا سوال فرما رہے ہیں اور یہ انداز اللہ تعالی کو اتنا پسند آتا ہے کہ مالک الملک اپنی کلام میں بدل دیتے ہیں:

﴿رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ﴾ [یوسف :101]

اے میرے مالک مجھے بادشاہت سے نوازا تو تو نے نوازا.....

تعبیرِ خاص کے علم سے نوازا تو تو نے نوازا.....

آسمان و زمین کو بنایا تو تو نے بنایا.....

دنیا و آخرت میں میرا مولی ہے تو تو ہی میرا مولی ہے .....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا﴾ مجھے بلانا تو حالتِ اسلام میں بلانا.....

﴿وَّأَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ﴾ مجھے ملانا تو صحین کے ساتھ ملانا.....

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے حسنِ خاتمہ کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے، بلکہ جب تک رکھے ایمان کے ساتھ رکھے، جب بھی بلائے ایمان کی خوبصورت کیفیت میں بلائے، خاتمہ باالایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنا دیدار کا مستحق فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّابَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصاً وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً﴾

اہم نکات

1. سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت:
2. رب سے پناہ طلب کرنے کا پیغام:
3. اللہ سے مدد مانگنے کا پیغام:
4. اللہ پہ توکل کرنے کا پیغام:
5. توبہ واستغفار کا پیغام:
6. رحمتِ خداوندی کے سوال کا پیغام:
7. رب سے خیر طلب کرنے کا پیغام:
8. دعوت میں تاثیر کے سوال کا پیغام:
9. کثرت سے دعائیں کرنے کا پیغام:
10. عبادتِ خداوندی بجالانے کا پیغام:
11. استاد کے احترام کا پیغام:

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت و رفعت سے کون واقف نہیں؟

کس قدر تفصیل کے ساتھ، قرآنِ مجید میں اکثر مقامات پہ سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا اور کس قدر مفصل انداز سے کیا گیا، آیئے دیکھیے رب کی کلام سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالے سے کیا کیا کیا بیان کرتی ہے۔

❶ صندوق میں بند دریا کی لہروں میں بہا دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ﴾ [القصص : 7]

❷ قاتل فرعون کے محلات میں ہی پہنچا دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَقَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ قُرَّةُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ﴾ [القصص:9]

❸ تدبیر کے ساتھ دکھیار ماں کی گود میں لوٹا دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ﴾ [القصص: 13]

❹ نبوت ورسالت کے لیے منتخب کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي﴾ [الاعراف:144]

❺ نبوت ورسالت کی بشارت سنا دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ﴾ [القصص : 7]

❻ نبوت ورسالت سے نواز دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا﴾ [القصص:51]

❼ حکمت ومعرفت سے نواز دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا﴾ [القصص:14]

❽ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا﴾ [النساء:164]

❾ اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند مقام رکھنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا﴾ [الاحزاب:69]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑩ اللہ کے دیدار کا شوق رکھنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ﴾ [الاعراف:143]

⑪ رب کی جانب سے بہت سی نشانیاں عطا کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ﴾ [القصص: 32]

⑫ ہاتھ کا عصا ازدھا بنے یہ معجزہ عطا کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ﴾

[القصص : 31]

⑬ ہاتھ کے چاند کی طرح چمکنے کا معجزہ عطا کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ﴾ [القصص:32]

⑭ ایک ضرب سے بارہ چشموں کا معجزہ دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا﴾ [البقرة : 60]

⑮ مدین کی جانب ہجرت کرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ﴾ [القصص:22]

⑯ بناتِ شعیب کی بکریوں کو پانی پلانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ﴾ [القصص : 24]

⑰ قوی اور امین کے القابات سے نواز دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ﴾ [القصص : 36]

⑱ آٹھ سال تک شعیب پیغمبر کے ہاں مزدوری کرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ﴾ [القصص:37]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑲ دربارِفرعون سے پہلے ٹریننگ کے مراحل سے گزار دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿يٰمُوْسٰى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ﴾ [القصص : 31]

⑳ ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وزیر بنانے کی دعا مانگنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ أَهْلِيْ﴾ [طٰهٰ : 29]

㉑ جو کچھ مانگا رب کی جانب سے عطا کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ قَدْ أُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى﴾ [طٰهٰ : 36]

㉒ فرعون کی جانب سے قید کی دھمکی سنا دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ﴾ [الشعراء : 29]

㉓ دربارِفرعون میں نرم لہجے سے گفتگو کرنے کی تلقین کیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى﴾ [طٰهٰ : 44]

㉔ دربارِفرعون میں اپنے رب کا تعارف پیش کرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسٰى﴾ [طٰهٰ : 52]

㉕ دربارِفرعون میں رب کی نعمتوں کا تذکرہ کرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿رَبُّنَا الَّذِيْ أَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى﴾ [طٰهٰ : 50]

㉖ دنیا کے بڑے جادوگروں کے مقابل کھڑے کر دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى أَلْقُوْا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ﴾ [الشعراء : 43]

㉗ رب کی مدد سے دربارِفرعون میں سرخرو ہونے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [الاعراف : 118]

㉘ جادوگروں کی ہدایت کا ذریعہ ٹھہرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى﴾ [طٰهٰ : 70]

㉙ فرعون کی جانب سے کس قدر دھمکیاں دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ﴾ [الشعراء : 49]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉚ بنی اسرائیل کی فرعون سے رہائی مانگنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ﴾ [طٰہٰ : 47]

㉛ عذاب میں مبتلا قوم کے لیے دعا کرنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ﴾

[الاعراف : 155]

㉜ خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاگردی میں وقت گزارنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا﴾ [الکهف : 66]

㉝ بیچ سمندر راستہ مہیا کر دیے جانے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ﴾ [الشعراء : 63]

㉞ روزِ قیامت محمد کریم کے بعد سب سے پہلے ہوش میں آنے والے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

((فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰی آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِّنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ))

[صحیح بخاری:3398]

سیرتِ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام رب سے پناہ طلب کرنے کا پیغام ہے

طاقت کا نشہ، غرور کا نشہ.....

عہدے کا نشہ، کرسی کا نشہ.....

انسان کو انجام سے اندھا کر دیتا ہے۔

گھبرایا ہوا، ڈرا ہوا، اندر سے سہما ہوا فرعون تھا۔ کیا بولا اپنی زبان سے؟

عبرت کے لیے میرے اور آپ کے لیے اللہ ذوالجلال نے نقشہ کھینچا۔

سورہ المؤمن آیت نمبر 26 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظالم فرعون یہ کہتا ہے، مجھے چھوڑ دیجیے اب موسیٰ کا فیصلہ میری تلوار کرے گی، میں دیکھ لیتا ہوں وہ کس رب کو بلاتا ہے؟ یا میں دیکھ لوں گا کونسا رب میرے مقابلے میں آتا ہے؟

یہ موسیٰ تو تمہارے دین کو بدل دے گا، زمین کو فساد سے بھر دے گا۔ یہ سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے کس انداز سے اپنے رب کی پناہ میں آتے ہیں؟ رب سے پناہ طلب کرنے کا انداز اللہ ذوالجلال کو اتنا پیارا لگتا ہے، قرآنِ مجید میں بدل دیا۔

سورہ المؤمن آیت نمبر 27 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿ وَقَالَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ﴾

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں، کس سے پناہ میں آتا ہوں؟ ایک ایسا متکبر جو قیامت کے دن کو مانتا ہی نہیں۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اپنی پناہ میں آنے کی اور رب سے ہی پناہ طلب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام اللہ سے مدد طلب کرنے کا پیغام ہے

زندگی میں، مقابلے میں، فرعون جیسا ظالم کیوں نہ ہو؟

اگر آپ حق پہ چلنے والے ہو، ساری دنیا اور ساری دنیا کا کفر آپ کے مقابلے میں کیوں نہ ہو جائے، رب سے مدد مانگتے رہو، جیت بھی حق والوں کی ہوگی، آپ کا ایمان اگر میرے رب کو پسند آ گیا سلطنت بھی تمہاری ہوگی۔ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ انداز میرے رب کو اس قدر پسند آتا ہے کہ قرآن بنا دیا:

سورہ اعراف آیت نمبر 128 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰہِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ﴾

''موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد حاصل کرو اور صبر کرو، یہ زمین اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالی کی ہے ، اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ مالک بنا دے اور اخیر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۔''

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام اللہ پہ توکل کرنے کا پیغام ہے

بندہ مومن کی علامت یہ ہے، زندگی کے حالات جیسے بھی ہوں ، رب کے ساتھ تعلق بدلا نہیں کرتا۔ سفر جتنا بھی طویل کیوں نہ ہو، حالات جتنے بھی کٹھن کیوں نہ ہوں ، اندھیرے ہوں اور اندھیروں کے سوا کچھ بھی نہ ہو، جس کا توکل ہوا کرتا ہے، اپنے رب پہ توکل ہوا کرتا ہے ، رات کے اندھیرے اسے مایوس نہیں کیا کرتے ۔ یہی امید دلائی تھی ، کس کو دلائی تھی ؟ اپنی قوم کو دلائی تھی کہ اگر تم سچے ہو، زبان کے بھی سچے ہو، دل کے بھی سچے ہو، پھر رب پہ توکل کیجیے ، اللہ تمہیں کبھی تنہا نہیں کرے گا ۔ یہ انداز میرے رب کو اس قدر پسند آتا ہے کہ میرے اور آپ کے لیے قرآن میں بدل دیا:

سورہ یونس آیت نمبر 84 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَقَالَ مُوْسٰی یٰقَوْمِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَیْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِیْنَ﴾

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پہلو کو زندگی میں اتار کر اپنے رب پہ توکل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام توبہ واستغفار کا پیغام ہے

بازار میں چلتے دو آدمیوں کو دیکھا ، جو لڑ رہے تھے ، جھگڑ رہے تھے ، ایک بنی اسرائیل سے تھا دوسرا فرعون کے قبیلہ سے تھا ،نقشہ قرآن نے کھینچا ﴿هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ﴾ ایک اپنوں سے تھا ﴿وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ﴾ دوسرا دشمنوں سے تھا۔ جو اپنا تھا مدد کے لیے آواز لگاتا ہے، یہ سیدنا موسیٰ تھے ﴿فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ﴾ فرعون کے قبیلہ کے اس شخص کو مکا لگاتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ اسی سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، نیت قتل کرنا تو نہ تھی، فوراً پشیمان ہوئے ﴿قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ﴾ بولے یہ عمل تو شیطانی عمل ہے۔ میرے رب سے جس انداز سے معافی طلب کرتے ہیں، اللہ ذوالجلال کو وہ انداز اس قدر پیارا لگتا ہے کہ قرآن میں بدل دیا: سورہ القصص آیت نمبر 16 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَغَفَرَلَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمِ﴾

اے اللہ میں ظلم کر بیٹھا ہوں، اپنی ہی جان پہ ظلم کر بیٹھا ہوں، اے اللہ مجھے معاف فرما، معاف کرنا ہے تو تیری ذات نے ہی معاف کرنا ہے میرے مولا، معاف کرنا ہے تو تو نے ہی معاف کرنا ہے میرے مولا۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی اسی انداز سے اپنے رب سے کثرت سے استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

رحمتِ خداوندی کے سوال کا پیغام ہے

فرعون اور اس کے حواریوں کی ہلاکت کے بعد، بنی اسرائیل کی رشد و ہدایت کے لیے، رب کی جانب سے تعلیمات کے حصول کے لیے، کوہِ طور پہ جانے کی تیاری ہے، تیس اور دس دن، چالیس راتوں کا سلسلہ ہے، اپنے بھائی ہارون کو مخاطب فرمایا ﴿اَصْلِحْ﴾ لوگوں کی اصلاح کرتے رہنا ﴿وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ﴾ بدنظم لوگوں کی رائے پہ عمل نہ کرنا، سیدنا موسیٰ کوہِ طور کے لیے نکلتے ہیں، پیچھے سے لوگ سامری جادوگر کے فریب میں آتے ہیں، بچھڑے کی عبادت میں لگتے ہیں، چالیس دن کا دورانیہ گزرتا ہے، موسیٰ جب واپس پلٹتے ہیں، لوگوں کا یہ حال دیکھتے ہیں، کس قدر غم و غصے میں اپنے بھائی سے مخاطب ہوتے ہیں، ساتھ ہی اپنے رب سے استغفار کرتے ہیں، اپنے رب سے رحمت کا سوال کرتے ہیں، میرے رب کو یہ انداز اس قدر پیارا لگتا ہے، میرے اور آپ کے لیے قرآن میں بدل دیا:

سورہ الاعراف آیت نمبر 151 میں ارشادِ ربانی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾

''اے اللہ مجھے بھی معاف فرما، میرے بھائی کو بھی معاف فرما، ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کے سیرت کے اس پہلو کو زندگی میں اتار کر کثرت سے استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

رب سے خیر طلب کرنے کا پیغام ہے

مصر سے مدین تک کا سفر ہے، سفر کی صعوبتیں ہیں، رہنے کو چھت نہیں، زندگی کے اس سفر میں کوئی رفیقِ سفر نہیں، حضرت شعیب کی بچیاں تھیں، بکریوں کو پانی پلانے کے لیے انتظار میں کھڑی تھیں، بکریوں کو پانی پلانے کے بعد، درخت کا سایہ تھا، اس بے سروسامانی کا عالم میں، ہاتھ بلند ہوئے تھے، کس کے سامنے ہاتھ بلند ہوئے تھے؟ اللہ ذوالجلال کے سامنے ہاتھ بلند ہوئے تھے، رب سے خیر کے اس سوال کو اللہ ذوالجلال ایسا پسند فرماتے ہیں کہ قرآن میں بدل دیتے ہیں:

سورہ القصص آیت نمبر 24 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾

اے میرے مالک تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اسی طرح خیر کا سوال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر میں اور آپ اپنی زندگی کو خیر سے بھرنا چاہتے ہیں تو ہمیں سمجھ لینا چاہیے میرے اور آپ کے لیے میرے رب نے خیر کو جاری فرمایا ہے، کس کو اختیار کرنے میں؟

❶ ایمان وتقویٰ اختیار کرنا:

﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ﴾ [البقرة: 103]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷ **پکی اور سچی توبہ کرنا:**

﴿فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ [التوبة : 3]

❸ **حکمِ الٰہی تسلیم کرنا:**

﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلاً﴾ [النساء : 59]

❹ **اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرنا:**

﴿ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ﴾ [الحج: 30]

❺ **اہل بیت کی عظمت کو پہچاننا:**

((خَيْرُكُم خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ مِنْ بَعْدِيْ)) [المستدرك : 5359]

❻ **قرآن مجید کی تلاوت کرنا:**

((خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ)) [صحيح بخاری : 5027]

❼ **روزوں کا اہتمام کرنا:**

﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ [البقرة : 184]

❽ **خطبہ جمعہ کے لیے بروقت پہنچنا:**

﴿ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾ [الجمعة: 9]

❾ **صدقہ وخیرات کرنا:**

﴿وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ [البقرة : 280]

❿ **زبان کی حفاظت کرنا:**

(ذُوالْقَلْبِ الْمَخْمُوْمِ وَاللِّسَانُ الصَّادِقِ)) [صحيح الجامع :3291]

⓫ **اپنے اخلاق کو بہتر بنانا:**

((خِيَارُكُمْ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقاً)) [جامع ترمذی : 1975]

⓬ **گھر والوں سے اچھا سلوک کرنا:**

((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ)) [جامع ترمذی :3895]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓭ عورتوں سے اچھا سلوک کرنا:

((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِلنِّسَاءِ)) [صحيح الجامع :3316]

⓮ ہمسائے سے اچھا سلوک کرنا:

((وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَاللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ))

[صحيح ابن خزيمه: 2539]

⓯ خیر کی امید بن جانا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجٰى خَيْرُهٗ وَشَرُّهٗ)) [جامع ترمذی :2263]

⓰ سلام کے اجازت لینا:

﴿ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ﴾ [النور:27]

⓱ بھوکوں کو کھانا کھلانا:

((اِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ)) [صحيح الجامع : 3318]

⓲ اچھے انداز سے قرض واپس کرنا:

((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً)) [صحيح الجامع :3313]

⓳ مصائب پہ صبر کرنا:

﴿وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصّٰبِرِيْنَ﴾ [النحل :126]

⓴ نیکی کو اختیار کرنا:

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِنْهَا﴾ [النمل:89]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو رب سے خیر طلب کرنے کی اور خیر کے ان کاموں کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت میں رب سے تاثیر کے سوال کا پیغام ہے

دعوت الی اللہ وہ ذمہ داری ہے، جس کو ادا کرنے دنیا میں تشریف لائے، ایک لاکھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوبیس ہزار کم وبیش انبیاء کرام تشریف لائے۔آج وہی ذمہ داری امتِ محمدیہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے،لیکن شریعت کا مطلوب یہ ہے کہ دعوت پیش کیجیے،حکمت کے ساتھ،بصیرت کے ساتھ، دین کے قریب کرنے کے لیے، نہ کہ دین سے دور کرنے کے لیے، ایک داعی کو چاہیے، ایسی حکمت اور بصیرت مانگتا رہے، اپنے رب سے مانگتا رہے، دعوت میں تاثیر کے سوال کا انداز میرے رب کو اس قدر پسند آتا ہے کہ قرآن میں بدل دیا:

سورہ طٰہٰ آیت نمبر 25 تا 28 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ أَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ﴾

میری اللہ ذوالجلال سے دعا ہے خالق و مالک مجھے اور آپ کو صحیح انداز میں دین کی دعوت کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کثرت سے دعائیں مانگنے کا پیغام ہے

دعا رب کے ساتھ تعلق کا نام ہے، دعا کی خوبصورتی رب کے ساتھ تعلق کی خوبصورتی کو واضح کرتی ہے، یہ دنیا کا بادشاہ ہے جو جو بار بار آنے سے روٹھ بھی جاتا ہے مگر میرا رب ہے جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ آپ کثرت سے ہاتھ پھیلاؤ، اپنے رب کے سامنے پھیلاؤ، سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مختلف دعاؤں کو قرآنِ مجید میں ذکر فرما کر میرا رب مجھے اور آپ کو کثرت سے دعا کرنے کا پیغام دیتا ہے۔

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا پہلا انداز:

سورہ المؤمن آیت نمبر 27 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَقَالَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا دوسرا انداز:

سورہ یونس آیت نمبر 88 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ﴾

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا تیسرا انداز:

سورہ الاعراف آیت نمبر 143 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ﴾

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا چوتھا انداز:

سورہ القصص آیت نمبر 16 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا پانچواں انداز:

سورہ القصص آیت نمبر 24 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ﴾

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا چھٹا انداز:

سورہ الاعراف آیت نمبر 151 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾

سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دعا کا ساتواں انداز:

سورہ طٰہٰ آیت نمبر 25 تا 28 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے اپنے رب سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العلمین

سیرت موسیٰ علیہ السلام کا نواں میرے اور آپ کے نام

عبادتِ خداوندی کا پیغام ہے

وقت کا فرعون تھا،ظلم کی تصویر تھا،آیا تھا دندناتا ہوا،اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی کے نعرے لگاتا ہوا،میرے رب کی طاقتیں،میرے رب کی قدرتیں،کس طرح والدہ اپنے لختِ جگر کو صندوق میں بند کرتی ہے؟ دریا کی لہروں کی نظر کرتی ہے،کس طرح فرعون کی بیوی اس صندوق کو دیکھتی ہے،بچہ فرعون کے محل میں پہنچتا ہے،دودھ پلانے کے نام پہ حقیقی والدہ ہی مامور ہوتی ہے،جس کو روکنے کے لیے،جس سے بچنے کے لیے،کتنے بچے ذبح کر دیے گئے، کتنے گھر اجاڑ دیے گئے،کتنی گودیاں ویران ہوئیں،ظلم تھا کہ بڑھتا گیا،وقت تھا کہ گزرتا گیا، وہی بچہ جوان ہوتا ہے،نبوت و رسالت کے منصب پہ فائز ہوتا ہے،توحید کی صدائیں بلند ہوتی ہیں،بیسیوں بار آمنا سامنا ہوتا ہے،ہر میدان میں فرعون شکست کھاتا ہے،بالآخر بنی اسرائیل کو لے کر سیدنا موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوتے ہیں،فرعون اپنی فوجوں کو لے کر حملہ آور ہوتا ہے،سامنے سمندر ہے،پیچھے فرعون کی فوجیں ہیں،جائیں تو کہاں جائیں،کریں تو کیا کریں ،رب کا حکم آتا ہے،عصا پانی میں لگتا ہے،سمندر میں راستے جاری ہوتے ہیں،بنی اسرائیل کے لوگ کنارے لگتے ہیں،فرعون اور اس کے حواری راستوں میں داخل ہوتے ہیں،دوبارہ سمندر کی موجیں جاری ہوتی ہیں،سبھی کے سبھی غرق ہوتے ہیں،یہ بنی اسرائیل کے لوگ تھے ،سمندر پار بتوں کی عبادت کرتے کچھ لوگوں کو دیکھتے ہیں،کسی بت کے ہونے کی سفارش کرتے ہیں،سیدنا موسیٰ کس طرح اسے جہالت کا نام دیتے ہیں،ایک اللہ کی عبادت کا درس دیتے ہیں،عبادتِ خداوندی کی دعوت یہ انداز میرے رب کو اس قدر پیارا اور محبوب لگتا ہے کہ قرآن بنا کر نازل فرما دیا:

سورہ اعراف آیت نمبر 138 میں ارشادِ ربانی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُوْنَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوْا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ﴾

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو خوبصورت انداز سے اپنے رب کی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العلمین

سیرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دسواں پیغام میرے اور آپ کے نام

استاد کے احترام کا پیغام ہے

ایک مجلس میں سوال کے جواب میں، جب سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جواب دیتے ہیں، میں اس جہان میں سب سے بڑا عالم ربانی ہوں، اللہ ذوالجلال نے فرمایا، میرے پیارے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ نہیں فلاں ایک بندہ جو علم میں تم پہ فوقیت رکھتا ہے، علم کے شوق میں، ملاقات کے شوق میں کتنا لمبا سفر کیا، سفر کی روداد ہمارا موضوع نہیں، بالآخر ملاقات ہوئی، کس احترام کے ساتھ علم سیکھنے کی درخواست کی، میرے رب نے قرآنِ مجید میں میرے اور آپ کے لیے بیان فرمایا، اللہ فرماتے ہیں:

﴿هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْداً﴾

کیا میں آپ کی اتباع کروں کہ آپ مجھے وہ نیک علم سکھا دیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو با ادب بنائے کہ سچ کہا کہنے والے نے۔

باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔

اللہ ذوالجلال سیرت کے ان پیارے پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴾

اہم نکات

1. **سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت:**
2. **رب کی تسبیح بولنے کا پیغام:**
3. **شرک سے اجتناب کا پیغام:**
4. **اللہ کو ہی عالم الغیب ماننے کا پیغام:**
5. **اللہ ذوالجلال کی اطاعت کا پیغام:**
6. **دعوت وتبلیغ کا پیغام:**
7. **ایک دوسرے کے لیے دعائے خیر کا پیغام:**

آج کی ہماری گفتگو کے محور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

سیدنا عیسیٰ کی ہستی سے کون واقف نہیں؟

کلام الٰہی میں کثرت سے سیدنا عیسیٰ کا تذکرہ ان کی عظمت کو واضح کر رہا ہے۔

آیئے دیکھیے کس قدر تفصیل کے ساتھ جگہ جگہ سیدنا عیسیٰ کا تذکرہ کیا گیا۔

1. **دنیا وآخرت میں مقام ومرتبے سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام**

﴿إِسْمُهُ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾

[آل عمران : 45]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷ اللہ ذوالجلال کے مقربین میں شامل کر دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ﴾ [آل عمران : 45]

❸ اللہ ذوالجلال کے نیک بندوں میں شامل کر دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ [آل عمران : 46]

❹ والدہ کی گود میں قوتِ گویائی سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا﴾ [آل عمران : 46]

❺ نبوت و رسالت سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا﴾ [مریم:30]

❻ حکمت و معرفت سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَعَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [المائدہ : 110]

❼ رب کی جانب سے انجیل جیسی عظیم کتاب سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ﴾ [الحدید : 27]

❽ انجیل کے ساتھ بہت سی روشن دلیلوں سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ﴾ [البقرۃ:87]

❾ درجہ نبوت کے ساتھ خاتم النبیین سے پہلے مبعوث کیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

((لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ)) [صحیح البخاری:3442]

❿ پیغمبر زماں محمد الرسول اللہ کی آمد کی بشارت سنانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ﴾ [الصف: 6]

⓫ پیغمبر زماں محمد الرسول اللہ کے ساتھ بہت قریب کا تعلق رکھنے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

((أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ)) [صحیح بخاری: 3443]

⓬ اللہ کی جانب سے بہت سی برکتوں سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

﴿وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا﴾ [مریم: 31]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓭ اللہ کی جانب سے بہت سی نعمتوں سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ السلام

﴿اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ﴾

[الصف:6]

⓮ جبریلِ امین کے ساتھ نصرتِ خداوندی سے نواز دیے جانے والے عیسیٰ علیہ السلام

﴿اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ﴾ [الصف: 06]

⓯ رب کے حکم سے دنیا سے زندہ اٹھا لیے جانے والے عیسیٰ علیہ السلام

﴿وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ﴾ [آل عمران: 54]

سیرت عیسیٰ علیہ السلام کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کی تسبیحات بولنے کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 116 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ﴾

کل قیامت کا دن ہوگا، میرا رب فرمائے گا، اے عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم کیا لوگوں کو آپ کی جانب سے کہا گیا تھا؟ مجھے معبود بنا لو، میری والدہ کو معبود بنا لو، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جواب میں فرمائیں گے۔ اے اللہ تو پاک ہے ایسا کیسے ممکن ہے کہ میں ایسی بات بولوں جس کا مجھے پاس ہی نہیں؟ لفظ سبحان اتنی بڑی عطا ہے اگر میں اور آپ رب کی تسبیحات بولنے لگ جائیں۔

❶ اطاعت الٰہی کا باعث:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ﴾ [المؤمن:55]

❷ محبت الٰہی کا باعث:

((اِنَّ اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ))

[ابوذر۔ صحیح مسلم :2731]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ بہترین صدقے کا باعث:

((إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ)) [صحيح الجامع :2588]

❹ غموں سے نجات کا باعث:

﴿فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ o لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ﴾ [الصّفات : 143، 144]

❺ گناہوں کے جھڑنے کا باعث:

((إِنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَ)) [صحيح الجامع :2089]

❻ بخشش الٰہی کا باعث:

((مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَائَةَ مَرَّةً حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِالْبَحْرِ)) [صحيح البخارى :6405]

❼ میزان میں ثقالت کا باعث:

((كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ))

[صحيح البخارى :6406]

❽ جنت میں شجر کاری کا باعث:

((مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهٗ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ))

[مسند البزار: 2468]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے سبحان اللہ کا ورد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

شرک سے اجتناب کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 72 میں ارشادِ ربانی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَالْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اعْبُدُوااللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ﴾

وہ لوگ اپنے اس بول کی وجہ سے کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے یہ جراءت کی کہ نعوذ باللہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ ہے حالانکہ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو بلایا تھا رب کی عبادت اور بندگی کی جانب بلایا تھا اور ساتھ میں شرک جیسی لعنت سے خود کو محفوظ رکھنے کے لیے فرمایا تھا جو رب کے ساتھ شرک کرتا ہے، میرا رب جنت اس پہ حرام فرما دیتا ہے، ٹھکانا اس کا ہوگا جہنم اس کا ٹھکانا ہوگا آیئے دیکھیے شرک کتنی بڑی لعنت ہے؟

❶ شرک بہت بڑی گمراہی ہے:

﴿وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا﴾ [النساء:116]

❷ شرک بہت بڑا گناہ ہے:

﴿فَقَدِافْتَرٰى اِثْمًاعَظِيْمًا﴾ [النساء : 48]

❸ شرک ہلاک کر دینے والا گناہ ہے:

((اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْايَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَاهُنَّ؟ قَالَ:اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ) [ابو هريره:صحيح بخاری:2766]

❹ شرک کبیرہ گناہ ہے:

((أَكْبَرُالْكَبَائِرِ اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ)) [انس:صحيح بخاری:6871]

❺ شرک بہت بڑا ظلم ہے:

﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ [لقمٰن : 13]

❻ شرک بہت بڑی نجاست ہے:

﴿اِنَّمَاالْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ﴾ [التوبه:28]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑦ شرک بہت بڑی ہلاکت ہے:

﴿وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ﴾ [حم السجدة : 6]

⑧ مشرک کا انجام تو بہت بھیانک ہے:

﴿فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ﴾ [الروم : 42]

⑨ مشرک بہت بڑی سعادت سے محروم ہے:

﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوا مَسَاجِدَاللّٰهِ﴾ [التوبة : 17]

⑩ مشرک کی نیکیاں برباد ہیں:

﴿وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام :88]

بلکہ محمد الرسول اللہ ﷺ کو بھی مخاطب کر کے فرما دیا گیا:

﴿لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾

[الزمر:65]

⑪ شرک محبت مصطفیٰ سے محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ [الحجر : 94]

⑫ شرک بخشش الٰہی سے محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ﴾ [النساء : 116:48]

⑬ شرک اللہ کی جنت سے بھی محرومی کا ذریعہ ہے:

﴿اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ [المائده : 72]

⑭ شرک جہنم کے ٹھکانے کا ذریعہ ہے:

﴿وَمَاْوٰهُ النَّارُ﴾ [المائده : 72]

⑮ شرک عذابِ جہنم کا ذریعہ ہے:

﴿فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ﴾ [المؤمن : 82، 83]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑫ شرک عذابِ خداوندی کا ذریعہ ہے:

﴿وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ﴾ [الاحزاب : 73]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو شرک جیسی لعنت سے محفوظ فرمائے۔ آمین

سیرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کو عالم الغیب ماننے کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 72 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ﴾

روزِ قیامت سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائیں گے، اے میرے مالک اگر میں نے اپنی جانب سے کچھ بھی بولا ہو تو یقیناً تیرے علم میں ہے، میرے دل کے راز سے اگر کوئی واقف ہے تو اے اللہ تیری ہی ذات ہے۔ جب یہ بات دل میں راسخ ہو جاتی ہے کہ میرا رب میرے ظاہر سے بھی واقف ہے، میرے باطن سے بھی واقف ہے، عمل کا زاویہ درست ہوتا چلا جاتا ہے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو شریعت کے اس پہلو کو بھی زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ ذوالجلال کی اطاعت کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 117 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا أَمَرْتَنِيْ بِهٖ﴾

سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام روزِ قیامت اللہ ذوالجلال کے سوال کے جواب میں فرمائیں گے، میں نے انہیں وہی کچھ کہا، جس کا میرے مالک تو نے مجھے حکم فرمایا تھا، رب کے حکم کو تسلیم کرنا، حکمِ خداوندی پہ عمل کرنا، اسی کا نام ہی تو اطاعت ہے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایسی توفیقِ خاص سے نوازے کہ ہم اس کے اطاعت گزار بندے بن جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت عیسیٰ علیہ السلام کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت وتبلیغ کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 117 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ﴾

ہر دور میں رب کے حکم سے پیغمبر آتے رہے، دین کی دعوت، رب کی اطاعت و بندگی کی دعوت دیتے رہے، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے بھی دعوت دی اللہ کی عبادت کی دعوت دی، اللہ کی اطاعت کی دعوت دی، رب کے دین کی دعوت دینا، اچھے کام کی رغبت دلانا، برائی سے برائی کے انجام سے ڈرانا، منع کرنا کتنی بڑی فضیلت کا عمل ہے؟ اللہ ذوالجلال ان فضیلتوں کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت عیسیٰ علیہ السلام کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایک دوسرے کے لیے دعائے خیر کا پیغام ہے

سورہ المائدہ آیت نمبر 117 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾

دعا رب کے ساتھ تعلق کا نام ہے، دعا کی خوبصورتی رب کے ساتھ تعلق کی خوبصورتی کو ظاہر کرتی ہے، کیا خوبصورت انداز تھا میرے رب نے قرآنِ مجید میں بدل دیا، اے اللہ اگر تو ان کو عذاب دے گا، یہ تو تیرے بندے ہیں، اور اگر تو ان کو معاف فرما دے، تجھے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے اور خوبصورت انداز سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وفاتِ نبوی کا پیغام
میرے اور آپ کے نام

أَمَّابَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ﴾

اہم نکات

❶ وفاتِ نبوی قرآن وحدیث کی روشنی میں:

❷ دنیا کی حقیقت کو جاننے کا پیغام:

❸ آخرت کی تیاری کا پیغام:

❹ نماز کی پابندی کا پیغام:

❺ غلاموں سے حسنِ سلوک کا پیغام:

❻ اطاعتِ نبوی کا پیغام:

❼ توحید خداوندی کا پیغام:

❽ ختمِ نبوت کا پیغام:

❾ کتاب وسنت کو تھامنے کا پیغام:

❿ اللہ کے فیصلوں پہ راضی ہونے کا پیغام:

یہ تو اللہ کا قانون ہے، یہ تو قانون خداوندی ہے۔

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ ہر ایک نے ہمیشہ نہیں رہنا، یہاں جو بھی آتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانے کے لیے آتا ہے۔ ﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ﴾ یہ تو اللہ کا قانون ہے، اس قانون کو رب ارض وسماء نے ان لفظوں میں بھی بیان فرمایا ﴿اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ﴾

کوئی زمین کی گہرائی میں چلا جائے، آسمان کی بلندیوں میں چلا جائے۔

﴿اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَاجَاءَ لَا يُؤَخَّرُ﴾

اگر مال سے موت سے رہائی ہوتی، قارون کے پاس کم خزانے تھے؟

حکومت، سلطنت، بادشاہت سے موت سے رہائی ملتی کیا فرعون کی حکومت اور سلطنت کوئی تھوڑی تھی؟ جو آیا تھا دندناتا ہوا، اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کے نعرے لگاتا ہوا سب سے آخر محمد الرسول اللہ جب اس دارِ فانی سے رخصت ہوئے تو پھر باقی کون رہ سکتا ہے؟ مختلف مقامات پہ آپ کی اس دنیا سے رخصتی کی جانب اشارہ فرمایا تھا، اللہ ذوالجلال نے اشارہ فرمایا تھا۔

پہلا اشارہ:

سورۃ الانبیاء آیت نمبر 34 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ﴾

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دنیا میں کوئی آیا ہو، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آیا ہو۔ جب آپ نے ایک دن رخصت ہو جانا ہے تو یہ لوگ پھر دنیا میں ہمیشہ ہمیشہ کیسے رہ سکتے ہیں؟

دوسرا اشارہ:

سورہ الزمر آیت نمبر 30، 31 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ o ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ﴾

آپ بھی ایک روز اس دارِ فانی سے رخصت ہو جائیں گے، یہ لوگ بھی سدا رہنے والے نہیں، روزِ قیامت تمہیں اکٹھا ہونا ہے، اپنے رب کے پاس اکٹھے ہونا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا اشارہ:

سورہ النصر میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿إِذَا جَاء نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ o وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً o فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً﴾

یہ میرے رب کی نصرت ہے، یہ اللہ کی جانب سے ملنے والی فتح ہے، تم دیکھتے ہو کہ لوگ جوق در جوق رب کے دین کو قبول کرتے جا رہے ہیں۔ اب آپ سُبْحَانَ اللّٰہِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کا ورد کیجیے، میرا رب معاف کرنے والا ہے، توبہ قبول کرنے والا ہے۔

چوتھا اشارہ:

سورہ المائدہ آیت نمبر 3 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً﴾

''آج میں نے مکمل کر دیا ہے، تمہارا دین جو تمہارے لیے رب کی جانب سے بہت بڑی نعمت ہے مکمل کر دیا ہے، تمہارے لیے پسند کیا ہے، میرے رب نے دین کو پسند کیا ہے۔''

پانچواں اشارہ:

سورہ آل عمران آیت نمبر 144 میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللّهُ الشَّاكِرِينَ﴾

اللہ کی جانب سے رسول ہیں، محمد اللہ کی جانب سے رسول ہیں۔ یہ نہیں کہ آپ ہی رسول ہیں، آپ سے پہلے بھی کئی رسول تھے جو گزر چکے۔ کیا آپ داغِ مفارقت دے جائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا آپ شہید کر دیے جائیں، تم دین کو چھوڑ دو گے؟ یاد رکھنا جو رب کے دین سے منہ موڑ لے اللہ کا تو کچھ بگاڑ نہیں سکتا، نقصان ہے تو اس کا اپنا نقصان ہے۔ عنقریب اللہ بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو بدلہ عطا فرمائیں گے۔

خود رسولِ اکرم نے بعض مواقع پہ دنیا سے رخصتی کی جانب اشارہ فرمایا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 7882 نمبر روایت:

((یَاَیُّهَالنَّاسُ خُذُوْا عَنِّیْ مَنَاسِکَکُمْ فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا))

لوگو مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لو شائد کے اگلے سال ملاقات نہ ہو ۔

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 22052 نمبر روایت:

((لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَی الْیَمَنِ))

جب آپ نے انہیں یمن کی طرف روانہ فرمایا۔

((خَرَجَ مَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُوْصِیْهِ))

آپ ان کے ساتھ نکلتے ہیں، وعظ ونصیحت کا سلسلہ جاری ہے۔

((وَمُعَاذٌ رَاکِبٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ یَمْشِیْ تَحْتَ رَاحِلَتِهٖ))

مگر انداز کیا تھا آپ ساتھ ساتھ پیدل چل رہے ہیں، سیدنا معاذ سواری پہ سوار ہیں۔

((فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: یَا مُعَاذُ ، اِنَّكَ عَسٰی اَلَّا تَلْقَانِیْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا))

مختلف نصیحتوں سے فارغ ہوئے آپ فرماتے ہیں اے معاذ ہوسکتا ہے اگلے سال ملاقات نہ ہو۔

((وَلَعَلَّكَ اَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِیْ هٰذَا وَقَبْرِیْ))

ایسا بھی ہوسکتا ہے، آپ کا گزر ہو میری قبر کے پاس سے گزر ہو، میری مسجد کے پاس سے گزر ہو، پھر مسجد تو ہوگی، مسجد والا نہیں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((فَبكىٰ مُعَاذٌ جَشَعاً لِفِرَاقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ))

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ پیغمبر کائنات کی جدائی کے غم میں رونے لگ جاتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 466 نمبر روایت:

((خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ فَقالَ))

رسول اکرم خطبہ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں:

((إِنَّ اللَّـهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللَّهِ))

اللہ ذوالجلال نے اپنے بندے کو اختیار دیا ہے کہ وہ اس دنیا کو پسند کر لے یا رب کی ملاقات کو پسند کر لے، اس نے پسند کیا ہے اپنے رب کی ملاقات کو پسند کیا ہے۔

((فَبَكَى أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رضی اللہ عنہ))

سیدنا ابوبکر صدیق زاروقطار رونے لگ جاتے ہیں۔

((فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ ما يُبْكِي هٰذَا الشَّيخَ إِنْ يَكُنِ اللَّهُ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللَّهِ))

میں اپنے دل سے کہتا ہوں، ابوبکر کو کیا ہوا؟ اگر ایک بندے کو دنیا میں رہنے یا رب کی ملاقات کا اختیار ملا، اس نے رب کی ملاقات کو پسند کر لیا اس میں رونے کی کونسی بات ہے؟

((فَكَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ هُوَ الْعَبْدَ وَكَانَ أَبُوْ بَكرٍ أَعْلَمَنَا))

ابوبکر تھے جو ہم میں سے سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔

((قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ لا تَبْكِ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُوْ بَكْرٍ))

آپ ابوبکر صدیق کا رونا دیکھتے ہیں، فرماتے ہیں، ابوبکر آنسو نہ بہائیے، میرے اوپر سب سے زیادہ احسانات ہیں، ابوبکر صدیق کے احسانات ہیں۔

((وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِيْ لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُخُوَّةُ الإِسْلَامِ ومَوَدَّتُهُ))

اگر میں اپنی امت سے خلیل بناتا ابوبکر کو خلیل بناتا، جانی دوستی تو اللہ کے سوا کسی سے ہو نہیں سکتی اس کے بدلہ میں اسلام کی برادری اور دوستی ہی کافی ہے۔

((لا يَبْقَيَنَّ فی الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابُ أَبِیْ بَكْرٍ)

مسجد میں ابوبکر کی طرف کے دروازے کے سوا سب دروازے بند کر دیے جائیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 5646 نمبر روایت:

((ما رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ))

امی عائشہ فرماتی ہیں جس قدر تیز بخار میں دیکھا رسول اکرم کو دیکھا اتنا تیز بخار میں نے کسی کو ہوتے نہیں دیکھا۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 5660 نمبر روایت:

((دَخَلْتُ علَى رَسوْلِ اللّٰهِ V وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسَسْتُهُ بِيَدِی))

میں اللہ کے نبی کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں، آپ حالتِ بخار میں تھے۔

((فَقُلْتُ: يا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتُوْعَكُ وَعْكًا شَدِيْدًا))

میں نے کہا یارسول اللہ آپ کو تو بہت سخت بخار ہے۔

((فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَجَلْ إِنِّیْ أُوعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ))

آپ فرماتے ہیں، ایسا ہی ہے، مجھے تمہاری نسبت دوگنا بخار ہے۔

((قالَ: فَقُلْتُ: ذٰلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَجَل))

میں نے کہا پھر تو آپ کے لیے دوگنا اجر ہے، آپ فرماتے ہیں ایسا ہی ہے۔

((ثُمَّ قالَ رَسولُ اللهِ ﷺ)) پھر آپ فرماتے ہیں۔

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَما سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی مسلمان کو جب بیماری آلیتی ہے، میرا رب اس کے گناہوں اس طرح مٹا دیا کرتا ہے جس طرح موسمِ خزاں میں پتے جھڑ جایا کرتے ہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2399 نمبر روایت:

((مَا يَزَالُ الْبَلاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤمِنَةِ فِيْ نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ))

مومن کو میرا رب آزماتا رہتا ہے، اس کی جان کے معاملے میں، اس کی اولاد کے معاملے میں، اس کے مال کے معاملے میں۔

((حتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ))

حتی کہ میرے رب سے وہ جا ملتا ہے، ایسے حال میں جا ملتا ہے کہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2396 نمبر روایت:

((وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا اِبْتَلاهُمْ))

جس قوم سے محبت ہو، میرا رب امتحان تو لیا کرتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی شعب الایمان میں 3241 نمبر روایت:

((اُكْتُبُوْا لِعَبْدِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنَ الْخَيْرِ مَا دَامَ مَحْبُوْسًا))

میرے بندے کے لیے نیکیاں اسی طرح لکھو جس طرح وہ عمل کیا کرتا تھا، حالتِ صحت میں وہ عمل کیا کرتا تھا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 665 نمبر روایت:

((لَمَّا ثَقُلَ النبيُّ ﷺ))

جب آپ بیمار ہوئے۔

((واشتَدَّ وجَعُهُ)) بیماری تھی کہ بڑھتی گئی۔

((اِسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِيْ بَيْتِي فأذِنَّ لَهُ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ازواجِ مطہرات سے اجازت لیتے ہیں کہ بیماری کے ایام میرے گھر میں گزاریں، انہوں نے بخوشی اجازت دی۔

((فَخَرَجَ بيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ الأَرْضَ))

آپ گھر سے نکلتے ہیں، اس حال میں نکلتے ہیں کہ آپ کے دونوں اطراف دو لوگ تھے، ایک جانب سیدنا عباس تھے اور دوسری جانب سیدنا علی تھے، آپ کے قدم مبارک تھے کہ زمین پہ گھسٹتے جا رہے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 687 نمبر روایت:

((ثَقُلَ النبیُّ ﷺ فَقَالَ))

آپ جب سخت بیمار تھے، آپ فرماتے ہیں۔

((أَصَلَّى النَّاسُ قُلنَا: لَا هُم يَنْتَظِرُوْنَكَ))

لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ کہا جاتا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے منتظر ہیں۔

((قَالَ: ضَعُوْا لِيْ مَاءً فی الْمِخْضَبِ)) فرمایا برتن میں پانی لاؤ۔

((قَالَتْ: فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ))

پانی لایا گیا، آپ غسل فرماتے ہیں، اٹھنے لگتے ہیں کہ پھر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

((ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ ﷺ)) پھر جب ہوش میں آتے ہیں فرماتے ہیں

((أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا: لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: ضَعُوْا لِيْ مَاءً فی الْمِخْضَبِ قَالَتْ: فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ))

کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ کہا جاتا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے منتظر ہیں، فرمایا برتن میں پانی لاؤ، پانی لایا گیا، آپ غسل فرماتے ہیں، اٹھنے لگتے ہیں کہ پھر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

((ثُمَّ أَفَاقَ)) پھر جب ہوش میں آتے ہیں فرماتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا: لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يا رَسُوْلَ اللَّهِ فَقَالَ: ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ))

''لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ کہا جاتا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے منتظر ہیں، فرمایا برتن میں پانی لاؤ، پانی لایا گیا، آپ غسل فرماتے ہیں، اٹھنے لگتے ہیں کہ پھر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی صحیح بخاری میں 4449 نمبر روایت:

((إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ عَلَيَّ)) مجھ پہ اللہ ذوالجلال کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت،

((أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ تُوُفِّيَ فِيْ بَيْتِي وَفِيْ يَوْمِيْ))

آپ اس دارِ فانی سے رخصت ہوتے ہیں، میرے ہی گھر سے، میری ہی باری کے دن

((وَبَيْنَ سَحْرِي ونَحْرِي وَأَنَّ اللَّهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيْقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوتِهِ))

حالت بھی ایسی کہ میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، کتنا بڑا اعزاز کہ جاتے جاتے میرے رب نے آپ کے اور میری تھوک کو ایک ساتھ جمع کر دیا، عبدالرحمٰن آیا تھا، ہاتھ میں مسواک تھی، آپ کی مسواک پہ نظریں تھیں، میں مسواک پکڑتی ہوں مگر آپ سے چبائی نہیں جاتی، سیدہ عائشہ تھیں، مسواک کو نرم کرتی ہیں پھر آپ مسواک کرتے ہیں۔

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُوْلُ))

پانی کا پیالہ تھا، بار بار چہرے پہ ہاتھ پھیرتے تھے اور کہتے تھے، لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ موت کی بڑی سختیاں ہیں، ہاتھ اٹھایا اور کہا "فِي الرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى"

((حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ اس دنیا سے رخصت ہوئے، ہاتھ نیچے جھک جاتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ .

وفات نبوی کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

دنیا کی حقیقت کو جاننے کا پیغام ہے

جب زندگی پیغمبرِ کائنات سے وفا نہیں کرتی تو پھر میری زندگی میرے ساتھ کہاں تک وفا کرے گی؟ آخر تو مجھے جانا ہے۔

دنیا کی حقیقت سے خبردار کرتے میرا رب فرماتا ہے:

﴿وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾ [آل عمران:185]

''دنیا سامان ہے محض دھوکے کا سامان ہے۔''

﴿وَمَاالْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ﴾ [الانعام : 32]

''کھیل اور تماشا ہے دنیا تو محض کھیل اور تماشا ہے۔''

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو دنیا کی حقیقت کو جاننے پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وفات نبوی کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

آخرت کی تیاری کا پیغام ہے

ب یہ زندگی ہمیشہ کی زندگی نہیں تو پھر ہمیں آخرت کی زندگی کی فکر نہیں ہونی چاہیے؟ دنیا کو چھوڑ کر جس زندگی کے سفر پہ روانہ ہوئے، خود محمد الرسول اللہ روانہ ہوئے، ہر ایک کو وہ سفر طے کرنا ہی ہے اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی سنن ابن ماجہ میں 4260 نمبر روایت:

((اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَہٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ))

عقلمندی اسی کا نام ہے، آخرت کی تیاری کے لیے رب کی اطاعت و بندگی میں لگ جاؤ۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو حقیقی معنوں میں آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وفات نبوی کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

نماز کی پابندی کا پیغام ہے

یہ تو فکر کی بات ہے نا، جب جان پہ بنی ہو، بات وہی زبان پہ آیا کرتی ہے، جو بہت ہی ضروری اور اہمیت والی ہو، جس کے بغیر گزارہ اور چارہ نہ ہو، آخری لمحات تھے، موت و حیات کی کشمکش تھی، آپ کی زبان پہ تذکرہ تھا، کس بات کا تذکرہ تھا؟ نماز کا تذکرہ تھا۔ ہوش میں آتے تھے، زبان پہ سوال جاری ہوتا تھا، کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ پھر غشی طاری ہو جاتی تھی، جب ہوش میں آتے تھے، زبان پہ سوال جاری ہوتا تھا، کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ زبان سے نکلنے والے الفاظ "اَلصَّلَاۃَ اَلصَّلَاۃَ" کے الفاظ میرے اور آپ کے لیے نماز کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 5154 نمبر روایت:

((الصَّلاةَ وَمَا ملَكَتْ أَيْمَانُكمْ الصَّلاةَ وَمَا مَلَكتْ أَيْمَانُكُمْ))

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو صحیح معنوں میں نماز کا پابند بنائے۔ آمین

وفات نبوی کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

غلاموں سے حسنِ سلوک کا پیغام ہے

کتنے ہی لوگ موت و حیات کی کشمکش میں ہوتے ہیں، اپنی جائیداد کی بات کرتے ہیں، یہ ایک الگ مسئلہ ہے کہ یہ طرزِ مؤمن نہیں ہے، ایک دنیادار کا عمل ہے۔ جس کے نزدیک جس کی اہمیت ہو، وہ اسی کی فکر میں اسے مکمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ قربان جاؤں محمد الرسول اللہ، جنہوں نے ساری زندگی، کس طرح خدمت کی، بیواؤں کی، یتیموں کی، مسکینوں کی، ضرورت مندوں کی، جاتے جاتے بھی یہ پیغام دیے جاتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 5154 نمبر روایت:

((الصَّلاةَ وَمَا ملَكَتْ أَيْمَانُكمْ الصَّلاةَ وَمَا مَلَكتْ أَيْمَانُكُمْ))

"وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" لوگوا پنی ماتحتی میں کام کرنے والے، غلاموں سے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوکروں سے، ملازموں سے پیش آنا، حسنِ سلوک سے پیش آنا۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اس پہلو کو بھی زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وفات نبوی کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اطاعتِ نبوی کا پیغام ہے

۱۱ ہجری کا موقع ہے، سفر کا مہینہ ہے، رومیوں سے جنگ کے لیے، سیدنا اسامہ کی قیادت میں ایک لشکر کی روانگی ہے، لشکر کی روانگی سے دو دن قبل آپ ﷺ بیما رہو جاتے ہیں۔ یہ لشکر مقامِ جرف پہ مدینہ سے تین کلومیٹر کے فاصلے پہ ہی رک جاتا ہے۔ آپ اس دارِ فانی سے رخصت ہو جاتے ہیں، وفاتِ نبوی کے بعد سب سے پہلا کام کیا، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا، اس لزکر کی روانگی کا حکم دیا، کہنے والوں نے کہا، اب اس لشکر کو روانہ نہیں کرنا چاہیے، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کچھ بھی ہو جائے، جو کام کیا تھا محمد الرسول اللہ نے کیا تھا، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ کہ میں وہ کام نہ کروں جو کیا تھا محمد الرسول اللہ نے کیا تھا۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اطاعتِ نبوی کی عملی تفسیر پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وفات نبوی کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

توحیدِ خداوندی کا پیغام ہے

قادرِ مطلق ذات ہے تو اللہ ذوالجلال کی ذات ہے۔ حکم چلتا ہے تو عرش والے رحمٰن کا چلتا ہے۔ آپ ﷺ زندگی میں بار بار رب کا پیغام پہنچایا تو کرتے تھے، میں تمہارے جیسا انسان ہوں، بس فرق یہ ہے مجھے اللہ ذوالجلال نے نوازا ہے، نبوت ورسالت سے نوازا ہے، بات کی وضاحت اس سے بھی ہوگئی جب آپ رخصت ہوئے، اس دارِ فانی سے رخصت ہوئے۔ ہر چیز مٹ جائے گی، کوئی ذات باقی رہے گی، عرش والے رحمٰن کی ذات باقی رہے گی۔

وفات نبوی کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

ختمِ نبوت کا پیغام ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3535 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مَثَلِيْ وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيتًا))

''میری اور مجھ سے پہلے تمام انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا۔''

((فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ))

''خوبصورت بنایا اور بہت خوبصورت بنایا، باقی تھی صرف ایک اینٹ کی جگہ باقی تھی۔''

((فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ))

لوگ دیکھتے تعجب کرتے اور اپنی زبان سے کہتے:

((هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ: فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ))

''یہاں پر اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النّبیین ہوں''

فرما گئے یہ ختمِ نبوت کے تاجدار — تاحشر میرے بعد نبوت نہ آئے گی
میں آخری نبی ہوں تم امت ہو آخری — کوئی نیا نبی کوئی امت نہ آئے گی

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو عقیدہ ختم نبوت دلوں میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وفات نبوی کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کتاب وسنت کو تھامنے کا پیغام ہے

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی صحیح الترغیب والترھیب میں 04 نمبر روایت:

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ فَلَنْ تَضِلُّوْا أَبَدًا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ))

تمہارے درمیان میں چھوڑ کے چلا ہوں، دو چیزیں چھوڑ کے چلا ہوں، رب کی کلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس کے نبی کا فرمان ہے۔ تھام لو مضبوطی سے تھام لو، جب تک مضبوطی سے جمے رہو گے، قرآن و حدیث کی تعلیمات پہ جمے رہو گے، گمراہی کے اندھیروں اور فتنوں سے محفوظ رہو گے، پھر مقدر ہو گی، ہدایت تمہارا مقدر ہو گی۔

وفات نبوی کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کے فیصلوں پہ راضی ہونے کا پیغام ہے

خوشیوں کے ساتھ ساتھ زندگی میں دکھ بھی ہیں، پریشانیاں بھی ہیں، مصائب بھی ہیں، مصیبتوں کے پہاڑ بھی ہیں، رب کے فیصلے کو تسلیم کرنا، اللہ کے فیصلے پہ راضی ہونا اتنی بڑی دانشمندی ہے، عقلمندی ہے۔ میرا رب بھی راضی ہو جاتا ہے، دنیا و آخرت کی بہار بھی میسر آجایا کرتی ہے۔ والد کے جانے کا دکھ ایک جانب، والدہ کی جدائی کا دکھ ایک جانب

بیٹے کے جانے کا دکھ ایک جانب، بیٹی کی ہمیشہ کی رخصتی کا دکھ ایک جانب، والد سے پیارا، والدہ سے پیارا، اولاد سے پیارا، جائیداد سے پیارا حتی کہ اپنی جان سے بھی پیارے محمد الرسول اللہ جب رخصت ہوئے، صحابہ کرام کی کیا حالت تھی، کس قدر وہ شدتِ غم میں نڈھال تھے، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ حالتِ غم میں، تلوار لہرائے کیا کیا زبان سے بول رہے تھے؟ یہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، پیغام پہنچتا ہے، تشریف لاتے ہیں، گھوڑے سے اترتے ہیں، آپ کی پیشانی پہ بوسہ دیتے ہیں، "وَا نَبِیَّـــا وَاخَـلِیْلَا" پھر فرماتے ہیں، اللہ آپ پہ دو موتیں جمع نہیں فرمائے گا، لوگوں سے مخاطب ہوئے "مَـنْ كَـــانَ يَـعْبُـدُمُـحَمَّداً فَـاِنَّ مُـحَـمَّـداً قَـدْ مَـاتَ" سنو جو محمد کی عبادت کرتا تھا محمد اس دارِ فانی سے رخصت ہوئے۔ ﴿وَمَـنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَاِ نَّ اللّٰهَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ﴾ جو اللہ کی عبادت کرتا تھا، وہ کل بھی تھا، وہ آج بھی ہے، وہ رہے گا ہمیشہ ہمیشہ رہے گا ساتھ تلاوت کرتے ہیں ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىَ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللّهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللّهُ الشَّاكِرِينَ﴾ یہ عمر تھے، تلوار پھینکتے ہیں، کہا لگتا ہے کہ یہ آیت ابھی ابھی نازل ہو رہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب رب کے فیصلے کو مان لیا ذہنی طور پہ پرسکون ہو گئے ۔رب کے فیصلوں پہ راضی ہونے کا جملہ "رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا" کا جملہ میرے اور آپ کے لیے کس قدر خیر اور بہار کا ذریعہ ہے۔

پہلا فائدہ ایمانی حفاظت کا ذریعہ:

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2623 نمبر روایت:

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا))

دوسرا فائدہ جسمانی حفاظت کا ذریعہ:

سیدنا ابومجلز رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق:

((مَنْ خَافَ مِنْ اَمِيْرٍ ظُلْمًا فَقَالَ :رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ، وَبِالْقُرْآنِ حُكْمًا وَاِمَامًا اَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْهُ))

[صحيح الترغيب والترهيب:2239]

تیسرا فائدہ: گناہوں کی معافی کا ذریعہ:

ایمانی اور جسمانی حفاظت کے بعد میرا رب گناہوں سے بھی محفوظ کرتے ہوئے سابقہ کھاتا تو ویسے ہی صاف فرما دیتا ہے۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 386 نمبر روایت:

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، غُفِرَلَهٗ ذَنْبُهٗ))

چوتھا فائدہ جنت کا واجب ہونا:

میرا رب صرف گناہوں کو معاف نہیں فرماتا جنت اس پہ واجب فرما دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةَ)) [صحيح مسلم : 4987]

پانچواں فائدہ جنت تو اس کی پکی ہو جاتی ہے:

سیدنا منذر اسلمی رضی اللہ عنہ کی المعجم الکبیر میں 838 نمبر روایت:

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا فَاَنَا الزَّعِيْمُ لَآخُذَنَّ بِيَدِهٖ حَتّٰى اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ))

[صحيح الترغيب والترهيب : 657]

چھٹا فائدہ اخروی بہاریں ہی بہاریں:

جنت میں داخلے کی گارنٹی پیغمبرِ کائنات نے اٹھالی ،نعمتوں کی برسات سے راضی کر دینے کی گارنٹی عرش والے رحمان نے اٹھالی ،اس شخص کے لیے جو صبح و شام تین تین مرتبہ ان کلمات کا ورد کرتا ہے۔

سیدنا ابوسلام رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں 18988 نمبر روایت:

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ، اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[شعيب الارناؤط: صحيح لغيره]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اس دعا کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا پیغام
میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾

اہم نکات

1. عظمتِ صدیق رضی اللہ عنہ:
2. توحیدِ خداوندی کا پیغام:
3. اخلاص کا پیغام:
4. اتباعِ سنت کا پیغام:
5. محبتِ مصطفیٰ کا پیغام:
6. دعائے مصطفیٰ کے حصول کا پیغام:
7. زبان کی حفاظت کا پیغام:
8. کثرت سے دعا کے اہتمام کا پیغام:
9. انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:
10. کسی کے کام آنے کا پیغام:
11. دنیا سے بے رغبتی کا پیغام:

کسی شخص کی عظمت اس بات سے واضح ہوا کرتی ہے کہ وہ کس کی معیت میں بیٹھا ہے۔ امتِ محمدیہ میں سے سب سے عظیم شخصیت، اسلام قبول کرنے کے بعد دن ہو یا رات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو، فجر ہو یا ظہر ہو، عصر ہو یا مغرب ہو یا عشاء ہو۔ خوشی کا موقع ہو یا غمی کا موقع، زندگی کے بیشتر لمحات گزرے تو کس کے ساتھ گزرے؟ محمد الرسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرے۔

آج کی ہماری گفتگو کی محور وہی شخصیت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

❶ امت محمدیہ میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُوْبَكْرٍ الصِدِّيْقُ)) [الطبقات الكبرى لابن سعد: 3/ 171]

❷ دین اسلام کی سب سے پہلے دعوت دینے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((فَكَانَ أَوَّلُ خَطِيْبٍ دَعَاإِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهِ ﷺ))

[السيره النبويه لابن كثير: 1/ 441]

دین اسلام کی خاطر تکلیف اٹھانے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((أَيْ رَبِّ مَاأَحْلَمَكَ أَيْ رَبِّ مَا أَحْلَمَكَ))

[السيره النبويه لابن كثير: 2/ 66]

❸ نبوت کی زبان سے تعریفی کلمات سننے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((مَانَفَعَنِيْ مَالٌ قَطُّ مَانَفَعَنِي مَالُ أَبِيْ بَكْرٍ))

[السلسله الصحيحه: 2718]

❹ دین اسلام کا دفاع کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((فَجَعَلَ يُنَادِيْ:وَيْلَكُمْ أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلاً أَنْ يَّقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ))

[مسند ابو يعلى: 3691]

❺ دین اسلام کی خاطر پیغمبر علیہ السلام کی رفاقت میں ہجرت کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((أَلصُّحْبَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ)) [صحيح بخارى :2138]

❻ پیغمبر کائنات سے تربیت پانے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((فَلَمَّا رَدَدتَّ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهٖ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ)) [صحيح بخارى :9624]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❼ سب سے پہلے قرآن مجید جمع کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((هُوَ أَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ))

[عبد الله بن أحمد في زوائد الفضائل 1/ 138 وإسناده حسن]

❽ رب کی کلام کی عملی تفسیر بن جانیوالے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا))

[صحيح بخاری: 4750]

❾ رب کی کلام میں تذکرہ کیے جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

"ثَانِيَ اثْنَيْنِ" کبھی ﴿وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدقِ وَصَدَّقَ بِهِ﴾ کے بول کے ساتھ۔

[جامع البيان:24/ 3، الدر المنثور في التفسيربالمأثور:7/ 228]

کبھی ((فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَولاهُ وَجِبرِيلُ وَصَالِحُ المُؤمِنِينَ)) کے الفاظ کے ساتھ۔[جامع البيان: 28/ 162-163، الجامع لأحكام القرآن: 18/ 192، تفسير ابن كثير 7/ 56، الدر المنثور في التفسيربالمأثور: 8/ 223-224]

کبھی ﴿فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسرَى﴾ کے الفاظ بول کر [جامع البيان: 30/ 221، والمستدرك للحاكم :2/ 525-526]

کبھی ﴿وَمَا لأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِعمَةٍ تُجزَى إِلاَّ ابتِغَاءَ وَجهِ رَبِّهِ الأَعلَى وَلَسَوفَ يَرضَى﴾ کی آیات کے نزول کے ساتھ۔[تفسير ابن كثير: 7/ 310]

کبھی ﴿لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ﴾ کے الفاظ کے ساتھ

[تفسير القرطبی :4/ 295]

❿ پیغمبر کائنات کی زبان سے صاحب ایمان ہونے کی گارنٹی پانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكرٍ وَعُمَرُ وَمَا ثَمَّ أَبُو بَكرٍ وَعُمَرُ))

[صحيح بخاری: 3690]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓫ نبوت کی زبان سے تزکیے کا سرٹیفکیٹ لینے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((إِنَّكَ لَسْتَ تَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ)) [صحيح بخاری :3665]

⓬ پیغمبر کائنات کی زبان سے بخشش کی دعائیں سننے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَاأَبَابَكْرٍ ثَلَاثًا)) [السلسله الصحيحه: 3144]

⓭ ادب مصطفیٰ کی عملی تفسیر پیش کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا))

[بخاری: 4005]

⓮ کتنے ہی غلاموں کے لیے پیغام آزادی بن جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((قَبْلَ الْهِجْرَةِ أَعْتِقُ سَبْعَةً))

[السير لابن هشام :1/ 394، الاصابه:8/ 434]

⓯ سرداران قریش پہ بھی احسانات رکھنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((وَالَّذِيْ نَفسِي بِيَدِهِ لَوْلَا يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَمْ أَجزِكَ بِهَا لَأَجَبْتُكَ)) [بخاری :2732]

⓰ امتی ہونے کے ناطے امت محمدیہ کے لیے سب سے زیادہ درد رکھنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((أَرْحَمُ أُمَّتِيْ بِأُمَّتِيْ أَبُوْ بَكْرٍ)) [صحيح الجامع :895]

⓱ والد، والدہ، اولاد بھی صحابی، درجہ صحابیت میں اول نمبر لے جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

[ابو بكر الصديق لمحمد مال اللّٰه: 1/ 280، سيرت صديق لمحمد صلابی:ص 68]

⓲ اسلام لانے کے بعد، سفر میں بھی، حضر میں بھی ساتھ نبھانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

"لَمْ يُفَارِقْهُ سَفَراً وَلَا حَضَراً إِلَّا فِيْمَا أَذِنَ لَهُ ﷺ فِيْهِ مِنْ حَجٍّ وَغَزْوٍ وَشَهِدَمَعَهُ الْمَشَاهِدَ كُلَّهَا" [المنهاج: 8/ 390]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑲ میدان احد میں بھی ساتھ نبھانے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((وَكَانَ مِمَّنْ ثَبَتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَوْمَ أُحُدٍ حِيْنَ وَلَّى النَّاسُ))

[الطبقات: 3/ 175]

⑳ خاندان نبوت کو اپنے عزیز و اقارب پہ ترجیح دینے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((وَاللَّهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَن أَصِلَ مِن قَرَابَتِي))

[صحيح بخاری : 4036]

㉑ دین اسلام اور ایمان کی خاطر سب کچھ لٹا دینے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((لٰكِنَّكَ لَوْاَهْدَفْتَ لِيْ لَمْ اَمِلْ عَنْكَ))

[تاريخ الخلفاء للسيوطی: ج 94]

㉒ غزوہ تبوک کے موقع پہ لشکر اسلام کا سب سے بڑا علم بلند کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

[صفۃ الصفوۃ لابن جوزی: 1/ 242، سیرت صدیق کے سنہرے واقعات: ص 114]

㉓ امت محمدیہ میں سے ایمان میں سب سے آگے

((فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَم))

[صحيح بخاری: 3471]

㉔ امت محمدیہ میں سے تقوے میں سب سے آگے پرندے کو دیکھا تو کیا بولتے ہیں

﴿وَاللّٰهِ لَوَدِدتُّ أَنِّيْ كُنْتُ مِثْلَكَ﴾)

کاش میں پرندہ ہوتا۔

((وَلَيْسَ عَلَيَّ حِسَابٌ وَلَا عَذَابٌ))

''نا حساب ہوتا نا عذاب ہوتا۔''

درخت کو دیکھا تو کیا بولتے ہیں؟

((وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُّ أَنِّيْ كُنْتُ مِثْلَكَ))

''کاش میں درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔'' [مصنف ابن ابی شیبہ: 8 ص 144]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉕ امت محمدیہ میں سے علم میں سب سے آگے

((وَكَانَ أَبُو بَكرٍ أَعلَمَنَا)) [صحيح بخاری: 466]

㉖ امت محمدیہ میں سے صداقت میں سب سے آگے

((فَقُلتُم كَذَبتَ وَقَالَ أَبُو بَكرٍ صَدَقتَ)) [بخاری: 4640]

㉗ امت محمدیہ میں سے سخاوت میں سب سے آگے

((أَبْقَيْتُ لَهُمْ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ)) [جامع ترمذی: 3675]

㉘ امت محمدیہ میں سے شجاعت میں سب سے آگے

((فَجَاءَ أَبُو بَكرٍ حَتَّى دَفَعَهُ عَنهُ)) [صحيح بخاری: 3678]

㉙ امت محمدیہ میں سے اطاعت میں سب سے آگے

((وَلَوْ لَمْ يَبْقَ فِي الْقُرٰى غَيْرِيْ لَأَنْفَذْتُهٗ)) [البداية والنهاية: 6/ 304]

㉚ امت محمدیہ میں سے زہد میں سب سے آگے

((رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَقَد أتعبت مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ))

[المعجم الكبير:38]

㉛ امت محمدیہ میں سے سب سے بہتر ابوبکر رضی اللہ عنہ

((سَيِّدُنَا وَخَيرُنَا وَأَحَبُّنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ)) [صحيح بخاری :3668]

((خَيرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ))

[مناقب الإمام أحمد لابن الجوزي:1/ 160]

㉜ امت محمدیہ میں سے پہلا نمبر حاصل کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((وَيَأْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ)) [صحيح مسلم: 6332]

㉝ پیغمبر کائنات کے ہاں محبت کا درجہ پا جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلتُ مِن الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا)) [صحيح بخاری :4358]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَلَو كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلاً لَاتَّخَذْتُ أَبَابَكْرٍ خَلِيْلاً))

[صحيح مسلم :1216]

((فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوْ لِيْ صَاحِبِيْ)) [السلسله الصحيحه : 3144]

㉞ پیغمبر کائنات کی جدائی کو نا جانے کس طرح برداشت کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((اُذْكُرُوْافَقْدَرَسُوْلِ اللّٰهِ تُصَغِّرْمُصِيْبَتَكُمْ وَعَظَّمَ اللّٰهُ اَجْرَكُمْ)) [عيون الاخبار لابی محمد عبد الله بن مسلم: 3/ 70، واقعات صديق از مجاهد :ص 187]

㉟ امت محمدیہ میں سے سب سے بہتر تعبیر کا علم رکھنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((يَا عَائِشَةُ هٰذَا خَيْرُ اَقْمَارِكَ)) [تاريخ الخلفاء للسيوطی: ص 130، سنہرے واقعات از مجاهد: ص 153]

㊱ تواضع اور عاجزی کی ڈگری بزبان نبوت حاصل کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((إِنَّكَ لَستَ تَصنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ)) [صحيح بخاری: 3665]

㊲ پیغمبر کائنات کی موجودگی میں امامت کا درجہ حاصل کرنے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((مُرُوْا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) [صحيح بخاری : 678]

((فَكَانَ أَبُو بَكرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكر)) [صحيح بخاری: 683]

㊳ پیغمبر کائنات کی زبان سے جنت کی بشارتیں سننے والے ابو بکر رضی اللہ عنہ

((أَبُوْبَكْرٌ فِي الْجَنَّةِ)) [صحيح ابن ماجه: 133] ،

((افتَح لَهُ وَبَشِّرهُ بِالجَنَّةِ)) [صحيح بخاری :3693]

اہل بدر سے کہا:

((اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُم فَقَد وَجَبَتْ لَكُم الجَنَّةُ))

[صحيح بخاری :6258]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۰ جنتی صفات اپنے اندر اکٹھی کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((مَاجْتَمَعْنَ فِی امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ)) [صحیح مسلم :6333]

۴۱ جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلائے جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((فَهَل يُدعَى أَحَدٌ مِن تِلكَ الأَبوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَم وَأَرجُو أَن تَكُونَ مِنهُم)) [صحیح بخاری:1897]

۴۲ امت محمدیہ میں سے سب سے پہلے جنت میں جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((أَمَا إِنَّكَ يَا أَبَابَكْرٍ أَوَّلُ مَن يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِی))

[سنن ابی داوود :4652]

۴۳ جنت میں بلند درجات کی خوشخبری پانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعِمَا)) [جامع ترمذی :3658]

۴۴ جہنم کی آگ سے آزاد قرار دیے جانے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ

((أَنْتَ عَتِيقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ)) [صحیح الجامع :1482]

جن کی عظمت اور منزلت اس بات کی متقاضی ہے کہ میں اور آپ ان کی سیرت کے پہلوؤں کو اپنی زندگی میں اتاریں اور اپنے لیے ہدایت کی راہیں ہموار کریں۔

آیئے دیکھئے! سیرت صدیق میرے اور آپ کے لیے کون کون سے پیغامات رکھتی ہے:

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

توحید خداوندی کا پیغام ہے

ابن الدغنہ جب پناہ واپس لے رہا تھا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا خوب کہا!

((فَإِنِّی أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارَكَ وَأَرضَى بِجِوَارِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ))

[بخاری :3905]

تمہارا یہ عہد و پیماں تمہیں مبارک مجھے اللہ کی پناہ ہی کافی ہے۔

ذرا دیکھئے! قیامت صغری کا سماں ہے، ویرانی ہی ویرانی ہے، دکھ ہے کہ زبان پہ لایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں جاتا غم ہے کہ دل میں چھپایا نہیں جاتا، غم میں نڈھال اتنے کوئی بیٹھا ہے تو اٹھا نہیں جاتا۔ یہ عمر بن خطاب ہیں رضی اللہ عنہ تلوار لہرائے جو کہتے ہیں:

((وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ))

''اللہ کی قسم آپ فوت نہیں ہوئے جو کہے گا آپ فوت ہو گئے عمر کی تلوار اس کا فیصلہ کر دے گی۔''

فہم و بصیرت اور صبر کا پہاڑ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہیں، گھوڑے سے اترتے ہیں اور سیدھا حجرے میں آپ ﷺ کی چارپائی کے پاس پہنچتے ہیں، کیا حوصلہ ہے بوسہ لیتے ہوئے فرماتے ہیں:

((بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَالَّذِيْ نَفسِيْ بِيَدِهِ لَا يُذِيْقُكَ اللَّهُ المَوْتَتَيْنِ أَبَدًا))

میرے والدین قربان! اللہ کی قسم اللہ آپ کو دو مرتبہ موت نہیں دے گا جو موت لکھی تھی وہ آ چکی صدیق اکبر حجرے سے باہر نکلتے ہیں "اِجْلِسْ يَاعُمَر" عمر بیٹھ جایئے، مگر وہ شدت غم میں نڈھال تھے۔

حمد و ثناء کے بعد توحید کا سبق دوھراتے ہوئے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((أَلَا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْمَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ))

[صحیح بخاری :3668]

''جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا جان لے کہ آپ ﷺ وفات پا چکے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ اللہ کی ذات کل بھی زندہ تھی وہ آج بھی زندہ ہے یقیناً اللہ کی ذات کو موت آنے والی نہیں۔''

پھر تلاوت کرتے ہیں:

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ﴾

اللہ رب العزت سیرت صدیق کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو توحید کے اس سبق کو یاد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آخری سانسوں پہ بھی زبان پہ کلمہ جاری فرمائے اور ہمیں (مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ) کا مصداق بنائے! آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اخلاص کا پیغام ہے

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد گرامی جب یہ بات بولتے ہیں

((يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَاكَ تُعْتِقُ رِقَابًا ضِعَافًا))

''بیٹا میں دیکھتا ہوں، تم کمزور اور نادار لوگوں کو آزاد کرواتے ہو۔''

((فَلَوْ أَنَّكَ إِذْ فَعَلْتَ مَا فَعَلتَ أَعتَقْتَ رِجَالًا جُلْدًا يَمنَعُوْنَكَ وَيَقُوْمُوْنَ دُوْنَكَ))

''اگر تم طاقتور اور قوی غلاموں کو آزادی سے ہمکنار کرو تو وہ تمہارے دست و بازو بنیں اور آڑے وقت میں تمہارے کام آئیں۔''

کتنا پیارا جواب دیا اللہ کرے میری اور آپ کی زندگی میں بھی یہ پہلو شامل ہو جائے۔ فرماتے ہیں:

((يَاأَبَتِ إِنِّيْ إِنَّمَا أُرِيْدُ مَا أُرِيْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ))

[المستدرك على الصحيحين : ص 376]

''ابا جان میں تو یہ عمل کرتا ہوں محض اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہوں۔''

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت صدیق کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے اخلاص کی دولت نصیب فرمائے! آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اتباع سنت کا پیغام ہے

ایک تو وہ تھے جن کے دن رات گزرتے تھے، محمد الرسول اللہ ﷺ کی رفاقت میں گزرتے تھے۔ جنت کی بشارتیں تھی، نبوت کی زبان سے جنت کے وعدے تھے، اور اللہ رب العزت کی جانب سے کامیابی کی ڈگریاں اور سرٹیفکیٹس تھے پھر بھی اطاعت کا انداز دیکھئے، سنت نبوی کا التزام دیکھئے! فرماتے ہیں:

((لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيْغَ))

[صحيح بخاری: 3093]

''جس کام کو اختیار کیا ہو خود محمد الرسول اللہ ﷺ نے کیا ہو، یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ ابو بکر اس کو اختیار نا کرے، میں ڈرتا ہوں سنت نبوی کو چھوڑوں اور گمراہ ہو جاؤں۔''

پیغمبر کائنات کی بات پہ کس طرح قربان ہو جاتے تھے:

((كَانَ يَسْقُطُ السَّوْطُ مِنْ يَدِهٖ فَلَا يَقُوْلُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيْ إِيَّاهَا))

''ہاتھ سے چھڑی گرتی ہے نہیں بولتے ذرا پکڑا دیجیے۔''

خود سے چھڑی پکڑتے ہیں اور فرماتے ہیں:

((إِنَّ خَلِيْلِيْ أَمَرَنِيْ أَنْ لَّا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا))

[مسند احمد:515/9]

میرے خلیل محمد الرسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ کسی سے سوال نا کرنا اطاعت کا انداز دیکھئے! کچھ لوگ جب زکوۃ کی ادائیگی سے انکاری ہوتے ہیں تو آپ کیا فرماتے ہیں؟

((وَاللّٰهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِي عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَاتَلْتُهُم عَلَى مَنْعِهَا)) [صحیح بخاری :1399]

اطاعت کا انداز دیکھئے! لشکر اسامہ کی روانگی کے وقت کیا فرماتے ہیں؟

((وَاللّٰهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُهُ فِيْهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ)) [صحیح بخاری: 6726]

''اللہ کی قسم ابو بکر اس کام کو قطعاً نہیں چھوڑ سکتا جس کام کو کرتے ہوئے میں نے رسول عربی محمد الرسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو۔''

یہ بول کر تو انتہا کر دی:

((وَالَّذِيْ نَفْسُ أَبِيْ بَكْرٍ بِيَدِهِ لَوْ ظَنَنْتُ أَنَّ السَّبَاعَ تَخْطَفُنِيْ لَأَنْفَذْتُ بَعْثَ أُسَامَةَ كَمَا أَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَوْ لَمْ يَبْقَ فِي الْقُرٰى غَيْرِيْ لَأَنْفَذْتُهُ)) [البدایة والنهایة: 6/ 304]

اور کیا خوب کہا کرتے تھے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِيْنَا مَنْ يَحْفَظُ عَلَى نَبِيِّنَا))

[سنن دارمی: 161]

اللہ کرے کہ میری اور آپ کی زندگی سیرت صدیق کے اس پیغام کی عملی تفسیر بن جائے اور یہ بات میرے دل و دماغ میں اتر جائے کہ

اطاعت مصطفیٰ ﷺ

❶ صراط مستقیم کا ذریعہ:

﴿وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ﴾ [الاعراف : 158]

❷ دولت ایمانی کا ذریعہ:

﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [النساء : 65]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ گمراہی سے نجات کا ذریعہ:

((فَلَنْ تَضِلُّوْا أَبَدًا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ))

[صحيح الترغيب والترهيب: 1/ 10]

❹ اطاعت الٰہی کا ذریعہ:

﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ﴾ [النساء:80]

❺ محبت الٰہی کا ذریعہ:

﴿فَاتَّبِعُونِي يُحبِبكُمُ اللّٰه﴾ [آل عمران : 31]

❻ رحمت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ [آل عمران : 132]

❼ بخشش الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ﴾ [آل عمران:31]

❽ حقیقی کامیابی کا ذریعہ:

﴿وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب:71]

❾ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

﴿وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾ [النساء : 13]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اطاعت نبوی کی حقیقی عملی شکل پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے

محبت کا انداز دیکھیے:

کہا کرتے تھے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَاللّٰهِ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي))

[صحیح بخاری: 4036]

محبت کا انداز دیکھیے:

سب کچھ نچھاور کرنے کے بعد، جب اسی مال کا تذکرہ پیغمبر کائنات ﷺ کی زبان اطہر سے سنتے ہیں:

((مَانَفَعَنِيْ مَالٌ قَطُّ مَانَفَعَنِيْ مَالُ أَبِيْ بَكْرٍ))

فرط محبت میں (فَبَكٰى أَبُوْبَكْرٍ) آنسوؤں کی جھڑیاں ہیں۔

کیا پیار بھرا بول بولتے ہیں؟

((هَلْ أَنَا وَمَالِيْ إِلَّا لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ)) [سنن ابن ماجه: 94]

محبت کا انداز دیکھئے:

مشرکین مکہ کے تشدد کے بعد، اہل خانہ میں کس طرح پھیلی ہوئی بے چینی ہے، گھنٹوں انتظار کے بعد، ہوش سنبھالا ہی سنبھالا ہے تو بولتے ہیں:

((مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ))

''رسول اکرم ﷺ کا کیا حال ہے؟''

آواز آتی ہے کچھ کھا تو لیجیے، کچھ پی تو لیجیے!

((فَإِنَّ لِلّٰهِ عَلَيَّ أَنْ لَّا أَذُوْقَ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبَ شَرَابًا أَوْ آتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ))

اللہ کی قسم جب تک محمد عربی ﷺ کے پاس نہیں چلا جاتا نا کھاؤں گا نا کچھ پیوں گا۔

کس طرح سہارا دے کر پیغمبر کائنات کے پاس پہنچایا جاتا ہے

((فَاَكَبَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَبَّلَهٗ

قربان جاؤں صدیق تیری عظمت پہ! آپ ﷺ آگے بڑھتے ہیں، صدیق کی پیشانی پہ بوسہ دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَرَقَّ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رِقَّةً شَدِيْدَةً))

فرط محبت میں پیغمبر کائنات کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھڑیاں ہیں اور صدیق کیا فرماتے ہیں:

((بِأَبِیْ وَأُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ)) [السیرہ لابن کثیر:1/ 441]

میرے ماں باپ آپ پہ قربان یارسول اللہ ﷺ۔

محبت کا انداز دیکھیے:

ظہر کا وقت ہے، خلاف معمول پیغمبر کائنات ﷺ صدیق اکبر کے گھر پہنچے ہیں، جونہی ہجرت کی اجازت کی بات سنی ہے، پہلا ہی لفظ جو زبان سے نکلا:

((الصُّحْبَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الصُّحْبَةَ)) [صحیح بخاری: 2138]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ قَطُّ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَنَّ أَحَدًا يَبْكِیْ مِنَ الْفَرَحِ حَتّٰى رَأَيْتُ أَبَابَكْرٍ يَوْمَئِذٍ يَبْكِیْ))

[السیرۃ النبویۃ لابن کثیر:2/ 233]

''اللہ کی قسم مجھے معلوم نا تھا کہ کبھی خوشی میں بھی آنسو ہوتے ہیں کہ رفاقت مصطفیٰ کی خوشی میں صدیق کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔''

محبت کا انداز دیکھیے:

((لَمَّا سَارَا فِیْ طَرِيْقِ الْهِجْرَةِ كَانَ يَمْشِی حِيْنًا أَمَامَ النَّبِیِّ ﷺ وَحِيْنًا خَلْفَهٗ وَحِيْنًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَحِيْنًا عَنْ شِمَالِهٖ))

ہجرت مدینہ ہے سفر پہ نکلے ہیں کبھی آگے چلتے ہیں کبھی پیچھے چلتے ہیں، کبھی دائیں چلتے ہیں، کبھی بائیں چلتے ہیں، آپ ﷺ پوچھتے ہیں کیا بے چینی ہے جواب دیتے ہیں:

((اَذْكُرُ الرَّصْدَ فَأَكُوْنُ اَمَامَكَ وَاَذْكُرُ الطَّلَبَ فَأَكُوْنُ وَرَائَكَ))

جب آگے چلتا ہوں سوچتا ہوں کوئی پیچھے سے وار نا کر دے اور جب پیچھے چلتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوچتا ہوں کوئی آگے سے وار نا کر دے'' [ابو بکر الصدیق افضل الصحابة واحقهم بالخلافة:ص 43، سیرت صدیق کے سنہرے واقعات از مجاہد:ص59]

محبت کا انداز دیکھیے:

ہجرت کے سفر میں، جب غار کے دہانے پہ پہنچتے ہیں، سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

((یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَمَا اَنْتَ حَتّٰی اسْتَبْرِیُٔ))

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذرا ٹھہریئے! کہ میں غار کا جائزہ لے لوں۔

((یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنْ کَانَتْ لَسْعَۃٌ اَوْ لَدْغَۃٌ کَانَتْ بِیْ))

تکلیف پہنچنی ہے تو مجھے پہنچے آپ کو کچھ نا ہو۔ [منهاج السنة لشيخ الاسلام ابن تيميه: 4/ 263]

میرے اور آپ کے دل میں، مال سے بڑھ کر، اولاد سے بڑھ کر، جائیداد سے بڑھ کر، کاروبار سے بڑھ کر، گھر بار سے بڑھ کر حتی کہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر اگر کوئی محبوب ہو تو وہ ہونا چاہیے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ رب العزت میرے اور آپ کے دل میں بھی محبت مصطفیٰ پیدا فرمائے! آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعائے مصطفیٰ کا پیغام ہے

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوہ تبوک کا موقع ہے، رات کا سناٹا ہے، کیا دیکھتا ہوں، دور لشکر کی ایک جانب آگ کا شعلہ ہے، میں وہاں پہنچتا ہوں، پیغمبر کائنات بھی موجود ہیں، سیدنا صدیق و فاروق بھی موجود ہیں، سیدنا عبداللہ ذوالبجادین مزنی رضی اللہ عنہ وفات پا چکے ہیں، قبر کھودی جا چکی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دفن کرنے کے لیے قبر میں اترے ہوئے ہیں، کیا شان ہے، کیا مقام ہے، ابو بکر و عمر ان کی میت کو رسول اکرم کی جانب اتار رہے ہیں اور پیغمبر کائنات فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((أَدْنِيَا إِلَيَّ أَخَاكُمَا))

''اپنے بھائی کو میرے قریب کرو۔''

رسول اللہ ﷺ میت کو پہلو کے بل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ رَاضِيًا عَنْهُ فَارْضَ عَنْهُ))

''اے اللہ میں نے یہ آخری شام اس عالم میں کی ہے کہ میں اس سے راضی تھا، اے اللہ تو بھی اس سے راضی ہو جا۔''

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دعا کو سننے کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((يَا لَيْتَنِي كُنْتُ صَاحِبَ الحُفْرَةِ)) [السيره لابن هشام : 2/ 527]

''کاش عبداللہ ذوالبجادین کی جگہ آج میں ہوتا۔''

کس لیے؟ کہ یہ دعا جو عبداللہ ذوالبجادین کو ملی مجھے مل جاتی اور نجات کی راہ آسان ہو جاتی۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی ایسی تڑپ نصیب فرمائے ⑪

پیغمبر رحمت کی دعا کا مل جانا کوئی معمولی بات تو نہیں، ایک وہ ہے جس کے لیے والد کی دعا، ایک وہ ہے جس کے لیے والدہ کی دعا، کسی کے لیے استاذ کی دعا، کسی کے لیے کسی بزرگ کی دعا کسی بڑے کی دعا بلا شبہ یہ سعادت ہے مگر اس کی سعادت کو لفظوں کی مالا میں کیسے پرو دیا جائے جس کے لیے دعا کریں خود محمد الرسول اللہ ﷺ دعا کریں۔

آیئے! اگر صدیق اکبر کی طرح یہ چاہت زندہ ہے کہ دعائے مصطفیٰ نصیب ہو جائے تو آگے بڑھیے:

❶ جسم کی حفاظت کیجیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ الْمُتَسَرْوِلَاتِ)) [اللآئی مصنوعه :226/1]

❷ زبان کی حفاظت کیجیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ مِنْ لِسَانِهِ)) [شرح كتاب الشبهات:104]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ زبان سے خیر کی بات بولیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً تَكَلَّمَ فَغَنِمَ أَوْسَكَتَ فَسَلَّمَ))

[صحيح الجامع: 3492]

❹ نماز عصر پہ سنتوں کا اہتمام کیجیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ امرَأً صَلَّى قَبلَ العَصْرِ أَربَعًا)) [صحيح الجامع :3493]

❺ اگر دعائے مصطفیٰ چاہیے نماز تہجد کا اہتمام کیجیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَإِن أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيلِ فَصَلَّتْ وَأَيقَظَتْ زَوجَهَا فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ))

[صحيح الجامع :3494]

❻ احادیث نبویہ یاد کیجیے:

((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثاً فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيْهٍ))

[صحيح الجامع: 6763]

❼ احادیث نبویہ کی اشاعت کیجیے:

((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ)) [صحيح الجامع میں :6764]

❽ علم کے مطابق عمل کیجیے:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا تعلَّمَ فَرِيْضَةً أَوْفَرِيْضَتَيْنِ وَعَمِلَ بِهِمَا أَوْ عَلَّمَهُمَا مَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا)) [تسديد القوس :2/ 385]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❾ لوگوں کے لیے آسانی کیجیے:

((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى))

[صحیح بخاری: 2076]

❿ اگر دعائے مصطفیٰ چاہیے ظلم سے اجتناب کیجیے:

((رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ فِي نَفْسٍ أَوْ مَالٍ فَأَتَاهُ فَاسْتَحَلَّ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبَتِهِ فَتُوْضَعُ فِي سَيِّئَاتِهِ))

[صحیح ابن حبان: 7362]

⓫ اگر دعائے مصطفیٰ چاہیے حج، عمرے کا اہتمام کیجیے:

((اَللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ)) [صحیح بخاری :1727]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو ان کاموں کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے! جو میرے اور آپ کے لیے دعائے مصطفیٰ کا ذریعہ بن جائیں۔ آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

زبان کی حفاظت کا پیغام ہے

((أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رضی اللہ عنہ)) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہیں، کیا دیکھتے ہیں، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھتے ہیں ((وَهُوَ يَجْبُذُ لِسَانَهُ)) وہ اپنی زبان کو کھینچ رہے تھے ((فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ)) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رک جائیے اللہ آپ کو معاف فرمائے ((فَقَالَ لَهُ أَبُوْبَكْرٍ)) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((إِنَّ هٰذَا أَوْرَدَنِيْ شَرَّ الْمَوَارِدَ)) [صحیح الترغیب والترھیب: 2873]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس فکر کو زندہ کرنا کہ زبان کی حفاظت کس قدر اہمیت کی حامل ہے، اس زبان پہ جھوٹ نہ ہو، غیبت نہ ہو، چغلی نہ ہو زبان کی اس انداز سے حفاظت میرے اور آپ کے لیے۔

❶ ایمان کی درستگی کا ذریعہ:

((وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهٗ حَتّٰى يَسْتَقِيْمُ لِسَانُهٗ))

[صحيح الترغيب والترهيب :2865]

❷ ایمانی خوبصورتی کا ذریعہ:

((مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَالَا يَعْنِيْهِ)) [صحيح الجامع: 5911]

دعائے مصطفیٰ کا ذریعہ:

((رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًاقَالَ فَغَنِمَ أَوْسَكَتَ فَسَلِمَ)) [صحيح الجامع: 3497]

❸ اعمال کی اصلاح کا ذریعہ:

﴿وَقُوْلُوا قَوْلًا سَدِيْدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ﴾ [الاحزاب :71]

❹ گناہوں کی بخشش کا ذریعہ:

﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ﴾ [الاحزاب : 71]

❺ درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللّٰهُ بِهَا فِي الْجَنَّةِ)) [مؤطا امام مالك :3612]

❻ فوز وفلاح کا ذریعہ:

﴿فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب: 71]

❼ حقیقی نجات کا ذریعہ:

((مَاالنَّجَاةُ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ)) [صحيح الترغيب والترهيب:3331]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❽ جنت کی ضمانت کا ذریعہ:

((مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنُ لَهُ الجَنَّةَ)) [صحيح بخاری: 6474]

❾ جنت کے وجوب کا ذریعہ:

((يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ يُوْجِبُ لِي الْجَنَّةَ قَالَ عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ وَبَذْلِ السَّلَامِ)) [صحيح بن حبان: 490]

❿ جنت کے داخلے کا ذریعہ:

((يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الجَنَّةَ فَإِنْ لَم تُطِقْ ذَلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنَ الْخَيرِ))

[صحيح الترغيب والترهيب :1898]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے زبان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے ! آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا ساتواں پیغام

رب سے فریادیں اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرنے کا پیغام ہے

دعا اللہ ذوالجلال کے ساتھ تعلق کا نام ہے، دعا اللہ ذوالجلال کے تقرب کا نام ہے، دعا کی خوبصورتی رب کے تعلق کی خوبصورتی کی علامت ہوا کرتی ہے، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا شوق دیکھیے کہ میں اپنے رب سے مانگوں تو کیا مانگوں، کیا کہتے ہیں یا رسول اللہ

((عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدعُوْا بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ))

[صحيح بخاری: 834]

نماز تو ساری کی ساری دعا ہے، نماز میں انسان تو رب کے سامنے مناجات کرتا ہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن رات کی مصروفیت میں بھی اپنے رب سے جڑے رہنا، اپنے رب سے مانگتے رہنا کتنی بڑی سعادت ہے یہ سیدنا ابوبکر صدیق تھے جن کی تڑپ کو دیکھیے آ کر درخواست کر رہے ہیں یا رسول اللہ ایسے کلمات بتا دیجیے میں صبح کو بھی زبان سے ان کلمات کو ادا کروں میں شام کو ان کلمات کو ادا کروں۔

((مُرْنِیْ بِکَلِمَاتٍ أَقُوْلُهُنَّ إِذَاأَصْبَحْتُ وَإِذَاأَمْسَيْتُ))

[صحیح ابو داوود: 5067]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت صدیق کے اس پہلو کو زندگی میں اتارتے ہوئے کثرت سے دعائے خیر کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام ہے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا موقع ہے۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ گھر کا آدھا مال اللہ کی راہ میں لگانے کے بعد، اس انتظار میں ہے کہ آج نیکی میں وہ صدیق سے بازی لے جائیں گے لیکن صدیق جب پہنچتے ہیں:

((فَقَالَ يَا أَبَابَكْرٍ مَاأَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟))

گھر والوں کے لیے کیا چھوڑ کے آئے ہو؟

((قَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ))

اللہ کا پیار چھوڑ کے آیا ہوں یا اس کے حبیب کی محبت چھوڑ کے آیا ہوں۔

((قُلْتُ وَاللّٰهِ لَا أَسْبِقُهُ إِلٰى شَيْءٍ أَبَدًا)) [جامع ترمذی: 3675]

عمر فرماتے ہیں مجھے یقین ہو گیا کہ عمر صدیق سے بازی نہیں لے سکتا۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اس پہلو کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے کہ

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا میرے اور آپ کے لیے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا)) [صحیح بخاری: 1442]

❷ گناہوں کو دھونے کا ذریعہ:

((وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ))

[صحیح الجامع :5136]

❸ بیماری سے نجات کا ذریعہ:

((دَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ)) [صحیح الترغیب والترھیب: 744]

❹ عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ:

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ))

[سلسلہ الصحیحہ: 8/ 42]

❺ عرش الٰہی کے سائے کا ذریعہ:

((وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا)) [صحیح بخاری: 1423]

❻ جہنم سے نجات کا ذریعہ:

((اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ)) [صحیح بخاری: 1417]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو سیرت صدیق اس پیغام کو زندگی مین اتار کر انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کسی کے کام آنے کا پیغام ہے

لا وارث اور یتیم بچیوں کے لیے، روزانہ جا کر دودھ دوہنا، خلافت کے مل جانے کے بعد بھی، اس ذمہ داری کو ادا کرنا، بلکہ کسی کے کہنے پہ اظہار کرنا۔

((وَإِنِّـيْ لَأَرْجُـوْ أَنْ لَّا يُـغَيِّـرُنِـيْ مَادَخَلْتُ فِيْهِ عَنْ خُلُقٍ كُنْتُ عَلَيْهِ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میں یہ نیکی کرتا رہوں گا میری نئی ذمہ داری میری گزشتہ نیکیوں سے مانع نہیں ہوگی۔''

ابن الدغنہ نے صحیح کہا تھا:

((إِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ)) [صحيح بخارى :3905]

تم تو محتاجوں کی مدد کرتے ہو، صلہ رحمی کرتے ہو، بے کسوں کا بوجھ اٹھاتے ہو، مہمان نوازی کرتے ہو اور حق پر قائم رہنے کی وجہ سے کسی پر آنے والی مصیبتوں میں اس کی مدد کرتے ہو، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی ایک دوسرے کے کام آنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کا دسواں پیغام

دنیا سے بے رغبتی کا پیغام ہے

آج منصب کے لیے، عہدے کے لیے، کرسی کے لیے میں کیا سے کیا کرتا ہوں مگر صدیق اکبر کو دیکھیے! کتنا بڑا عہدہ تھا، کتنا بڑا منصب تھا مگر کیا خوب کہا تھا:

((وَاللَّهِ مَا كُنْتُ حَرِيْصًا عَلَى الإِمَارَةِ يَوْمًا وَلا لَيْلَةٍ قَطُّ وَلاَ كُنْتُ فِيْهَا رَاغِبًا))

مجھے کوئی رغبت نہیں۔

((وَلاَ سَأَلْتُهَا اللَّهَ فِى سِرٍّ وَلاَ عَلاَنِيَةٍ))

میں نے تو کبھی امارت دینے والی ذات اللہ رب العزت سے بھی کبھی اس کا سوال نہیں کیا۔

((وَلَكِنِّى أَشْفَقْتُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَمَا لِى فِى الإِمَارَةِ مِنْ رَاحَةٍ وَلَكِنْ قُلِّدْتُ أَمْرًا عَظِيْمًا مَا لِى بِهِ طَاقَةٌ وَلاَ يَدَانِ إِلاَّ بِتَقْوِيَةِ اللَّهِ وَلَوَدِدتُ أَنَّ أَقوَى النَّاسِ عَلَيْهَا مَكَانِى عَلَيْهَا الْيَومَ))

[المستدرك: 4422]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتنے سے ڈرتا ہوں، یہ کوئی پھولوں کی سیج نہیں، اتنی بڑی ذمہ داری ہے، جو اللہ کے فضل کے بغیر ادا نہیں ہونے والی، میں تو چاہتا تھا اس کو آج وہ سنبھالے جو مضبوط اور صلاحیت کا مالک ہو۔

کیسی دنیا سے بے رغبتی تھی کہا کرتے تھے:

((اَیُّهَا النَّاسُ هٰذَا اَمْرُكُمْ اِلَیْكُمْ تَوَلَّوْا مَنْ اَحْبَبْتُمْ عَلٰی ذٰلِكَ وَاَكُوْنُ كَاَحَدِكُمْ)) [عصر الخلافة الراشده للدكتور العمری:ص 13]

لوگو تمہاری خلافت کے معاملے کو میں تمہارے سپرد کرتا ہوں، تم یہ منصب جسے چاہو سونپ دو، میں تمہارا ادنی آدمی بن کر رہوں گا۔

جب دنیا سے رخصت ہونے کی بات تھی، کہا انہی کپڑوں میں دفنا دینا، نئے لباس کے تو زندہ زیادہ محتاج ہوا کرتے ہیں۔

((اِغْسِلُوْا ثَوبِی هَذَا وَزِیدُوْا عَلَیْهِ ثَوبَیْنِ فَكَفِّنُوْنِی فِیْهَا قُلْتُ إِنَّ هَذَا خَلَقٌ قَالَ إِنَّ الْحَیَّ أَحَقُّ بِالْجَدِیْدِ مِنَ الْمَیِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ)) [صحیح البخاری: 1387]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو سیرت صدیق کے ان پیغامات کو عملی زندگی میں ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى﴾

اہم نکات

1. عظمتِ فاروق رضی اللہ عنہ:
2. دین اسلام کی اہمیت کو جاننے کا پیغام:
3. نماز پنجگانہ کی بروقت ادائیگی کا پیغام:
4. تواضع اور عاجزی کا پیغام:
5. نیکی میں آگے بڑھنے کا پیغام:
6. کسی ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنے کا پیغام:
7. انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:
8. محبت مصطفیٰ کا پیغام:
9. اطاعت نبوی کا پیغام:
10. احترام مصطفیٰ کا پیغام:
11. خوف خداوندی کا پیغام:
12. عدل وانصاف کا پیغام:
13. حسن خاتمہ کے سوال کا پیغام:

آج کی ہماری گفتگو کا محور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ محمد الرسول اللہ ﷺ کی دعا عمر رضی اللہ عنہ

((أَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ)) [سنن ابن ماجه:105]

❷ شجاعت و بہادری میں مثال عمر رضی اللہ عنہ

((مَنْ أَرَادَ أَنْ تُثْكِلَهُ أُمُّهُ وَيُوتَّمَ وَلَدُهُ وَتَرْمِلَ زَوْجَتُهُ فَلْيُلْقِنِي وَرَاءَ هَذَاالْوَادِيْ فَمَا تَبِعَهُ مِنْهُمْ اَحَدٌ)) [كنز العمال: ج 12 ص 575]

❸ غیرت اور عزت میں مثال عمر رضی اللہ عنہ

((أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ)) [صحيح بخاری :3242]

❹ دین کی پاسداری میں مثال عمر

((وَمَرَّ عَلَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ)) [صحيح بخاری: 7008]

❺ شیطان کے لیے ننگی تلوار عمر رضی اللہ عنہ

((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ)) [صحيح بخاری: 3294]

❻ حق اور سچ کی زبان عمر رضی اللہ عنہ

((إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَيَقُوْلُ بِهِ))

[صحيح الجامع :1834]

❼ فتنوں کے لیے بند دروازہ عمر رضی اللہ عنہ

((لاَ يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِتْنَةِ بَابٌ شَدِيْدُ الْغَلْقِ مَاعَاشَ هٰذَا بَيْنَ أَظْهُرِكَ)) [تفسير ابن رجب: ج1 ص 701]

❽ سیدنا جبریل علیہ السلام کے سلام کے حقدار عمر رضی اللہ عنہ

((أَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ أَقْرِئْ عُمَرَالسَّلَامَ))

[المعجم الاوسط :ج 6 ص 242]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❾ فرشتوں کی عزت کا حقدار عمر رضی اللہ عنہ

((مَا فِي السَّمَاءِ مَلَكٌ إِلَّا وَهُوَيُوَقِّرُعُمَرَ))

[الصواعق المحرقه:ج1 ص279]

❿ حضرت ابوبکر صدیق کے ہاں سب سے محبوب عمر رضی اللہ عنہ

((مَاعَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ عُمَرَ))

[لوامع الانوار البهية:232/1]

⓫ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں لینے والا عمر رضی اللہ عنہ

((اِلْبَسْ جَدِيْدًاوَعِشْ حَمِيْدًاوَمُتْ شَهِيْدًا))

[صحيح ابن حبان :6897]

⓬ خود اللہ رب العزت کا محبوب نظر عمر رضی اللہ عنہ

((فَكَانَ أَحَبُّهُمَاإِلَى اللّٰهِ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ)) [مسند احمد: 5696]

⓭ زہد اور تقوی کی مثال عمر رضی اللہ عنہ

((يَالَيْتَنِيْ هٰذِهِ التَّبِنَةُ وَلَيْتَنِيْ لَمْ أَكُ شَيْئًالَيْتَ أُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ))

[مصنف ابن ابی شیبه : 8/ 152]

⓮ دین اسلام کی سربلندی کا نام عمر رضی اللہ عنہ

((مَازِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ)) [صحيح بخاری:3684]

((أَوَّلُ مَنْ جَهَرَبِالْإِسْلَامِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ))

[المعجم الكبير للطبرانی:10731]

⓯ علم و معرفت میں مثال عمر رضی اللہ عنہ

((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ شَرِبتُ يَعنِي اللَّبَنَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى الرِّيِّ يَجرِي فِي ظُفُرِي أَو فِي أَظفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ عُمَرَفَقَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَهٗ؟ قَالَ الْعِلْمَ)) [صحيح بخاری:3681]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑯ میرے اور آپ کے لیے ہدایت کا سامان عمر رضی اللہ عنہ

((إِنْ يُطِعِ النَّاسُ أَبَا بَكرٍ وَعُمَرَ فَقَد أَرشَدُوْا))

[صحيح ابن حبان: 6901]

⑰ زبان نبوت سے شہادت کی خوشخبری سننے والا عمر رضی اللہ عنہ

((فَمَا عَلَيكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَو صِدِّيقٌ أَو شَهِيدَانِ))

[صحيح بخاری: 3686]

⑱ زبان نبوت سے جنت کی خوشخبری پانے والا عمر رضی اللہ عنہ

((اِفْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)) [صحيح بخاری: 3693]

⑲ میدان بدر میں اللہ کی جانب سے بخشش اور جنت کی بشارت سننے والے عمر رضی اللہ عنہ

((اعمَلُوا مَا شِئتُم فَقَد وَجَبَت لَكُم الجَنَّة))

[صحيح بخاری:6259]

((اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُم فَقَد غَفَرتُ لَكُم)) [صحيح بخاری :4274]

کیا عظمت ہے عمر کی .....کیا شان ہے عمر کی .....آپ ﷺ فرماتے ہیں:

⑳ اگر میرے بعد کوئی نبی آنا ہوتا تو نبوت کا درجہ عمر کے نصیب میں آتا

((لَوْكَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ)) [المستدرك: 495]

㉑ میری امت میں پہلی امتوں کی طرح الہام والا کوئی شخص ہوتا تو عمر ہوتا

((لَقَدْكَانَ فِيْمَاكَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ نَاسٌ مُحَدَّثُوْنَ فَإِنْ يكُ فِي أُمَّتِيْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ)) [صحيح بخاری: 3486]

بولتے زمیں پر ہیں۔ مالک الملک اسی رائے پہ اپنا حکم سنا کر، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کو پسندیدہ قرار دیتے ہیں۔ ذرا دیکھیے!

㉒ غزوہ بدر کے قیدیوں کی بات ہو:

((وَافَقْتُ رَبِّيْ عز و جل فِيْ ثَلَاثٍ فِيْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ وَفِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحِجَابِ وَفِيْ أُسَارٰى بَدْرٍ)) [حلية الاولياء: ج1 ص 42]

㉓ حجاب کے متعلق دیا ہوا مشورہ ہو:

((ولَو أَمَرتَ نِسَائَكَ أَن يَحتَجِبنَ فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ البَرُّ وَالفَاجِرُ فَنَزَلَت آيَةُ الحِجَاب)) [صحيح بخاری :402]

㉔ مقام ابراہیم کے متعلق دیا ہوا مشورہ ہو:

((و لَو اتَّخَذنَا مِن مَقَامِ إِبرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْامِن مَقَامِ إِبرَاهِيمَ مُصَلًّى)) [صحيح بخاری: 402]

㉕ کبھی شراب کی حرمت کی بات ہو:

((اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِى الْخَمْرِ بَيَانًاشَافِيًا)) [سنن نسائی: 5540]

㉖ کبھی عبداللہ ابن ابی منافق کی نماز جنازہ کی بات ہو:

((فَقَالَ تُصَلِّى عَلَيهِ وَهُوَ مُنَافِقٌ وَقَد نَهَاكَ اللَّهُ أَن تَستَغفِرَ لَهُم قَالَ إِنَّمَا خَيَّرَنِى اللَّهُ)) [صحيح بخاری :4672]

㉗ "فتبارك الله احسن الخالقين" کے بولے ہوئے الفاظ ہوں:

((قُلتُ أَنَا: فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ فَنَزَلَتْ: فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحسَنُ الخَالِقِين)) [تفسير ابن كثير:ج 5 ص 468]

㉘ "سواء عليهم" کبھی زبان سے نکلے ہوئے بول ہوں:

((قَالَ عُمَرُسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ "سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ)) [الصواعق المحرقه: ج1 ص 289]

㉙ غزوہ بدر کے متعلق "كما أخرجك ربك" کے بولے ہوئے الفاظ ہوں:

((فَأَشَارَ عُمَرُ بِالْخُرُوْجِ فَنَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى "كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ)) [الصواعق المحرقه: ج1 ص 289]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉚ کبھی امی عائشہ پہ لگی تہمت کے وقت کیا جانے والا مشورہ ہو:

((فِـیْ قِصَّةِ الْإِفْكِ قَالَ عُمَرُمَنْ زَوَّجَكَهَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ قَـالَ أَفَتَـظُـنُّ أَنَّ رَبَّكَ دَلَّـس عَـلَيْكَ فِيْهَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ فَنَزَلَتْ كَذٰلِكَ)) [الصواعق المحرقه: ج1 ص 289]

㉛ کبھی "أحل لكم ليلة الصيام" کا نزول دیکھتا ہوں:

((وَكَانَ عُمَرُ قَدْ أَصَابَ مِنَ النِّسَاءِ مِنْ جَارِيَةٍ أَوْمِنْ حُرَّةٍ بَعْدَ مَا نَـامَ وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَـذَكَـرَ ذٰلِكَ لَـهٗ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَائِكُمْ)) [مسند احمد: 22176]

㉜ "من كان عدو الله وملائكته" کا نزول دیکھتا ہوں:

((فَـقَـالَ عُـمَـرُ: مَـنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّهٗ قَالَ فَنَزَلَتْ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ))

[لسان عمر تفسير المظهری: 1/ 102]

㉝ "عَسَى رَبُّهٗ إِن طَلَّقَكُنَّ" کے الفاظ دیکھتا ہوں:

((وَاجتَـمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فِـی الـغَيرَةِ عَلَيهِ فَقُلتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّـهٗ إِن طَـلَّـقَـكُـنَّ أَن يُبَدِّلَهٗ أَزوَاجًا خَيرًا مِنكُنَّ فَـنَزَلَت هٰذِهِ الآيَةُ)) [صحيح بخاری: 402]

کیا شان ہے عمر کی، کیا مقام ہے عمر کا؟ بولتے زمین پر ہیں، رب اسے اپنی کلام میں بدل دیتے ہیں، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی عظمت تو مسلمہ ہے۔

آیئے دیکھیے! ان کی سیرت میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتی ہے:

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

دین اسلام کی اہمیت کو جاننے کا پیغام ہے

جب ایک یہودی نے مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُم))

اے امیر المؤمنین! آپ کی کتاب میں ایک آیت ہے اگر وہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوتی ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔

وہ کونسی آیت ہے؟

﴿ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اس دن کو بھی جانتے ہیں، اس جگہ کو بھی جانتے ہیں جہاں پہ اس آیت کا نزول ہوا۔[صحیح بخاری: 45]

دین کی اہمیت کو جاننے کا پیغام دیتے ہوئے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا خوب کہا تھا؟ شام کے راستے پہ جاتے ہوئے، اونٹنی سے اترتے ہیں، جوتے اترے ہوئے، لگام پکڑے ہوئے، جب ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: لوگ کیا کہیں گے؟ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((وَلَوْ يَقُلْ ذَاغَيْرَكَ أَبَاعُبَيْدَةَ جَعَلْتُهُ نَكَالاً لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ))

ابو عبیدہ تیرے علاوہ کوئی اور ہوتا تو میں اسے عبرت بنا دیتا۔

((إِنَّاكُنَّا أَذَلَّ قَوْمٍ فَأَعَزَّنَااللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ فَمَهْمَا نَطْلُبُ الْعِزَّبِغَيْرِمَا أَعَزَّنَا اللّٰهُ بِهِ أَذَلَّنَا اللّٰهُ)) [صحیح الترغیب والترھیب :2893]

ہم ذلیل تھے، عزت ملی تو اللہ کے فضل سے اسلام سے ملی اگر ہم نے اس سے ہٹ کر عزت لینا چاہی تو یاد رکھنا ہم ذلیل و رسوا ہو جائیں گے۔

حاضرین مجلس! ہمیں اللہ رب العزت کا شکر گزار ہونا چاہیے، جس مالک ارض و سماء نے ہمیں مسلمان بنایا، اسلام کی دولت سے نوازا

وہ دین جو کامل بھی ہے اور اکمل بھی ہے:

﴿اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ [المائدہ : 3]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت بڑی نعمت بھی ہے:

﴿وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي﴾ [المائدہ : 3]

بہت ہی واضح:

﴿تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ﴾ [النحل : 89]

بہت آسان بھی ہے:

﴿وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾ [الحج : 78]

فطرت کے عین مطابق بھی ہے:

﴿فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا﴾ [الروم : 30]

اللہ کا پسندیدہ بھی ہے:

﴿وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدہ:03]

جس کی راتیں دن کی طرح روشن ہیں:

((لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا)) [صحيح الجامع :4369]

جس سے روگردانی ہلاکت ہی ہلاکت:

((لَا يَزِيْغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ)) [صحيح الترغيب والترهيب :59]

دنیا وآخرت میں خسارے کے سوا کچھ بھی نہیں:

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [آل عمران:85]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو دین کی اہمیت اور اللہ کے اس فضل کو جانتے ہوئے دین کے اصولوں پہ کاربند فرمائے! آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

نماز پنجگانہ کی بروقت ادائیگی کا پیغام ہے

غزوہ احزاب کا موقع ہے، مکہ کے مشرکوں کی سازشیں ہیں، آج ملی ہوئی اسلام کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مخالف سب قوتیں ہیں، جس میں مکہ کے مشرک بھی ہیں، اثر ورسوخ رکھنے والے یہودی بھی ہیں۔ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورے سے، خندق کھودی جا رہی ہے۔ وقت کے ساتھ سورج ڈھلتا جاتا ہے، اپنی اپنی ذمہ داری میں اتنے مگن کہ عصر کی نماز کا وقت جاتا رہتا ہے۔

صحیح بخاری کی 596 نمبر روایت:

ذرا دیکھیے! عمر فاروق رضی اللہ عنہ کس بے چینی کے ساتھ، عصر کی نماز کے فوت ہو جانے کا ذکر کرتے ہیں:

((يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كِدتُ أُصَلِّي العَصرَ حَتَّى كَادَت الشَّمسُ تَغرُبُ))

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

((وَاللّٰهِ مَا صَلَّيتُهَا))

نماز عصر تو میری بھی رہتی ہے۔

پہلے عصر کی نماز ادا کی، پھر نماز مغرب ادا کی جاتی ہے۔

اللہ کرے یہ نماز کی فکر مجھے اور آپ کو بھی نصیب ہو جائے!

اور یہ بات میرے اور آپ کے دل میں راسخ ہو جائے کہ

❶ نماز ہے جو دین کا ستون ہے:

((وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ)) [صحيح الترغيب والترهيب: 2866]

❷ نماز ہے جو کفر اور شرک سے نجات کا سامان ہے:

((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ)) [صحيح مسلم: 82]

❸ نماز ہے جو غفلت سے نجات کا سامان ہے:

﴿وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ﴾ [الاعراف: 205]

❹ نماز ہے جو ایمانی وروحانی تازگی کا ذریعہ ہے:

((وَالصَّلَاةُ نُورٌ)) [صحيح مسلم :223]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ نماز ہے جو گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے:

﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنهَى عَنِ الفَحشَاءِ وَالمُنكَرِ وَلَذِكرُ اللَّهِ أَكبَرُ وَاللَّهُ يَعلَمُ مَا تَصنَعُونَ﴾ [العنکبوت:45]

❻ نماز ہے جو گناہوں کے کفارے کا ذریعہ ہے:

((مُكَفِّرَاتٌ مَابَيْنَهُنَّ إِذَااجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ)) [صحيح مسلم :233]

❼ نماز ہے جو گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ ہے:

﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيلِ إِنَّ الحَسَنَاتِ يُذهِبنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكرَى لِلذَّاكِرِينَ﴾ [هود : 114]

❽ نماز ہے جو دکھوں سے نجات کا ذریعہ ہے:

((كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلّٰى)) [صحيح الجامع :4703]

❾ نماز ہے جو سکون اور آرام کا ذریعہ ہے:

((وَ جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ)) [صحيح الجامع: 3124]

((قُمْ يَا بِلَالُ فَأَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ)) [سنن ابی داوود: 4986]

❿ نماز ہے جو اللہ کی مدد کا ذریعہ ہے:

﴿وَاستَعِينُوا بِالصَّبرِ وَالصَّلَاةِ﴾ [البقرہ : 45]

⓫ نماز ہے جو رزق میں فروانی کا ذریعہ ہے:

﴿وَأمُر أَهلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصطَبِر عَلَيهَا لَا نَسأَلُكَ رِزقًا نَحنُ نَرزُقُكَ وَالعَاقِبَةُ لِلتَّقوَى﴾ [طه : 132]

⓬ نماز ہے جو اللہ کے تقرب کا ذریعہ ہے:

((وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبدِي بِشَيءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افتَرَضتُ عَلَيهِ))

[بخاری: 6502]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓭ نماز ہے جو جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے:

((مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَانَ لَهُ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ))

[السلسله الصحيحه: 7/ 75]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت فاروق کے اس پیغام کو زندگی میں اتارتے ہوئے صحیح معنوں میں نماز کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

تواضع، عاجزی، انکساری اور سادگی کا پیغام ہے

قربان جاؤں فاروق تیری سادگی پہ۔ وقت کا خلیفہ ہے، ساڑھے بائیس لاکھ مربع میل حکومت کرنے والا بادشاہ ہے مگر کپڑے ہیں کہ بارہ بارہ ٹانکے لگے ہوئے:

((خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ وَهُوَ خَلِيْفَةٌ وَعَلَيْهِ اِزَارٌ فِيْهِ ثِنْتَا عَشْرَةَ رُقْعَةً)) [مختصر تاريخ دمشق: 1/ 2531]

ابن قیس کو دیکھئے! شام سے لوٹ کر آتے ہیں، دوپہر کا وقت ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ صدقے کے اونٹ کی مالش کر رہے ہیں۔ ابن قیس فرماتے ہیں "یاأمیر المؤمنین" کسی غلام کو کہہ دیا ہوتا؟

کیا تواضع تھی، کیا عاجزی تھی! فرماتے ہیں:

((وَأَيُّ عَبْدٍ هُوَ اَعْبُدُ مِنِّيْ)) مجھ سے بڑا غلام کون ہے؟

[تاريخ عمر بن الخطاب لابن جوزی: ص 71]

عمرو بن میمون ازدی فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے: امی عائشہ رضی اللہ عنہا کو میرا سلام دیجیے اور اللہ کے پیغمبر کے پہلو میں دفن کیے جانے کی درخواست پیش کیجئے۔

پیغام رساں واپس پہنچتا ہے آپ کی درخواست کو قبول کر لیا گیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ممکن ہے مجھے امیر المؤمنین سمجھتے ہوئے اجازت دی ہو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((فَإِذَا قُبِضتُ فَاحمِلُونِی ثُمَّ سَلِّمُوا ثُمَّ قُل یَستَأذِنُ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ فَإِن أَذِنَتْ لِی فَادفِنُونِی وَإِلَّا فَرُدُّونِی إِلَی مَقَابِرِ المُسلِمِینَ)) [صحیح بخاری :1392]

''جب میں فوت ہو جاؤں میری چارپائی کو دروازے پہ لے جانا، امی عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت طلب کرنا، عمر اپنے حبیب کے پہلو میں جگہ مانگتا ہے، اجازت دیں تو ٹھیک ورنہ جنت البقیع قبرستان میں دفنا دینا۔''

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو تکبر سے بچاتے ہوئے عاجزی اور انکساری سے مزین فرمائے! آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

نیکی میں آگے بڑھنے کا پیغام ہے

کیا شوق تھا، کیا رغبت تھی، کیسی وہ تربیت تھی، کیسی وہ ٹریننگ تھی (سبحان اللہ)!

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ آج نیکی میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں:

((فَقُلتُ الیَومَ أَسبِقُ أَبَابَکرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ یَومًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِیْ))

''گھر کا آدھا مال اللہ کے پیغمبر کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔''

مگر جب ابوبکر صدیق پہنچتے ہیں۔صدیق کیا لے کے آئے ہو؟ کہا جو تھا سب لے کے آیا ہوں چھوڑ کے آیا ہوں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار چھوڑ کے آیا ہوں۔

[سنن ابی داوود: 1678]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی نیکی میں آگے بڑھنے کی اور

﴿وَفِی ذَلِكَ فَلیَتَنَافَسِ المُتَنَافِسُونَ﴾ [المطففین : 26]

کی عملی تفسیر پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

کسی ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنے کا پیغام ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بازاروں میں رات کو چکر لگانا میرے اور آپ کے لیے پیغام رکھتا ہے کہ کسی ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنا کتنا بڑا عمل ہے۔

کبھی کتے کو پانی پلانا جب جنت کی بہاروں کا ذریعہ ہے پھر اشرف المخلوقات انسان کے کسی کام آنا اللہ رب العزت کے ہاں کس قدر انعام و اکرام کا باعث ہوگا ؟ اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

((وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ أَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ))

جو کسی کی حاجت کو پورا کرتا ہے اللہ رب العزت اس کی حاجات کو پورا فرماتے ہیں۔

((وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ)) [صحيح الجامع:6707]

''جو کسی کی تکلیف کو دور کرتا ہے اللہ رب العزت قیامت کی تکالیف سے اسے نجات عطا فرمائیں گے۔''

اللہ رب العزت سیرت کے اس پہلو کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو ایک دوسرے کے کام آنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام ہے

کبھی گھر کا آدھا مال لے کر، دربار نبوت میں پیش کرنا، کبھی ایک عورت کے سوال پہ

((يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، يَاخَلِيْفَةَ الْمُسْلِمِيْنَ))

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سوال کرتی ہے:

((هَلَكَ زَوجِي وَتَرَكَ صِبِيَّةً صِغَارًا))

میرا خاوند اس دنیا سے رخصت ہو چکا، نا کھانے کو کچھ ہے، نا پینے کو کچھ ہے نا ذریعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاش ہے، نا کوئی آمدنی کا ذریعہ ہے، کہیں بھوک میرے بچوں کو نگل نا لے؟

کس طرح عمر فاروق رضی اللہ عنہ "مَرحَبًا بِنَسَبٍ قَرِیب" بولتے ہیں! ساز وسامان سے لدے ہوئے اونٹ کی مہار پکڑاتے ہیں اور کہتے ہیں:

((فَلَنْ یَفنَی حَتَّی یَأتِیکُم اللّٰہُ بِخَیرٍ)) [صحیح بخاری: 4160]

پریشان نہ ہونا یہ خیر آپ تک پہنچتی رہے گی۔

سیرت کے اس پہلو کو زندگی میں اتارنا، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

میرے اور آپ کے لیے:

❶ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((اللّٰھُمَّ أَعطِ مُنفِقًا خَلَفًا)) [صحیح بخاری :1442]

❷ گناہوں کو دھونے کا ذریعہ:

((وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَةَ کَمَایُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ))

[صحیح الجامع :5136]

❸ بیماری سے نجات کا ذریعہ:

((دَاوُوْا مَرضَاکُمْ بِالصَّدَقَةِ)) [صحیح الترغیب والترھیب: 744]

❹ عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ:

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ أَھْلِھَا حَرَّ الْقُبور)) [سلسلہ الصحیحہ: 8/ 42]

❺ عرش الٰہی کے سائے کا ذریعہ:

((وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخفَاھَا)) [صحیح بخاری: 1423]

❻ جہنم سے نجات کا ذریعہ:

((اتَّقُوا النَّارَ وَلَو بِشِقِّ تَمرَةٍ)) [صحیح بخاری: 1417]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت فاروق کے اس پہلو کو سمجھتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق عطا فرمائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

محبت مصطفیٰ کا پیغام ہے

قربان جاؤں فاروق تیری عظمت پہ، کس طرح محمد الرسول اللہ ﷺ کا ہاتھ تھاما ہوا ہے؟ اور اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں:

((يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيءٍ إِلَّا مِنْ نَفسِيْ))

اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے آپ دنیا کی ہر چیز سے عزیز ہیں سوائے میری جان کے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

جب تک جان سے بھی زیادہ محمد الرسول اللہ ﷺ محبوب نہیں ہو جاتے ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو ایسی محبت نا صرف دل میں رکھنے کی بلکہ عملی طور پر آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے کہ میں اور آپ ﴿فَاتَّبِعُونِي يُحبِبكُمُ اللّٰه﴾ کے مصداق بن جائیں اور اللہ کی محبت کے حقدار بن جائیں! آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اطاعت نبوی ﷺ کا پیغام ہے

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کس طرح حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے مخاطب کر کے فرماتے ہیں:

((إِنِّي أَعلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنفَعُ))

میں جانتا ہوں تو پتھر ہے نا تو نفع کا مالک نا تو نقصان کا مالک ہے۔

((وَلَولَا أَنِّي رَأَيتُ النَّبِيَّ V يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلتُكَ))

[صحيح بخاری: 1597]

اگر میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو نا دیکھا ہوتا تو یہ عمر تجھے کبھی بوسہ نا دیتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری زندگی میں اگر یہ فکر آجائے؟

میرا اٹھنا میرا بیٹھنا.....

میرا سونا میرا جاگنا.....

میری فجر.....میری ظہر.....عصر.....مغرب.....عشاء.....

زندگی کے جمیع معاملات میں اس لیے کرتا ہوں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے کیا تھا محمدِ مصطفیٰ نے کیا تھا اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اطاعت نبوی کی حقیقی عملی شکل پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

احترام مصطفیٰ ﷺ کا پیغام ہے

سیرت فاروق میں صرف محبت مصطفیٰ نہیں، سیرت فاروق میں صرف اطاعت نبوی ہی نہیں اکرام مصطفیٰ اور احترام کا پیغام بھی شامل ہے۔

ذرا دیکھیے! جب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دو لوگوں کو مسجد میں آواز بلند کرتے سنا بلا کر کیا کہا تھا:

((مَن أَنتُمَا أَو مِن أَينَ أَنتُمَا؟))

کہاں سے آئے ہو؟

((مِن أَهلِ الطَّائِفِ))

طائف سے آئے ہیں۔

فرمایا: ((لَـو كُـنْتُمَا مِن أَهلِ البَلَدِ لَأَوجَعتُكُمَا تَرفَعَانِ أَصوَاتَكُمَا فِي مَسجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)) [صحیح بخاری :470]

''اگر تم مدینے سے ہوتے تو تمہیں میں ادب سکھاتا اللہ کے پیغمبر کی مسجد میں تم آواز بلند کرتے ہو؟''

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو حقیقی معنوں اکرام مصطفیٰ اور احترام مصطفیٰ کی دولت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصیب فرمائے! آمین

سیرت فاروق ﷺ کا دسواں پیغام میرے اور آپ کے نام

خوف خداوندی کا پیغام ہے:

کہ کس طرح آنکھوں میں آنسوؤں کی جھڑیاں لے کر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((یَالَیْتَنِیْ هٰذِهِ التَّبِنَةُ وَلَیْتَنِیْ لَمْ أَكُ شَیْئًالَیْتَ أُمِّیْ لَمْ تَلِدْنِیْ))

[مصنف ابن ابی شیبه : 8/ 152]

ہائے کاش میں مٹی ہوتا، کچھ بھی نہ ہوتا، میری ماں مجھے جنم ہی نہ دیتی۔ کیوں ایسا کرتے تھے کہ خوف خداوندی سے لرز جاتے تھے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو خوفِ خداوندی کی عملی تفسیر پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا گیارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

عدل وانصاف کا پیغام ہے

عدلِ فاروقی کو الفاظ کی مالا میں کیسے ڈھال دوں؟

جس کے عدل کو بیان کرے، آمنہ کا لال بیان کرے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 3682 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے بیان فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ))

عمر کی زبان سے جاری ہوتی ہے، حق اور عدل کی بات ہی جاری ہوتی ہے۔

عدلِ فاروقی کا انداز دیکھیے:

عدل سے انسان کب منہ موڑتا ہے؟ جب عمومی طور پہ بات اپنوں پہ آتی ہے۔ مگر اندازِ فاروق دیکھیے۔ اپنے گھر والوں سے مخاطب ہوتے: میں نے منع کیا ہے، لوگوں کو اس کام سے منع کیا ہے۔ اب ان کی نظریں جمی ہوئی ہیں، تمہی لوگوں پہ جمی ہوئی ہیں، وہ منتظر ہیں، عمر کے گھر والے، عمر کے اپنے کب اس لائن کو کراس کرتے ہیں۔ اگر تم پابندی نہیں کرو گے تو یاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھنا قانون کی حدود میں وہ بھی نہیں رہیں گے اس لیے فرمایا کرتے تھے:

((وَاَیْمَ اللّٰہِ لَا اُوْتِیَ بِرَجُلٍ مِّنْکُمْ فَعَلَ الَّذِیْ نَھَیْتُ عَنْہُ اِلَّا اَضْعَفْتُ عَلَیْہِ الْعُقُوْبَۃَ لِمَکَانِہٖ مِنَّیْ)) [مصنف عبد الرزاق: 20713]

جس کام سے میں نے منع کیا ہے، اگر تم میں سے کوئی جرات کرے گا، میں سزا بھی دوں گا، دوگنا دوں گا، قدم رکھنا سنبھل کے رکھنا۔

عدلِ فاروقی کا انداز دیکھیے:

ایک جانب یہودی ہے، ایک جانب مسلمان ہے، مقدمہ عمر کی عدالت میں پہنچتا ہے، فیصلہ جب یہودی کے حق میں سنا دیا جاتا ہے۔ تھا تو یہودی مگر زبان سے بول کر کہتا ہے:

((وَاللّٰہِ لَقَدْ قَضَیْتَ بِالْحَقِّ)) یہ فیصلہ ہے، حق پہ مبنی فیصلہ ہے۔ پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگا ہمارے علم کے مطابق، ایک فرشتہ دائیں جانب، ایک فرشتہ بائیں جانب، مگر اتنی دیر، جب تک بات حق کی ہوتی ہے، جب تک بات عدل کی ہوتی ہے۔

((یُسَدِّدَانِہٖ وَیُوَفِّقَانِہٖ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ))

[مؤطا امام مالك:1206]

کوئی عدل کو چھوڑ دے، نہ فرشتے ہوتے ہیں نہ فرشتوں کی دعا ہوتی ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایسا ہی عدل نصیب فرمائے اور اس حقیقت سے آشنا فرمائے کہ

عدل و انصاف کو اختیار کرنا:

❶ تو اللہ کے نبی کی اطاعت ہے:

((فَأَعطِ كُلَّ ذِی حَقٍّ حَقَّهُ)) [صحيح بخاري: 1968]

❷ بلکہ اللہ کی اطاعت ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأمُرُ بِالعَدلِ﴾ [النحل : 90]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ صراط مستقیم کا ذریعہ ہے:

﴿ وَمَن يَأْمُرُ بِالعَدلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُستَقِيمٍ ﴾ [النحل : 76]

❹ تقوی جیسی دولت کا ذریعہ ہے:

﴿اعدِلُوا هُوَ أَقرَبُ لِلتَّقوَى﴾ [المائدہ : 8]

❺ اللہ کی محبت کا ذریعہ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ المُقسِطِينَ ﴾ [المائدہ : 42]

❻ روز قیامت نور کے منبروں کا ذریعہ ہے:

((اَلْمُقْسِطُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى مَنَابِرِ مِنْ نُّوْرٍ))

[صحيح بن حبان: 4484]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایسا عدل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا بارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حسن خاتمہ کے سوال کا پیغام ہے

کس طرح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اللہ رب العزت سے یہ دعا کیا کرتے تھے۔

((اللَّهُمَّ ارزُقنِي شَهَادَةً فِي بَلَدِ رَسُولِك)) [صحيح بخاری : 7/ 199]

اے اللہ موت دینا، شہادت کی موت دینا.....

اے اللہ موت دینا، اپنے حبیب کے شہر مدینہ طیبہ میں موت دینا.....

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی حسنِ خاتمہ کی دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت فاروق رضی اللہ عنہ کا تیرہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت وتبلیغ کی اہمیت کو جاننے کا پیغام ہے

تکلیف کی شدت ہے، ایک نوجوان کو دیکھا ہے، شلوار ٹخنوں سے نیچے ہے، اس کو بلایا ہے کتنے پیارے کلمات بول کر، میرے اور آپ کے نام یہ پیغام چھوڑا ہے کہ دعوت وتربیت کا سلسلہ کتنا مبارک سلسلہ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں:

((اِرْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنَّهٗ أَتْقٰى لِرَبِّكَ وَأَنْقٰى لِثَوْبِكَ))

[مصنف ابن ابی شیبہ :5/ 166]

''اپنی تہبند کو اٹھا لیجیے! رب کی رضا بھی ملے گی اور کپڑے بھی صاف رہیں گے۔''

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کو سیرت کے ان پہلوؤں کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔آمین یا رب العالمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت عثمان رضی اللہ عنہ: کا پیغام میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾

اہم نکات

1. عظمتِ ذوالنورین رضی اللہ عنہ:
2. حیاء اور پاکدامنی کا پیغام:
3. تعلق بالقرآن کا پیغام:
4. تہجد کے اہتمام کا پیغام:
5. مسجد کے ساتھ وابستگی کا پیغام:
6. حسن اخلاق کا پیغام:
7. انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:
8. اتباع سنت کا پیغام:
9. آخرت کی تیاری کا پیغام:
10. رب سے اچھی امید کا پیغام:

اللہ ذوالجلال کی عطاؤں میں سے مال بھی بہت بڑی نعمت ہے اگر وہ مال اللہ سے دور نہ کرنے والا ہو، مالک الملک کی نعمتوں میں سے اولاد بھی بہت بڑی نعمت ہے اگر وہ صدقہ جاریہ بننے والی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾

مال بھی فتنہ، اولاد بھی فتنہ، کتنے ہی ایسے ہیں جو مال کی فراوانی میں رب سے دور ہوگئے، کتنے ہی ایسے ہیں اولاد کی خاطر حلال اور حرام کی تمیز تک بھول گئے، مگر ایسے خوش نصیب بھی ہیں مال تو ملا تھا مگر وہی مال اللہ کی راہ میں لٹا کر اور زیادہ اللہ کا تقرب لینے والے بن گئے ان خوش نصیبوں میں سے ایک نام ہے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ آج کی ہماری گفتگو کا محور سیرتِ عثمان کا پیغام میرے اور آپ کے نام، سیدنا عثمان کی عظمت کو لفظوں میں کیسے ڈھال دوں؟

❶ پیغمبرِ کائنات کے داماد عثمان رضی اللہ عنہ:

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ أُزَوِّجَ كَرِيْمَتَيَّ عُثْمَانَ))

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل 512/1]

❷ ذوالنورین کا درجہ پانے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ)) [فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل 423/1]

❸ محمد کا کس قدر پیار حاصل کرنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((لَوْ كَانَتْ عِنْدَنَا ثَالِثَةٌ لَزَوَّجْنَاكَهَا يَا عُثْمَانُ))

[مجمع الزوائد للهيثمي 83/9]

❹ محمد کا کس قدر اعتماد حاصل کرنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((لَوْ مَكَثَ كَذَا مَا طَافَ حَتّٰى أَطُوْفَ)) [الرياض النضرة في مناقب العشرة للمحب الطبري ص 491 وفي سنده ضعف]

❺ بزبانِ نبوت امین کا لقب پانے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيْنِ وَأَصْحَابِهِ))

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل 450/1]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❻ **بزبانِ نبوت شہادت کی خبر سننے والے عثمان رضی اللہ عنہ:**

((أُسْكُنْ أُحُدُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّانَبِيٌّ وَصِدِّيْقٌ وَشَهِيْدَانِ))

[صحیح بخاری:3697]

❼ **بزبانِ نبوت خلافت کی بشارت سننے والے عثمان رضی اللہ عنہ:**

((يَا عُثْمَانُ اِنَّ اللّٰهَ عَسٰى اَنْ يُّلْبِسَكَ قَمِيْصًا))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 631/1]

❽ **بزبانِ نبوت جنت کی بشارتیں سننے والے عثمان رضی اللہ عنہ:**

((مَنْ حَفَرَ رُوْمَةَ فَلَهُ الْجَنَّةَ)) [صحیح بخاری: 2778]

((مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ)) [صحیح بخاری: 2778]

((اِفْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)) [صحیح بخاری: 3693]

❾ **بزبانِ نبوت بخشش کی دعائیں لینے والے عثمان رضی اللہ عنہ:**

((جَهَّزَ هٰؤُلَاءِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ)) [مسند البزار: 391]

((غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا عُثْمَانُ)) [فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 456/1]

❿ **بزبانِ نبوت کامیابی کی گارنٹی پانے والے عثمان رضی اللہ عنہ:**

((مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ)) [جامع ترمذی: 3701]

⓫ **خاندانِ قریش کے محبوب نظر عثمان رضی اللہ عنہ:**

((أُحِبُّكَ وَالرَّحْمٰنِ حُبَّ قُرَيْشٍ لِعُثْمَانَ))

[موسوعه التاريخ الاسلامی لأحمدشبلی 618/1]

⓬ **ہدایت کے نور سے منور عثمان رضی اللہ عنہ:**

((هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى)) [فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 450/1]

⓭ **حق اور سچ کی پہچان عثمان رضی اللہ عنہ:**

((هٰذَا وَأَصْحَابُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَقِّ))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 1 /449]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑰ حیا اور پاکدامنی میں مثال عثمان رضی اللہ عنہ:

((وَأَصْدَقُهَا حَيَاءً عُثْمَانُ)) [فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 604/1]

⑱ صلہ رحمی میں مثال عثمان رضی اللہ عنہ:

((وَأَوْصَلُهُمْ لِلرَّحِمِ)) [فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 452/1]

⑲ تقوی میں مثال عثمان رضی اللہ عنہ:

((لَعُثْمَانُ كَانَ أَتقَاهُمْ لِلرَّبِّ))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 455/1]

⑳ ایمان کی حفاظت کرنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((وَإِنْ كَانَ عُثْمَانُ لَأَحْصَنُهُمْ فَرْجًا))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 1 /452]

㉑ فرشتوں کے ہاں بلند مقام رکھنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((أَسْتَحْيِيْ مِنْ رَّجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)) [صحيح مسلم: 2401]

㉒ صحابہ کرام کے ہاں بلند مقام رکھنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((لَا تَسُبُّوا عُثْمَانَ فَإِنَّاكُنَّانَعُدُّهُ مِنْ خِيَارِنَا))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 461/1 قول ابن عمر]

㉓ علمِ وراثت میں مہارت رکھنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 461/1]

㉔ رب کے دین کے لیے دو بار ہجرت کرنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ)) [مسند أحمد بن حنبل : 480]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۱ لوطؑ کے بعد اہل خانہ کے ساتھ ہجرت کا اعزاز رکھنے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((اِنَّ عُثْمَانَ لَأَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اللّٰهِ بِأَهْلِهِ بَعْدَ لُوْطٍ))

[المعرفة والتاريخ للفسوى 268/3 ضعيف الاسناد]

۴۲ بدر میں شرکت کے بغیر ثواب کے حقدار عثمان رضی اللہ عنہ:

((اِنَّ لَكَ اَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ))

[صحيح البخارى:3699]

۴۳ جنت میں رفاقتِ مصطفیٰ کا اعزاز پانے والے عثمان رضی اللہ عنہ:

((لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

[فضائل الصحابة لأحمدبن حنبل 466/1]

میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ: کی کس کس عظمت کا تذکرہ کروں؟

ان کی عظمت تو مسلمہ ہے جو اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ان کی عظمت کو جانا جائے، پہچانا جائے۔ جن کی فضیلت کا تذکرہ رب کی کلام نے کیا ہو۔

کبھی ﴿أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاءَ اللَّيْلِ﴾ کے الفاظ کے ساتھ۔

کبھی ﴿وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ کے الفاظ کے ساتھ۔

آیئے دیکھیے آپ کی سیرت میرے اور آپ کے لیے کون کون سے پیغامات رکھتی ہے۔

سیرت ذوالنورین کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

حیاء اور پاکدامنی کا پیغام ہے:

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا تھا، جامع ترمذی کی 3590 نمبر روایت:

((وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

میری امت میں سب سے زیادہ باحیاء اگر کوئی شخصیت ہے تو وہ ہے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔ اسی لیے تو نبوت کی زبان سے ایسا جواب جاری ہوا تھا۔ امی عائشہ رضی اللہ عنہا سوال کرتی ہیں، میرے والد محترم تشریف لائے تھے، آپ اسی طرح تشریف فرما تھے، سیدنا عمر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لائے تھے آپ اسی طرح تشریف فرما تھے، پھر دروازے پہ دستک ہوئی تھی، جب پتہ چلا تھا کہ یہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں آپ نے فرمایا تھا ذرا ٹھہر جایئے، آپ سیدھے ہوکر بیٹھتے ہیں، اپنے کپڑوں کو سنبھالتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب دیتے ہیں:

((أَلا أَسْتَحْيِي مِنْ رَّجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)) کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس کا حیا کرتے ہوں آسمان کے نورانی فرشتے بھی حیا کرتے ہوں؟ بزبانِ نبوت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے حیا کا تذکرہ، مختلف روایتوں میں سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے حیا کا تذکرہ میرے اور آپ کے لیے پیغام رکھتا ہے کہ

حیاء ہو، میری آنکھ میں بھی حیاء ہو.....

حیاء ہو میری زبان کے ہر ہر بول میں بھی حیاء ہو.....

حیاء ہو میرے کان کے سننے میں بھی حیاء ہو.....

رب سے حیاء کا مطلب ہے: ((أَنْ تَحْفَظَ الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى))

رب سے حیاء کا مطلب ہے: ((أَنْ تَحْفَظَ الْبَطَنَ وَمَا وَعٰى))

میں کھاتا ہوں، حلال کھا کر حیاء کا اہتمام کروں۔ حرام سے بچتے ہوئے حیاء کا اہتمام کروں، حرام سے اجتناب کروں، موت اور گلنے سڑنے کو یاد کروں فرمایا: جو شخص یہ کام کر لیتا ہے، دنیا کی زینت کو چھوڑتا ہے آخرت کی فکر کرتا ہے، یہ وہ بندہ ہے جس نے حقیقت میں اللہ سے حیاء کیا ہے۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو حقیقی معنوں میں حیاء جیسی دولت نصیب فرمائے۔ آمین

یہی حیاء ہے جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمان کا ذریعہ:

((وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ)) [صحيح بخاری :09]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷ **ایمانی تازگی کا ذریعہ:**

((مَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ)) [الادب المفرد :601]

❸ **بہت بڑی خیر کا ذریعہ:**

((اَلْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ)) [صحيح مسلم :166]

❹ **اسلام کو زندہ رکھنے کا ذریعہ:**

((وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ)) [سنن ابن ماجه :4181]

❺ **گناہوں سے بچنے کا ذریعہ:**

((اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ)) [صحيح بخاری: 3484]

❻ **جنت میں جانے کا ذریعہ:**

((اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ)) [جامع ترمذی:2009]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

رب کی کلام کے ساتھ تعلق جوڑنے کا پیغام ہے

کس طرح سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ایک رات میں پورا پورا قرآن پڑھنے والے۔ جب باغی آئے تھے، سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پہ حملہ کرنے کے لیے، ان کی بیوی نے یہی جملے بولے تھے، تم ایسی شخصیت کو مارنے کے لیے آئے ہو جو ایک ایک رکعت میں اللہ کی کلام پوری کی پوری تلاوت کرنے والی ہے۔

امام ابن مبارک رحمہ اللہ، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ، امام ابن کثیر رحمہ اللہ اور امام البانی رحمہ اللہ ایسی سندوں کے ساتھ روایات لے کر آئے ہیں کہ سیدنا عثمان ایک ایک رات میں پورا پورا قرآن مجید اللہ کے فضل سے تلاوت کرنے والے تھے اور یہی سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے پورے کا پورا قرآن مجید جمع کیا، جو جامع قرآن جیسے لقب سے نوازے گئے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنے ہی اہتمام کے ساتھ عشرہ قراءات کو اس انداز سے محفوظ کیا کہ آج جو قراءات منزل من اللہ تھیں سب کی سب اصلی حالت میں محفوظ ہیں۔

فرمایا کرتے تھے مجھے یہ بات قطعاً گوارہ نہیں کہ میرا ایک دن گزرے صرف ایک دن جس کے اندر میں نے کلامِ الٰہی کو نہ دیکھا ہو اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو قرآن مجید سے ایسی ہی وابستگی نصیب فرمائے۔ آمین

رب کی کلام کے ساتھ ایسی وابستگی میرے اور آپ کے لیے:

❶ ہدایت کا ذریعہ:

﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرہ: 2]

❷ قلبی نور کا ذریعہ:

((فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ)) [صحيح الترغيب والترهيب:2233]

❸ قلبی بہار کا ذریعہ:

((اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ)) [السلسلة الصحيحة:199]

❹ بہت بڑی خیر کا ذریعہ:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [ترمذی: 2907]

❺ بہت بڑے ثواب کا ذریعہ:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُوْلُ لَكُمُ الم حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ)) [ترمذی:2910]

❻ بہت بڑی فضیلت کا ذریعہ:

((اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [سنن ابن ماجه: 212]

❼ جسمانی روحانی شفاء کا ذریعہ:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ﴾ [الاسراء: 82]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❽ راحت وتسکین کا ذریعہ:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [الرعد : 28]

❾ برکتوں کے حصول کا ذریعہ:

﴿وَهٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾

[الانعام : 155]

❿ رحمت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾

[الاعراف : 204]

⓫ رضائے الٰہی کا ذریعہ:

((يَارَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضٰى عَنْهُ)) [جامع ترمذی:2915]

⓬ اجر الٰہی کا ذریعہ:

((اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُوْنَ عَلَيْهِ)) [صحيح الجامع:1164]

⓭ عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ:

((سُوْرَةُ تَبَارَكَ هِيَ الْمَانِعَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [صحيح الجامع:3643]

⓮ روز قیامت شفاعت کا ذریعہ:

((اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَاِنَّهٗ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ))

[صحيح الجامع:1165]

⓯ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((مَنْ جَعَلَهٗ اَمَامَهٗ قَادَهٗ اِلَى الْجَنَّةِ)) [صحيح الجامع:4443]

⓰ جنت میں درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ كُنْتَ تَقْرَئُهَا))

[صحيح الجامع : 8122]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے قرآن مجید کے ساتھ حقیقی وابستگی نصیب فرمائے! آمین۔

سیرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

شبِ بیداری یعنی تہجد کے اہتمام کا پیغام ہے

قرآنِ مجید میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَائِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ﴾

ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہاں جس شخص کا تذکرہ کیا گیا ہے، جس کی رات گزرتی ہے، قیام، رکوع اور سجدہ میں گزرتی ہے (سَاجِدًا وَّ قَائِمًا) رب کے سامنے جوابدہی سے کس قدر وہ ڈرتا بھی ہے (يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ) رب کی رحمت کا امیدوار بھی ہے، اس سے مراد سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں آپ ان کے قیام کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ایک ہی رات میں یوں اللہ کے قرآن کی اللہ کے فضل سے تلاوت کرنے والے ہوں۔

جن کی شاگردی میں تھے وہ معلمِ کائنات خود اتنا لمبا قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک میں ورم آجایا کرتے تھے امی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی یا رسول اللہ آپ کے تو اگلے پچھلے سب اللہ نے معاف فرما دیے ہیں آپ ایسا کیوں کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کیا میں پسند نہ کروں؟ کہ میں اللہ کا شکر گزار بندہ بن جاؤں۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو صحیح معنوں میں تہجد کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے!

سیرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اللہ کے گھر مسجد کے ساتھ وابستگی کا پیغام ہے

مسجدِ نبوی کو تاریخ کے اوراق پلٹ کر دیکھیے کس طرح سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب مسجد کی توسیع کی بات ہوتی ہے دونوں ہاتھوں سے خرچ کرتے ہیں بزبانِ نبوت جنت کی بشارتیں ہوتی ہیں اور پھر روایت بھی وہی لے کر آئے ہیں جس سے مسجد کے ساتھ تعلق کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترغیب ملتی ہے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ((مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَـهٗ بَيْتًـا فِـالْجَنَّةِ)) جو اللہ کی رضا کے لیے اللہ کا گھر مسجد بناتا ہے اللہ رب العزت اس کی مثل اس کا گھر جنت میں بنا دیتے ہیں۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو مسجد کے ساتھ تعلق جوڑنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حسنِ اخلاق کا پیغام ہے۔

ایک تو وہ ہے جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی اس کے والد نے دی ہو.....

ایک تو وہ ہے جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی اس کے والدہ نے دی ہو.....

ایک تو وہ ہے جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی اس کے عزیز رشتہ داروں نے دی ہو.....

ایک تو وہ ہے جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی اہلِ محلّہ گاؤں والوں نے دی ہو.....

ایک تو وہ ہے جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی اپنوں بیگانوں سبھی نے دی ہو.....

اس کا اخلاق کتنا عظیم ہوگا جس کے حسنِ اخلاق کی گواہی دی ہو خود آمنہ کے لال نے دی ہو۔ آپ ﷺ اپنی بیٹی رقیہ کے گھر تشریف لاتے ہیں، آپ نے کیا دیکھا کہ بیٹی اپنے خاوندِ محترم کا سر دھو رہی ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں: ((يَـابُـنَيَّةَ أَحْسِـنِيْ اِلَى أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ)) بیٹا ابوعبداللہ کے ساتھ سلوک کرنا بہت ہی اچھا سلوک کرنا۔

((فَإِنَّهٗ أَشْبَهُ أَصْحَابِيْ بِيْ خُلُقًا)) [مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:14500]

میرے صحابہ میں سے سب سے زیادہ میرے اخلاق کے مشابہ ہے تو میرا عثمان میرے اخلاق کے مشابہ ہے اس سے بڑی خوش نصیبی اور کیا ہوسکتی ہے کہ کسی کا اخلاق ہو جائے، اخلاق مصطفیٰ جیسا اخلاق ہو جائے۔

اللہ رب العزت سیرت عثمان کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو اپنے اخلاق کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام ہے

بئرِ رومہ کی بات ہو:

((مَنْ يَشْتَرِيْ بِئْرَ رُوْمَةَ)) [سنن نسائی: 3638]

مسجدِ نبوی کی توسیع کی بات ہو:

((مَنْ يَشْتَرِيْ بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ)) [جامع ترمذی: 3703]

غزوہ تبوک کی بات ہو:

((مَنْ جَهَّزَ عَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ)) [صحیح بخاری: 2778]

میں کس کس موقعے کی بات کروں، دونوں ہاتھوں سے اللہ کی راہ میں اپنے مال کو لٹا کر مجھے اور آپ کو پیغام دیا کہ رب کی راہ میں خرچ کرنا کتنی عظمتوں کا ذریعہ ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو سیرت کے اس پہلو کو سمجھتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اتباعِ سنت کا پیغام ہے

سیدنا حمران رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ پانی منگواتے ہیں، وضو کرتے ہیں، ہاتھ دھوتے ہیں، پھر کلی کرتے ہیں، پھر ناک میں پانی چڑھاتے ہیں، پھر چہرہ دھوتے ہیں، پھر بازو دھوتے ہیں، پھر سر کا مسح کرتے ہیں، مسکراتے ہیں اور اپنے ساتھیوں سے فرماتے ہیں، مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں مسکراتا ہوں تو کس لیے مسکراتا ہوں، جب سوال کیا گیا امیر المؤمنین آپ مسکرائے ہیں تو کیوں مسکرائے ہیں، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے اس جگہ کے قریب پانی منگوایا، وضو فرمایا جس طرح میں نے وضو کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرانے لگے اور فرماتے ہیں آپ مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے میں مسکرایا ہوں تو کیوں مسکرایا ہوں ((أَلَا تَسْئَلُوْنِيْ مَا أَضْحَكَنِيْ)) کیا انداز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، پیغمبرِ کائنات کے مسکرانے کو بھی یاد رکھا، جہاں مسکرائے تھے وہاں مسکرا دیے۔ پیغمبرِ زماں وضاحت فرماتے ہیں انسان کرتا تو وضو ہے میرا رب اس کے سبھی گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایسی ہی اتباع نصیب فرمائے۔

سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

آخرت کی تیاری کا پیغام ہے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہانی بیان کرتے ہیں جب اُمیر المؤمنین کسی قبر کے پاس سے گزرتے، اتنا روتے اتنا روتے کہ داڑھی آنسوؤں سے تر ہو جاتی، جب کہا گیا جنت کی بات ہوتی ہے، جہنم کی بات ہوتی ہے اس انداز سے آنسوؤں کی جھڑیاں نہیں ہوتیں فرماتے ہیں:

((اِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ الْاٰخِرَة))

آخرت کی منزلوں میں سے قبر پہلی منزل ہے۔

((فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ أَيْسَرُ))

اگر یہاں نجات ہوئی بعد میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں۔

((وَاِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ أَشَدُّ مِنْهُ))

اگر یہاں نجات نہ ہوسکی بعد میں ناکامیاں ہی ناکامیاں ہیں۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو بھی اسی انداز سے آخرت کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

رب سے اچھی امید کا پیغام ہے

دورِ صدیق ہے، قحط کا زمانہ ہے، لوگ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے ہیں، زمین ہے کہ بنجر ہے، بارش ہے کہ ہوتی نہیں، حالات ہیں کہ سنورتے نہیں، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صبر سے کام لیجیے، میرا رب کوئی نہ کوئی راستہ ضرور نکال دے گا، تھوڑی ہی دیر بعد، شام سے مالِ تجارت لے کر، سیدنا عثمان کے ملازمین پہنچے ہیں، سو اونٹ ہیں جو غلے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لدے ہوئے ہیں، لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچتے ہیں، کہا کس لیے آئے ہو؟ کہنے لگے قحط کا زمانہ ہے، لوگ پریشان اور پریشان ہیں، آپ کے پاس غلہ ہے آپ ہمیں وہ بیچ دیجیے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اھلا و سھلا ،خوش آمدید، یہ تاجر حضرات جب بیٹھ جاتے ہیں، سارے کا سارا غلہ سیدنا عثمان کے گھر میں رکھا ہے، پوچھا بتاؤ کتنا منافع دیتے ہو؟ کہنے لگے بیس فیصد، فرمایا زیادہ کیجیے کہنے لگے پچاس فیصد کہا اور زیادہ کیجیے، تاجر کہنے لگے ابوعمرو تجھے اس سے زیادہ کوئی منافع نہیں دینے والا، کہا مجھے کئی سو گنا منافع مل رہا ہے، کس کی جانب سے ؟ اللہ ذالجلال کی جانب سے اور فرماتے ہیں ، میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے سارے کا سارا غلہ غریب مسلمانوں کے لیے صدقہ کر دیا ہے۔

[الرقة والبكاء لابن قدامه ص:190]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اچھی امیدیں اپنے سے جوڑنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت علی رضی اللہ عنہ: کا پیغام
میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ﴾

اہم نکات

1. عظمتِ علی رضی اللہ عنہ:
2. خوفِ خداوندی کا پیغام:
3. ایمان و یقین کا پیغام:
4. ادبِ مصطفیٰ کا پیغام:
5. اطاعتِ نبوی کا پیغام:
6. امیر کی اطاعت کا پیغام:
7. خاموشی کی عظمت کو پہچاننے کا پیغام:
8. ذکرِ خداوندی کا پیغام:
9. دعوت و تبلیغ کا پیغام:
10. حسنِ اخلاق کا پیغام:
11. عدل و انصاف کا پیغام:
12. تواضع عاجزی کا پیغام:
13. انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓬ آخرت کی فکر کا پیغام:

اشرف المخلوقات انسان کے نقطہ آغاز سے لیکر، حق و باطل کا معرکہ آج تک جاری و ساری ہے۔ انسانیت کو شیطانیت میں بدلنے کے لیے، انسانیت کو حیوانیت میں بدلنے کے لیے، انسانیت کو درندگی میں بدلنے کے لیے شیطان کا یہ کھلا چیلنج: ﴿لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ﴾ [ص:82] شیطان کا یہ کھلا چیلنج: ﴿وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ﴾ [الاعراف:17]

حق و باطل کے اس معرکے میں، شیطان کے بندے، رحمان کے بندے تاریخ کے اوراق پلٹ کر دیکھیے، اسلام کی سب سے پہلی ریاست، یہ مدینہ طیبہ ہے، مدینۃ الرسول ہے، غزوہ احزاب کا موقع ہے، چہار سو طاغوت کا پہرہ ہے، اسے صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے آج مکہ کے مشرک بھی ہیں، آج دندناتے ہوئے یہودی بھی ہیں، اسلام کے خلاف برسر پیکار آج مختلف قبائل بھی ہیں، یہ عرب کا شاہسوار عمرو بن عبدود خندق کے اس پار جا پہنچا ہے،

یہ کون ہے؟ کہ جس کے ایک ہی وار سے اتنا بڑا جنگجو ادھر ہی ڈھیر ہو جاتا ہے، یہ کون ہے؟ جس کے ایک ہی وار سے خیبر کا بہت بڑا شاہسوار مرحب، مٹی کے ساتھ مٹی ہو جاتا ہے، تاریخ اسے اسد اللہ، اللہ کا شیر، علی حیدر کرار کے نام سے یاد کرتی ہے، یہی ہیں آج ہماری گفتگو کے محور:

❶ بچوں میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ)) [جامع ترمذی: 3734]

❷ پیغمبر کائنات کے ساتھ سب سے پہلے نماز ادا کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَنَا أَوَّلُ مَن صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) [سنن نسائی الکبری :8391]

❸ دامادِ نبوی کا اعزاز رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ)) [صحیح بن حبان: 6948]

❹ اھل بیت میں شامل ہو جانے والے علی رضی اللہ عنہ:

((اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِيْ)) [جامع ترمذی: 3871]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵ پیغمبر کائنات کے ساتھ بہت قریب کا تعلق رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنكَ)) [صحيح بخاری :4251]

۶ محمد عربی سے موسیٰ اور ہارون جیسی نسبت رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَلَا تَرضَى أَن تَكُونَ مِنِّي بِمَنزِلَةِ هَارُونَ مِن مُوسَى))

[صحيح بخاری: 4416]

۷ اللہ اور اس کے رسول کے ہاں کس قدر بلند درجہ رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوْا عَلِيًّا فَوَاللّٰهِ إِنَّهُ لَأَخْشَنُ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ)) [المستدرك: 4654]

۸ اللہ اور اس کے پیغمبر کی محبت حاصل کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَو لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ)) [صحيح بخاری :3702]

۹ رسول اللہ ﷺ کے کندھوں پہ سواری کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((اِصْعَدْ عَلٰى مَنْكِبَيَّ قَالَ: فَصَعِدتُّ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ))

[مسند احمد : 644]

۱۰ پیغمبر کائنات کی حد درجہ محبت حاصل کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((مَنْ آذٰى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِيْ)) [صحيح الجامع : 5924]

۱۱ پیغمبر کائنات کی زبان سے پیار کے بول سننے والے علی رضی اللہ عنہ:

((قُمْ يَاأَبَا تُرَاب)) [المعجم الكبير :6010]

۱۲ ہجرت کی رات بستر نبوت پہ رات گزارنے کا اعزاز رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيلَةَ خُرُوجِهِ إِلَى الغَارِ))

[تفسير الرازی ج 5 ص: 350]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑬ لعاب نبوت آنکھوں کا سرمہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((فَتَفَلَ فِيْ عَيْنَيْهِ)) [المستدرك : 4601]

⑭ پیغمبر کائنات ﷺ سے تربیت پانے والے علی رضی اللہ عنہ:

((فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَامِن خَادِمٍ)) [صحيح بخاری: 3705]

((لَـقَّنَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَـؤُلَاءِ الكَلِمَاتِ وَأَمَرَنِي إِن نَزَلَ بِي كَـرْبٌ أَو شِدَّةٌ أَن أَقُولَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الكَرِيمُ الحَلِيمُ سُبحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ العَرشِ العَظِيمِ وَالحَمدُ لِلَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ))

[مسند احمد: 726]

﴿أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:ثَلَاثٌ يَاعَلِيُّ لَاتُؤَخِّرْهُنَّ))

[المستدرك :2686]

⑮ اسلام اور کفر کی جنگ میں فاتح کا اعزاز رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((لَأُعطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيهِ))

[صحيح بخاری:4210]

⑯ پیغمبر کائنات کے اقوال وافعال کو ذہن نشین کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((سَـأَلَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا عَـنِ الْـمَسْـحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّافَإِنَّهٗ أَعْلَمُ بِهٰذَا)) [مسند احمد: 748]

⑰ امت محمدیہ میں سے اللہ کی جانب سے بہترین حق فیصلہ رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((عَلِيٌّ أَقْضَانَا)) [المستدرك: 5328]

⑱ ہدایت اور صراط مستقیم کا ذریعہ بننے والے علی رضی اللہ عنہ:

((تَجِدُوْهُ هَادِيًامَهْدِيًّا يَسْلُكُ بِكُمْ الطَّرِيْقَ))

[المستدرك: 4434 هذا حديث صحيح الإسناد و لم يخرجاه]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑲ پیغمبر زمان کی زبان سے تعریف اور القابات کا اعزاز پانے والے علی رضی اللہ عنہ:

((وَإِنَّهُ لَأَوَّلُ أَصْحَابِي سَلَمًا وَأَكْثَرُهُمْ عِلْمًا وَأَعْظَمُهُمْ حِلْمًا)) [طبرانی: 154]

⑳ زبان نبوت سے استقامت اور ہدایت کی دعائیں لینے والے علی رضی اللہ عنہ:

((اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَاهْدِ قَلْبَهُ)) [مسند احمد: 882]

㉑ زبان نبوت سے کس قدر دعائیں لینے والے علی رضی اللہ عنہ:

((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَكَّ اللّٰهُ رِهَانَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[سنن دار قطنی: 291]

㉒ مستجاب الدعوات کا شرف رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَ حَدِيْثًا فَكَذَّبَهُ رَجُلٌ فَقَالَ عَلِيٌّ أَدْعُوْ عَلَيْكَ إِنْ قُلْتَ كَاذِبًا قَالَ أُدْعُ فَدَعَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْرَحْ حَتّٰى ذَهَبَ بَصَرُهُ))

[المعجم الاوسط: 1791]

㉓ خیبر کے شاہسوار مرحب کو للکارنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((أَنَا الَّذِيْ سَمَّتْنِيْ أُمِّيْ حَيْدَرَ)) [صحیح مسلم :ج3 ص 1433]

㉔ خیبر کے موقع پہ یہودیوں کے سورما مرحب کو ٹھکانے لگانے والے علی رضی اللہ عنہ:

((فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبَ فَقَتَلَهُ)) [صحیح مسلم :1807]

㉕ زبان نبوت سے جنت کی دعائیں لینے والے علی رضی اللہ عنہ:

((لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَاجْعَلْهُ عَلِيًّا))

[المستدرك :4661]

㉖ زبان نبوت سے خیر کا سرٹیفکیٹ پانے والے علی رضی اللہ عنہ:

((وَأَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا)) [سنن ابن ماجه :118]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉗ پیغمبر کائنات کے ہاں بلند درجہ حاصل کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((لَا تَقُلْ هٰذَافَهُوَأَوْلَى النَّاسِ بِكُمْ بَعْدِيْ)) [المعجم الكبير :360]

㉘ زبان نبوت سے جنتی بشارتیں سننے والے علی رضی اللہ عنہ:

((وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ)) [صحيح بن حبان :6993]

㉙ جنت میں رفاقت مصطفیٰ کا اعزاز حاصل کرنے والے علی رضی اللہ عنہ:

((إِنِّيْ وَ إِيَّاكَ وَ هٰذَاالنَّائِمُ يَعْنِي عَلِيًّا وَهُمَايَعْنِي الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ لَفِيْ مَكَانٍ وَاحِدٍيَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [المستدرك: 4664]

㉚ رب کی کلام میں بیسیوں مرتبہ تذکرہ کیے جانے والے علی رضی اللہ عنہ:

کبھی ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ﴾ کے الفاظ بول کر۔

کبھی ﴿فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبنَائَنَاوَأَبْنَائَكُمْ﴾ کے الفاظ بول کر۔

کبھی ﴿أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الحَاجِّ وَعِمَارَةَ المَسجِدِ الحَرَامِ﴾ کے الفاظ کا نزول فرما کر۔

کبھی ﴿ءَأَشْفَقْتُم أَنْ تُقَدِّمُوْا﴾ کا نزول فرما کر۔

㉛ جن سے محبت ایمان کا ذریعہ:

((لَايُحِبُّنِيْ إِلَّا مُؤْمِنٌ)) [صحيح بن حبان:6924]

㉜ جن سے محبت محبت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ)) [صحيح الجامع:6523]

㉝ جن سے محبت محبت الٰہی کا ذریعہ:

((اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ)) [صحيح بن حبان:6931]

㉞ جن سے نفرت قلبی نفاق کا ذریعہ:

((وَلَايُبْغِضُنِيْ إِلَّا مُنَافِقٌ)) [صحيح بن حبان :6924]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۵ جن سے نفرت پیغمبر کائنات کی ناراضی کا ذریعہ:

((مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّافَقَدْ أَبْغَضَنِيْ)) [صحيح الجامع: 5963]

۳۶ جس سے نفرت اللہ رب العزت کی ناراضی کا ذریعہ:

((وَعَادَ مَنْ عَادَاهُ)) [صحيح بن حبان:6931]

۳۷ جن کے بارے میں زبان درازی دنیوی عذاب کا ذریعہ:

((لاَتَسُبُّوْاعَلِيًّاوَلاَ أَهْلَ هٰذَاالْبَيْتِ فَإِنَّ جَارًا لَنَا مِنْ بِلْهَجِيْم قَالَ :أَلَمْ تَرَوْا إِلٰى هٰذَاالْفَاسِقِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَتَلَهُ اللّٰهُ فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِكَوْكَبَيْنِ فِيْ عَيْنَيْهِ فَطَمَسَ اللّٰهُ بَصَرَهُ﴾

[المعجم الكبير: 2830]

۳۸ جن سے نفرت جہنم کے انگاروں کا ذریعہ:

((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَايُبْغِضُنَاأَهْلَ الْبَيْتِ رَجُلٌ إِلَّاأَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ)) [صحيح بن حبان:6978]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے حقیقی محبت نصیب فرمائے اور ان کی عظمت کو دل میں بسانے کی توفیق عطا فرمائے! جس کی عملی شکل یہ ہے کہ میں ان کی سیرت کے نمایاں پہلوؤں کو اپنی زندگی میں لاؤں تاکہ میں اپنے لیے نجات کا سامان بنا سکوں۔ آیئے دیکھیے!

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

خوف خداوندی کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ تقوی کی، خوف خداوندی کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

((اَلتَّقْوٰى هِيَ الْخَوْفُ مِنَ الْجَلِيْلِ))

تقوی یہ ہے کہ دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے۔

((وَالْعَمَلُ بِالتَّنْزِيْلِ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقوی یہ ہے میرا عمل رب کی کلام کی عملی تفسیر ہو جائے۔

((وَالرِّضَا بِالْقَلِيْلِ))

تقوی یہ ہے کہ میں اللہ کے فیصلوں پہ راضی ہو جاؤں۔

تھوڑا ہو یا زیادہ میں اپنی زبان سے الحمد للہ بولنے والا بن جاؤں۔

((وَالْاِسْتِعْدَادُ لِيَوْمِ الرَّحِيْلِ))

تقوی یہ ہے کہ میں آخرت کی تیاری کرنے والا بن جاؤں۔

[تفسير الموضوعی: ج1 ص 377]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو خشیت الٰہی، خوف خداوندی اور تقوی کی دولت نصیب فرمائے اور ان پہلوؤں کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے! کہ

تقوی ہی وہ دولت ہے جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ نور ہدایت کا ذریعہ:

﴿ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ﴾ [البقرة : 2]

❷ علم ومعرفت کا ذریعہ:

﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ [البقرة : 282]

❸ تنگی سے نجات کا ذریعہ:

﴿وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا﴾ [الطلاق : 2]

❹ آسانی اور راحت کا ذریعہ:

﴿وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا﴾ [الطلاق : 4]

❺ قبولیت عمل کا ذریعہ:

﴿إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾ [المائدة : 27]

❻ معیت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ﴾ [البقرة:194]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷ نصرت الٰہی کا ذریعہ:

﴿بَلَى إِن تَصبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأتُوكُم مِن فَورِهِم هَذَا يُمدِدكُم رَبُّكُم بِخَمسَةِ آلَافٍ مِنَ المَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ﴾ [آل عمران:125]

۸ برکت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَلَو أَنَّ أَهلَ القُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوا لَفَتَحنَا عَلَيهِم بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالأَرضِ﴾ [الاعراف: 96]

۹ رحمت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُم تُرحَمُونَ﴾ [الحجرات:10]

۱۰ بشارت الٰہی ذریعہ:

﴿لِتُبَشِّرَ بِهِ المُتَّقِينَ﴾ [مریم: 97]

۱۱ جہنم سے آزادی کا ذریعہ:

﴿وَسَيُجَنَّبُهَا الأَتقَى﴾ [اللیل:17]

۱۲ جنت کے وعدوں کا ذریعہ:

﴿مَثَلُ الجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ المُتَّقُونَ﴾ [الرعد:35]

۱۳ جنت کے داخلے کا ذریعہ:

﴿تِلكَ الجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِن عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا﴾ [مریم:63]

۱۴ جنتی بالا خانوں کا ذریعہ:

﴿لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُم لَهُم غُرَفٌ﴾ [الزمر:20]

۱۵ جنتی مہمان نوازی کا ذریعہ:

﴿لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُم لَهُم جَنَّاتٌ تَجرِي مِن تَحتِهَا الأَنهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِن عِندِ اللَّهِ﴾ [آل عمران:198]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت علی رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوف خداوندی، تقوی، خشیت اور جوابدہی کا احساس۔ اس طرح کی صفات پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین۔

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

ایمان اور یقین کا پیغام ہے۔

پیغمبر کائنات کی زبان سے نکلنے والے ایک ایک بول کی دل سے تصدیق دیکھیے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ایمان و یقین کا اندازہ کیجیے، فرمان نبوت کے سننے کے بعد، کلام نبوت کے سننے کے بعد روضہ خاخ جگہ پہ پہنچے ہیں کہ ایک عورت جو حاطب بن ابی بلتعہ کی جانب سے مشرکین مکہ کی جانب سفر پہ رواں دواں ہے، گھوڑے دوڑا کر وہاں پہنچے ہیں، کہا خط نکالیے، وہ عورت جواب دیتی ہے، میرے پاس تو کوئی خط نہیں، صحابی روایت کرتے ہیں، واقعتاً ہمیں کوئی خط نظر نہیں آیا، نظر آتا یا نہ آتا جب بول نکلے تھے تو اس زبان سے نکلے تھے جو:

﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ الهَوَى﴾ کی مصداق ٹھہری۔

((مَاكَذَبَ رَسُولُ اللَّه))

یہ کیسے ممکن ہے؟ بول نکلیں پیغمبر زماں کی زبان سے اور وہ جھوٹ ہو جائیں یہ نہیں ہوسکتا۔ ایمان و یقیں پہ مشتمل کیسے بول بولے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((لَتُخرِجِنَّ الكِتَابَ أَولَنُجَرِّدَنَّك)) [صحيح بخاری:3983]

خط نکالتی ہو کہ نہیں کہ ہم اس خط کے لیے بھی حد تک جا سکتے ہیں سو وہ عورت اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے خط نکالتی ہے اور پیش کر دیتی ہے۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشادات عالیہ پر ایسا ہی ایمان اور یقین پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین۔

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

ادب مصطفیٰ کا پیغام ہے

صلح حدیبیہ کا موقع ہے، مسلمانوں کی جانب سے اور مشرکین مکہ کی جانب سے، کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرائط پہ معاہدہ ہونے کا موقع ہے، کتابت کے لیے ہماری گفتگو کے محور سیدنا علی رضی اللہ عنہ موجود ہیں، جو لکھتے ہیں:

محمد الرسول اللہ ﷺ مکہ کے مشرک کہتے ہیں ''لفظ رسول اللہ'' رضی اللہ عنہ مٹا دیجیے، جب ہم انہیں اللہ کا رسول مانتے ہی نہیں، اگر وہ رسول ہوتے:

((لَمْ نُقَاتِلْكَ))

تو پھر لڑائی کیسی؟

آپ ﷺ فرماتے ہیں: ((اُمْحُهُ)) یہ لفظ رسول مٹا دیجیے،

((فَقَالَ عَلِيٌّ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمحَاهُ))

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں اپنے ہاتھ سے وہ لفظ مٹا دوں

((فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ)) [صحيح بخاری :2698]

آپ ﷺ اپنے دست مبارک سے لفظ ''رسول'' مٹا دیتے ہیں۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو حقیقی معنوں میں ادب مصطفیٰ کی توفیق عطا فرمائے! اور ان ثمرات و براکات سے مستفید فرمائے! جو پیغمبر کائنات کے فرمان پہ ایمان اور یقین رکھنے سے مرتب ہوتے ہیں اور جو ادب مصطفیٰ سے انسان کو رب کی جانب سے الہام ہوا کرتے ہیں۔ آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اطاعت نبوی کا پیغام ہے

اطاعت مصطفیٰ کا انداز دیکھیے:

فرماتے ہیں:

((مَا كُنْتُ لِأَدَعَ سُنَّةَ النَّبِيِّ ﷺ)) [صحيح بخاری:1563]

یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں طریقہ محمد کو چھوڑ دوں، یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں سنت نبوی کو چھوڑ دوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطاعت مصطفیٰ کا انداز دیکھیے:

علی رضی اللہ عنہ سواری پہ سوار ہوتے ہیں، اپنا پاؤں اٹھاتے ہیں اور بولتے ہیں:

((بِاسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى))

برابر ہو کے بیٹھتے ہیں اور کہتے ہیں: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))

پھر فرماتے ہیں: ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾

پھر تین بار الحمد للہ، تین بار اللہ اکبر پھر بولتے ہیں:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ﴾

پھر مسکرانے لگتے ہیں، کہنے والا یہ کہتا ہے:

((مَا يُضْحِكُكَ يَاأَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟))

آپ کیوں مسکراتے ہیں؟

فرمایا یہی سوال میں نے پوچھا تھا جب مسکرائے تھے محمد الرسول اللہ ﷺ کیونکہ وہ مسکرائے تھے تو آج میں بھی مسکرایا ہوں۔ [مسند احمد: 930]

اطاعت کا انداز دیکھیے:

((قَالَ عَلِيٌّ)) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((فَمَا بِتُّ لَيْلَةً قَطُّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى أَقْرَأَهَا))

جب سے میں نے آپ ﷺ سے آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق سنا ہے میری زندگی میں کوئی ایسی رات نہیں آئی کہ میں نے اس کو تلاوت نہ کیا ہو:

((وَلَا تَرَكْتُهَا مُنْذُسَمِعْتُ هٰذَاالْخَبَرَ مِنْ نَبِيِّكُمْ)) [مناقب الاسد الغالب علی بن ابی طالب لابن جزری :ج1ص 45]

''جب سے میں نے یہ فرمان معظم سنا ہے آج تلک مجھے نہیں یاد کہ میں نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پڑھنا ہی چھوڑا ہو‘‘

اطاعت کا انداز دیکھیے:

موزوں پہ مسح کے متعلق کہا کرتے تھے:

((لَـو كَـانَ الدِّيْنُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلاهُ)) [سنن ابی داود :162]

اطاعت کا انداز دیکھیے:

کہا کرتے تھے:

((إِذَا حَدَّثتُكُم عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَأَن أَخِرَّ مِن السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِن أَن أَكذِبَ عَلَيهِ)) [صحيح بخاری: 3611]

اللہ کرے میری اور آپ کی زندگی بھی ایسے ہی اتباع سنت کی عملی تفسیر بن جائے اور اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اطاعت نبوی کی حقیقی عملی شکل پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

امیر کی اطاعت کا پیغام ہے

امیر کی اطاعت کے حقیقی مصداق سیدنا علی رضی اللہ عنہ، ابو بکر خلیفہ تھے، پھر عمر بنے، پھر عثمان بنے، تینوں کو نا صرف امیر ماننے والے علی بلکہ تہہ دل سے ان کا اکرام کرنے والے، ان کا احترام کرنے والے علی۔

محمد بن حنفیہ کی بات پہ غور کیجیے فرماتے ہیں:

((قُلتُ لِأَبِی أَيُّ النَّاسِ خَيرٌ بَعدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ))

میں نے سوال کیا آپ ﷺ کے بعد لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟

((قَالَ أَبُو بكرٍ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا جواب سنیے! ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

((قُلتُ ثُمَّ مَن)) محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے کہا اس کے بعد۔

((قَالَ ثُمَّ عُمَرُ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ

((وَخَشِيتُ أَن يَقُولَ عُثمَانُ قُلتُ ثُمَّ أَنتَ))

فرماتے ہیں: مجھے یہ ڈر تھا کہ اب یہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے میں نے کہا پھر آپ؟

((قَالَ مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِن المُسلِمِينَ)) [صحيح البخاری:3671]

آپ فرماتے ہیں میں تو عام مسلمان ہوں۔

جب ہم تاریخ میں دیکھتے ہیں کس طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مشیر خاص ہیں، اپنی بیٹی ام کلثوم کے لیے انتخاب کرتے ہیں تو عمر فاروق کا کرتے ہیں۔

کس طرح پہلی ہی فرصت میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہ بیعت کرتے ہیں، خون عثمان رضی اللہ عنہ سے براءت کا اعلان کرتے ہیں۔

آپ ذرا اندازہ کیجیے! اپنے بیٹوں کا نام رکھتے ہیں تو اسی ترتیب سے ابوبکر، عمر اور عثمان رکھتے ہیں۔ یہ اطاعت امیر کا انداز کیوں نا ہوتا جب تربیت کرنے والے تھے!

خود محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اللہ کرے کہ میں اور آپ بھی اپنی اپنی جگہ سیرت علی کے اس پیغام کی عملی تفسیر بن جائیں اور شریعت اسلامیہ کے اس پیغام کو ذہن نشین کرنے والے بن جائیں کہ

امیر کی اطاعت میرے اور آپ کے لیے:

❶ عزت وشرف کا ذریعہ:

((مَن أَكرَمَ سُلطَانَ اللَّهِ أَكرَمَهُ اللَّه)) [السنن الكبرى : 17102]

❷ اطاعت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((وَمَن يُطِعِ الأَمِيرَ فَقَد أَطَاعَنِي)) [صحيح بخاری :2957]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((وَأَطِيْعُوْا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ)) [جامع ترمذی: 616]

اور امیر کی نافرمانی میرے اور آپ کے لیے:

❶ ذلت ورسوائی کا ذریعہ:

((وَمَن أَهَانَ سُلطَانَ اللَّهِ أَهَانَهُ اللَّه)) [السنن الکبری: 17102]

❷ معصیت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((وَمَن يَعصِ الأَمِيرَ فَقَد عَصَانِي)) [بخاری :2957]

❸ جاہلیت کی موت کا ذریعہ:

((فَإِنَّهُ مَن خَرَجَ مِن السُّلطَانِ شِبرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً))

[صحیح بخاری: 7053]

اللہ رب العزت سیرت علی رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سینے میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

خاموشی کا پیغام ہے

پیغمبر کائنات سے زبان کی حفاظت کا سبق سیکھنے والے سیدنا علی رضی اللہ عنہ میرے اور آپ کے نام پیغام دیتے ہوئے، فرماتے ہیں:

((إِنَّ القَلِيْلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ **حُسْنٌ وَإِنَّ كَثِيْرَةً مَمْقُوْتٌ))

بے شک تھوڑی کلام میں کتنا حسن ہوتا ہے اور لایعنی اور فضول گفتگو کس قدر ناراضی کا ذریعہ ٹھہرتی ہے۔

((مَازَلَّ ذُوْ صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ** إِلَّا يَزِلْ وَمَا يُعَابُ صَمُوْتٌ))

زیادہ بولنے والا تو پھسلتا ہی ہے مگر لایعنی گفتگو سے پرہیز کرنے والا، خاموشی کو اختیار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا نا ہی پھسلتا ہے اور نا ہی اس پہ عیب لگایا جاتا ہے۔

((إِنَّ شُبَّةَ النُّطْقُ المُبِيْنَ بِفِضَّةٍ ** فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهٗ يَاقُوْتٌ))

اگر واضح بولنا چاندی ہے تو خاموش رہنا تو سونے سے کم نہیں۔[دیوان علی: ج1 ص64]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو زبان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خاموشی کی اہمیت کو دل و دماغ میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے کہ خاموشی میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمانی تازگی کا ذریعہ:

((إِنَّ لِكُلِّ شَيءٍ جِلَاءً وَإِنَّ جِلَاءَ القُلُوبِ ذِكرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ))

❷ علم ومعرفت کا ذریعہ:

((إِنَّ أَفْضَلَ عِلْمِ الْعُلَمَاءِ اَلسَّكُوْتُ))

[قول حسن الصمت فی الصمت :ج1 ص 85]

❸ فہم وبصیرت کا ذریعہ:

((وَزَيَّنَ الْحَكِيْمَ الصَّمْتُ)) [قول حسن الصمت فی الصمت :ج1 ص 84]

❹ امن وسلامتی کا ذریعہ:

((أَوْسَكَتَ فَسَلِمَ)) [صحيح الجامع :3492]

❺ حقیقی خوبصورتی کا ذریعہ:

((عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُوْلِ الصَّمْتِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا تَجْمَلُ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا)) [صحيح الجامع: 4048]

❻ صالحین اور اخیار بننے کا ذریعہ:

((اَلصَّمْتُ دُعَاءُ الْأَخْيَار))

[قول حسن الصمت فی الصمت :ج1 ص 86]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❼ ادائے مصطفیٰ اپنانے کا ذریعہ:

((كَانَ طَوِيْلُ الصَّمْتِ قَلِيْلُ الضِّحْكِ)) [صحيح الجامع: 4822]

❽ اطاعت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَسْكُتْ)) [صحيح الجامع: 6501]

❾ دعائے مصطفیٰ کا ذریعہ:

((رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًاقَالَ فغنم أَوْسَكَتَ فَسلمَ)) [صحيح الجامع: 3497]

❿ نجات فی الدارین کا ذریعہ:

((مَنْ صَمَتَ نَجَا)) [صحيح الجامع :6367]

⓫ اطاعت خداوندی کا ذریعہ:

((يَاآدَمُ أَقَلَّ الْكَلَامِ حَتّٰى تَرْجِعَ إِلٰى جَوَارِيْ))

[تاريخ بغداد:ج7ص328 ، حسن الصمت فی الصمت: ج1 ص70]

⓬ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّامِنْ خَيْرٍ)) [صحيح بن حبان: 374]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو خاموشی کی عظمت کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

ذکر خداوندی کا پیغام ہے

پیغمبر کائنات سے ذکر خداوندی کا سبق پڑھنے والے سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((عَجِبْتُ مِمَّنْ يَحْفَظُ الْقُرْآنَ كَيْفَ لا يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ بِالْغَدَاةِ كُلَّ يَوْمٍ لِيَحْفظهُ اللّٰهُ))

مجھے تعجب ہوتا ہے اس حافظ قرآن پہ کہ دن بھر کی حفاظت کے لیے روزانہ وہ کیوں تلاوت نہیں کرتا، ان تین آیات کی تلاوت کیوں نہیں کرتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبرایک:

((قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ * فَانْقَلِبُوْا بِنِعْمَةٍ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ))

نمبردو:

﴿وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ﴾

نمبرتین:

((مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ-------الْحَكِيْم))

[مناقب الاسد الغالب علی بن ابی طالب لابن جزری: ج1 ص44]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو کثرت سے ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

دعوت وتبلیغ کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھیے ((أَنَّهٗ دَعَا بِوَضُوْءٍ)) کس طرح پانی منگواتے ہیں، ((فَتَمَضْمَضَ))، پھر کلی کرتے ہیں ((وَاسْتَنْشَقَ)) ناک میں پانی چڑھاتے ہیں، ((وَنَثَرَ بِيَدِهٖ)) اپنے ہاتھ سے صاف کرتے ہیں، وضو کا طریقہ دکھانے کے بعد ((ثُمَّ قَالَ)) کیا فرماتے ہیں ((هٰذَا طُهُوْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ)) یہ ہے وضو کا طریقہ جو سکھایا تھا کس نے سکھایا تھا خود محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا۔

اللہ کرے میری اور آپ کی زندگی میں بھی یہ پہلو آ جائے کہ میں اپنی ذات سے شروع کروں اپنے گھر بار سے شروع کروں اپنے بیوی اور بچوں سے شروع کروں کہ آؤ دیکھو سنت نبوی یہ ہے، طریقہ محمدی یہ ہے مگر اخلاص کے ساتھ، درد کے ساتھ، تڑپ کے ساتھ، اخلاق کے ساتھ، اکرام کے ساتھ، محبت کے ساتھ، کہ اس دعوت وتبلیغ کے میدان میں نکلنا کتنا بڑا کام ہے۔ اللہ ذوالجلال ہمیں اس کی عظمت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا نواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حسن اخلاق کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ حسن اخلاق کا پیغام دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

((لَيْسَ الْخَيْرُ أَنْ يَّكْثُرَ مَالُكَ وَوَلَدُكَ))

مال اور اولاد کی کثرت کا نام خیر نہیں۔

((وَلٰكِنَّ الْخَيْرُ أَنْ يَكْثُرَ عِلْمُكَ))

خیر یہ ہے تو زیادہ سے زیادہ علم حاصل کر لے۔

((وَيَعْظُم حِلْمُكَ)) خیر یہ ہے کہ تو حلم، برداشت کی عملی تفسیر بن جائے۔

((وَأَنْ تُبَاهَى النَّاسُ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ)) [حلية الاولياء :ج1 ص 71]

خیر یہ کہ لوگ تیری عبادت پہ رشک کریں۔

بلاشبہ علم بھی بہت بڑی نعمت ہے، حلم بھی بہت بڑی نعمت ہے یہ حلم یہ حسن اخلاق کتنی بڑی دولت ہے اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت علی رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو زندگی میں اتارتے ہوئے اپنے اخلاق کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا دسواں پیغام میرے اور آپ کے نام

عدل وانصاف کا پیغام ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی زرہ گم ہو جاتی ہے، کچھ دنوں کے بعد ایک یہودی کے ہاتھ اپنی زرہ کو پہچان کر کہتے ہیں یہ زرہ تو میری ہے یہودی جواب دیتا ہے ((وَبَيْنِيْ وَبَيْنَكَ قَاضِي الْمُسْلِمِيْنَ)) وقت کا خلیفہ ہے کچھ بھی بول سکتا ہے مگر تربیت میں عدل وانصاف کا سبق تھا عدل و انصاف کا احترام تھا، قانون کی پاسداری تھی، جب عدالت میں گواہی کی بات ہوتی ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری گواہی جنتی شہزادے حسن وحسین دیں گے، قاضی شریح فرماتے ہیں ((يَاأَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرَ أَنِّيْ لاَ أُجِيْزُ شَهَادَةَالْوَلَدِلِوَالِدِهِ)) سیدنا علی رضی اللہ عنہ خاموش ہو جاتے ہیں یہودی کو مخاطب ہوئے یہ زرہ آپ ہی کی ہے جب یہ یہودی یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انصاف دیکھتا ہے کیا کہتا ہے ((يَا لِلّٰهِ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يُقَاضِيْنِيْ أَمَامَ قَاضِيْهِ وَقَاضِيْهُ يَقْضِيْ لِيْ عَلَيْهِ)) اور بولتا ہے ((قَائِلاً أَشْهَدُ أَنَّ الدِّيْنَ الَّذِيْ يَأْمُرُ بِهٰذَا لِحَقٍّ وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ))

[الحضارة الاسلامية بين اصالة الماضى وآمال: ج2ص378]

اللہ کرے میری اور آپ کی زندگی ایسے ہی عدل وانصاف کی عملی تفسیر بن جائے۔

اللہ رب العزت سیرت علی رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے زندگی کے ہر موڑ پہ عدل و انصاف کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا گیارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

تواضع عاجزی کا پیغام ہے

تواضع اور عاجزی کا اندازہ کیجیے وقت کا خلیفہ ہے، خود سے ہاتھ میں یوں سامان اٹھائے ہوئے، لوگ کہتے ہیں لاؤ ہمیں دیجیے فرمایا نہیں ابوالعیال اسے خود لے جانے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔[الزهد الامام احمد: ص 133]

تواضع اور عاجزی کا اندازہ کیجیے اپنی بات ہوتی ہے تو فرماتے ہیں:

((مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِن المُسلِمِين)) [صحيح بخارى : 3671]

میں تو عام مسلمان ہوں۔

تواضع، عاجزی اور انکساری کا اندازہ کیجیے وقت کا خلیفہ ہے مگر کیا فرماتے ہیں:

((لَا يَحِلُّ لِلْخَلِيْفَةِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ يَأْكُلُهَاهُوَ وَ أَهْلُهٗ وَقَصْعَةٌ يُطْعِمُهَا)) [السلسله الصحيحه: ج1 ص 361]

خلیفہ کے لیے دو پیالے ہی کافی ہیں ایک گھر کے لیے اور ایک مہمانوں کے لیے۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو تکبر سے بچاتے ہوئے عاجزی اور انکساری سے مزین فرمائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا بارہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام ہے

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں اس جنازے میں شریک تھا جب کائنات کے سرتاج محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتے ہیں ((أَعَلَيْهِ دَيْنٌ)) کیا اس پہ کوئی قرض ہے؟ جب ہاں میں جواب آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ((صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ)) اپنے بھائی کی نماز جنازہ ادا کر لیجیے، علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اے اللہ کے پیغمبر میں اس کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہوں، جنازے سے فارغ ہوئے تو کتنی پیاری دعا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آتی ہے

((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَكَّ اللّٰهُ رِهَانَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ أَخِيْكَ الْمُسْلِمَ)) [سنن الدار قطنی:291]

انفاق فی سبیل اللہ کا پیغام دیتے ہوئے کیا خوب کہا تھا:

ذا جَادَتِ الدُّنيَا عَلَيْكَ فَجُدبها ... عَلى النَاس طراً إنها تتقلب

فَلاَ الْجُودُ يُفنِيهَا إذا هِيَ أَقبَلَتْ ... ولا البُخلُ يُبقِيها إذا هِيَ تَذهَب

[دیوان علی: ج1 ص 46]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو اپنی بارگاہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے

سیرت علی رضی اللہ عنہ کا تیرہواں پیغام میرے اور آپ کے نام

فکر آخرت کا پیغام ہے

پیغمبر کائنات سے ((وَمَا الحَيَاةُ الدُّنيَا إِلَّا مَتَاعُ الغُرُور))

سبق یاد کرنے والے علی رضی اللہ عنہ

پیغمبر کائنات سے ((اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ))

سبق یاد کرنے والے علی رضی اللہ عنہ

دنیا کی حقیقت کو واضح کرنے کے لیے، میرے اور آپ کے نام فکر آخرت کا پیغام دیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے فرماتے ہیں:

مَالِیْ وَقَفْتُ عَلَی الْقُبُوْرِ مُسْلِماً قَبْرَ الْحَبِیْبِ فَلَمْ یَرُدَّ جَوَابِیْ
أُجِیْبُ مَالَكَ لاَ تَرُدُّ جَوَابَنَا أَنَسِیْتَ بَعْدِیْ خُلَّةَ الْأَحْبَابِ

میرے لیے کیا ہے کہ مسلمانوں کے قبرستان میں اپنے دوست کی قبر پہ ٹھہرتا ہوں مگر میرے سوال کا کوئی جواب نہیں آتا۔

آج میرے سوال کا جواب کیوں نہیں؟ کیا میرے بعد وہ ناتا وہ تعلق تمہیں بھول گیا؟

قَالَ الحَبِیبُ:وَکَیفَ لِی بِجَوَابِکم وَاَنَارَهِیْنُ جَنَادِلَ وَتُرَابِ

میں کیسے جواب دوں، جو مٹی کے ساتھ مٹی ہو جائے وہ کیا جواب دے گا۔

اَکَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِیْ فَنَسِیْتُکُمْ وَحَجَبَتْ عَنْ أَهْلِیْ وَعَنْ أَبْرَابِیْ

میرے محاسن کو مٹی نگل گئی میں نے تم کو بھلا دیا، میرے اپنوں سے پردہ ہو گیا۔

فَعَلَیکُمُ مِنِّی السَّلاَمُ تَقَطَّعَتْ مِنِّیْ وَمِنْکُمْ خُلَّةَ الْأَحْبَابِ

میری جانب سے تم پہ سلام ہو اب میرا اور آپ کا تعلق اس دنیا سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ٹوٹ چکا ہے۔[دیوان علی: ج1 ص 37]

دنیا کی حقیقت میرے اور آپ پہ واضح کرنے کے لیے کیا خوب کہا:

وَکُلُّ مَایُرْتَجٰی قَرِیْبٌ وَالْمَوْتُ مِنْ کُلِّ ذَاكَ أَقْرَبُ

[دیوان علی: ج1 ص 16]

ہر وہ چیز جس کی امید ہوتی ہے قریب ہوتی ہے مگر موت اس سے بھی قریب ہوتی ہے۔

فَیَاهٰذَا سَتَرْحَلُ عَنْ قَرِیْبٍ إِلٰی قَوْمٍ کَلاَمُهُمْ سُکُوْتُ

[دیوان علی: ج1 ص 61]

دنیا کی بے ثباتی کو میرے اور آپ کے دل و جان میں اتارنے کے لیے کیا خوب کہا:

اے نادان! تو عنقریب اس قوم کی جانب جانے والا ہے جہاں خاموشی ہی خاموشی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کلام کوئی نہیں۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے سچی بات ہے آخرت کو یاد کرنا کس قدر پسندیدہ ہے اور آخرت کی بجائے دنیا کا ہو کے رہ جانا کس قدر محرومیوں کا باعث ہے۔ مالک الملک سے دعا ہے کہ رب کریم مجھے اور آپ کو سیرت علی رضی اللہ عنہ کے ان پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾

اہم نکات

1. عظمتِ حسن و حسین رضی اللہ عنہما
2. توحید خداوندی کا پیغام:
3. خوف خداوندی کا پیغام:
4. توکل علی اللہ کا پیغام:
5. اطاعتِ نبوی کا پیغام:
6. حسنِ اخلاق کا پیغام:
7. تعلق بالقرآن کا پیغام:
8. تواضع عاجزی کا پیغام:
9. صبر واستقامت کا پیغام:

موت وحیات کے اس نظام زندگانی میں انسان اکیلا ہی آتا ہے اور اکیلا ہی اس دار فانی سے رخصت ہوجاتا ہے۔ آنے اور جانے کے اس دورانیے میں ،زندگی کے نشیب وفراز میں کبھی یہ تنہا بھی ہوتا ہے، کبھی اپنوں کے ساتھ مل بیٹھتا ہے، یہ اپنوں کے ساتھ بیٹھنا دینی فکر کے لیے ہو تو بڑا ہی عظیم ہوا کرتا ہے، یہ بھی ایک شخص ہے جو اپنوں کے ساتھ مجمع میں بیٹھا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیئے تاریخ کے جھروکوں میں اس مجمع کا انداز دیکھئے! یہ مجمع کتنا پرسکون ہے؟ یہ کس قدر بیٹھنے کا نظم وضبط ہے، یہ بیٹھنے کا ادب، یہ بیٹھنے کا سلیقہ، یہ آنکھوں میں شوق، ایک ایک لفظ سننے کی تڑپ۔ آخر یہ کون ہیں؟ یہ کس کی بات سن رہے ہیں؟ کائنات کی سب سے بڑی شخصیت محمد الرسول اللہ ﷺ۔ الفاظ میں عجیب سی کشش ہے الفاظ ہیں دل میں اترتے جاتے ہیں۔ یہ کیا ہوا؟ اچانک آواز بند ہوتی ہے نگاہیں سامعین سے ہٹ کر کہیں اور متوجہ ہوتی ہیں پھر آپ ﷺ منبر سے اترتے ہیں سب کے چہروں پر حیرانی ہے۔

کیا دیکھتے ہیں سرخ رنگ کے کپڑے پہنے یہ ننھے پھول جو کبھی گرتے ہیں کبھی اٹھتے ہیں آپ ﷺ ان دونوں کو اٹھاتے ہیں منبر پہ تشریف لاتے ہیں اور جو بول زبان سے نکلے:

﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾

یہ کون تھے جن کو یہ سعادت ملی، جن کا نام نامی اسم گرامی حسنین کریمین۔ یہ سیدنا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تھے۔

اور آج کی ہماری گفتگو کا محور یہی دو شہزادے ہیں جن کو دنیا حسنین کریمین شریفین کے نام سے یاد کرتی ہے:

❶ کون حسن وحسین؟

﴿وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ کے مصداق حسن وحسین رضی اللہ عنہما

❷ جنتی نوجوانوں کے سردار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ))

[صحيح ابن حبان:6959]

❸ نواسۂ مصطفیٰ حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((هٰذَان ابْنَتَاىَ وَابْنَتَا ابْنَتِىْ)) [صحيح الجامع :7003]

❹ اللہ کے نبی کی آنکھوں کے نور حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((هُمَا رَيْحَانَتَاىَ مِنَ الدُّنْيَا)) [صحيح بخارى :3753]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ اللہ کے نبی کی محبت ونفرت کا معیار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْاَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَقَدْاَبْغَضَنِیْ)) [صحیح الجامع :5954]

((مَنْ اَحَبَّنِیْ فَلْيُحِبَّ هٰذَيْنِ)) [السلسلة الصحيحة:1\559]

❻ اللہ رب العزت کی محبت کے حصول کا معیار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((وَاَحَبَّ مَنْ يُّحِبُّهُمَا)) [صحیح الجامع :7003]

❼ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سواری اور سوار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((نِعْمَ الْفَرَسُ تَحْتَكَمَا وَقَالَ: نِعْمَ الْفَارِسَانِ هُمَا))

[مسندالبزار:293]

❽ دوران خطبہ گودِ مصطفیٰ میں سوار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَحَمَلَهُمَا)) [صحیح ابن خزیمه:1456]

❾ پیغمبر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے حقدار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((اُعِيْذُكُمَابِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) [صحیح ابن حبان:1013]

((اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِیْ وَاَهْلُ بَيْتِیْ اَحَق))

[مصنف ابن ابی شیبة:5\501]

((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ آلَ مُحَمَّدٍقُوْتاً)) [صحیح بخاری:6460]

❿ محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حقدار حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمَافَاِنِّیْ اَرْحَمُهُمَا)) [صحیح بخاری:6003]

⓫ جن پر درود پڑھنا شریعت کا مطلوب حسن وحسین رضی اللہ عنہما

((قُوْلُوْااَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ))

[صحیح بخاری:4797]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓬ جن کے مقام وشرف کے لیے

﴿قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى﴾ کے بول ہوں۔

⓭ جن کی قدر ومنزلت کے لیے

((كِتَابُ اللّٰهِ وَعِتْرَتِيْ أَهْلُ بَيْتِيْ)) [السلسة الصحيحة:4\249]

محمد الرسول اللہ ﷺ کی زبان کے بول ہوں۔

⓮ جن کے لیے بولنے والے خود مصطفیٰ ﷺ ہوں

((فَانْظُرُوْا كَيْفَ تَخْلُفُوْنِيْ فِيْهِمَا فَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ)) [سنن نسائی الکبریٰ:8664]

⓯ جن کے نام رکھنے والے خود محمد الرسول اللہ ﷺ ہوں

((فَسَمَّاهُمَا حَسَنًا وَحُسَيْنًا)) [سلسلة الصحيحة:2709]

⓰ جن کے عقیقہ کا خود اہتمام کرنے والے محمد الرسول اللہ ﷺ ہوں

((عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ)) [صحيح، الارواء:1164]

⓱ جن کی تربیت کرنے والے خود محمد الرسول اللہ ﷺ ہوں

((اَمَا شَعَرْتَ اِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ)) [صحيح بخاری:1491]

⓲ جن کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرنے والے خود محمد الرسول اللہ ﷺ ہوں

((أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ أَهْلِ بَيْتِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ))

[صحيح ابن خزيمة:2357]

⓳ جن سے محبت اطاعت نبوی کا ذریعہ:

((مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّهٗ)) [مسند الطيالسی:732]

⓴ جن سے محبت جنت میں رفاقت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((مَنْ اَحَبَّنِيْ وَاَحَبَّ هٰذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِيَ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَرَجَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ))

[جامع ترمذی: 3733، مسند احمد، مسند علی:2\2 اسنادہ حسن]

❹ جن سے نفرت جہنم کے انگاروں کا ذریعہ:

((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُبْغِضُنَا اَھْلَ الْبَیْتِ أَحَدٌ اِلَّا أَدْخَلَهُ النَّارَ))

[السلسلة الصحيحة:2488]

میں ان کی عظمت میں کیا بولوں ! جن کا باپ خلیفہ ثالث علی المرتضی ہو، جن کی ماں جنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ ہو، جن کی نانی خدیجۃ الکبری ہو، جن کا نانا خود محمد مصطفیٰ ہو ﷺ۔

نواسے تو تھے ہی، چونکہ صحابی رسول ﷺ بھی تھے پھر مجھے کہنے دیجیے!

کون حسن وحسین؟ ﴿رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ﴾ کے مصداق حسن حسین.....

کون حسن وحسین؟ ﴿أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ﴾ کی پہچان حسن حسین.....

کون حسن وحسین؟ ﴿تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا﴾ کی تفسیر حسن حسین.....

کون حسن وحسین؟ ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ﴾

کی تعبیر حسن حسین.....

کون حسن وحسین؟ ﴿أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ کی تصویر حسن حسین.....

کون حسن وحسین؟ ﴿أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِیْنَ﴾ کی شمشیر حسن حسین.....

﴿اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

﴿اُوْلٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ﴾

﴿اُوْلٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُوْنَ﴾

﴿اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا﴾

جیسی عظیم ڈگریاں لینے والے۔

﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ﴾

رب کی رضا اور جنت کی ڈگری حاصل کرنے والے حسن وحسین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج کی اس ملاقات میں تاریخ کی کتابوں میں کھوکر نہ تو میں عظمت حسن وحسین کو آنسوؤں کی لڑیوں میں پرونا چاہتا ہوں ۔نہ حق وباطل کی محاذ آرائی میں کسی پہ فتوے لگانا چاہتا ہوں ،میں تو اس عظمت کی بات کرنا چاہتا ہوں جسے نبوت والی زبان سے میرے اور آپ کے لیے جاری کیا گیا۔

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی عظمت بھی مسلمہ ہے۔

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی عظمت بھی مسلمہ ہے۔

مگر براہوان ظالموں کا، براہوان درندوں اور بھیڑیوں کا جنہوں نے نواسہ رسول سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو خون کی ندی میں بہادیا۔

اتنی عظمتوں اور بلندیوں کے باوجود جب میں تاریخ کا مسافر بن کر میدان کربلا میں میں دیکھتا ہوں ،تڑپتے ہوئے لاشے، سسکتے ہوئے بچے ،آگ اور خون کا دریا، یہ جلے ہوئے خیمے کہ آہوں اور سسکیوں کے سوا کچھ سنائی نہیں دیتا۔

یہ جو بلک رہے ہیں کون ہیں؟

نیزے پہ لہراتا ہوا یہ سر کس کا ہے؟

یہ خاک میں اٹے ہوئے ہونٹ کس کے ہیں؟

یہ وہی ہونٹ ہیں جن کو وہ ہونٹ چومتے تھے جن سے وحی کے مقدس پھول جھڑتے تھے؟

یہ سر وہی ہے جسے جنتی جوانوں کی سرداری کا تاج پہنائے جانے کا وعدہ نبوت کی زبان سے ملا تھا؟

یہ اسی خاندان کا چشم وچراغ ہے جس نبی نے پتھر کھا کر بھی:

((اَللّٰھُمَّ اھْدِقَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَایَعْلَمُوْنَ)) ترانے بولے تھے۔

کتنی بے دردی سے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا گیا۔انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

کہ دوغم حسین منانے والوں سے ، مومن کبھی شہید کا ماتم نہیں کرتے

ہے محبت جان سے زیادہ آل رسول سے ، یوں سرعام ہم ان کا تماشا نہیں کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روئیں وہ جو منکر ہیں شہادت حسین کے ، ہم زندہ و جاوید کا ماتم نہیں کرتے

شان حسین رضی اللہ عنہ کہ جن کی عظمت سے انکار کیا ہی نہیں جاسکتا، جن کی عظمت مسلمہ ہے مگر ہمارے معاشرتی تناظر میں

((حُسَیْنٌ مِنِّیْ)) حسین مجھ سے ہے۔

((وَاَنَا مِنْ حُسَیْن)) میں حسین سے ہوں۔

((اَحَبَّ اللّٰہُ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا)) [صحیح الجامع : 3146]

حسین سے محبت کرنے والے سے اللہ محبت فرمائے۔

((مَنْ سَرَّہُ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَلْیَنْظُرْ اِلَی الْحُسَیْنِ ابْنِ عَلِیٍّ)) [صحیح ابن حبان:6966]

جس نے جنتی شخص کو دیکھنا ہے وہ حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔

مقام حسین ،شان حسین رضی اللہ عنہ اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم ادھر ادھر کی بات کی بجائے دیکھیں کہ ان کی زندگی میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتی ہے کہ بحیثیت مسلمان میں ان پیغامات کو اپنی زندگی میں لاکر اللہ کے تقرب اور اس کی رضا کا سامان کروں۔

تو آیئے دیکھئے!

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

توحید خداوندی کا پیغام ہے

میدان کربلا میں جہاں دکھ ہی دکھ تھے، چہار سو مصیبتوں کے پہاڑ تھے، پھر بھی اپنی زبان سے اپنے رب سے ہی التجا کرنا، اسی سے مانگنا، مجھے اور آپ کو کس قدر توحید کا پیغام دیتا ہے۔

کس طرح چھ ماہ کا بچہ علی اصغر شدت پیاس سے تڑپنے لگتا ہے، گود میں اٹھائے دشمنوں کو مخاطب کرتے ہیں: دشمنی ہے تو مجھ سے ہے اس معصوم سے کیا دشمنی ؟ ایک ظالم جو تیر پھینکتا ہے کہ یہ بچہ اس دار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔

ایسے موقع پہ آپ دعا فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیَّ بِمَانَزَلَ بِیْ اِنَّہٗ لَایَکُوْنُ اَھْوَنُ عَلَیْکَ مِنْ فَصِیْلٍ)) [اسوہ حسین از داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ:ص32]

اے میرے مالک میری مصیبت کو آسان فرما کہ اس بچہ کا خون صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے خون سے سستا تو نہیں۔

جس نے اس کی شاگردی اختیار کی ہو جس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی معلم آیا نہ ہو جس نے بچوں کو بھی یہ توحید کے اصول سکھا دیے ہوں۔

((اِذَاسَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰہَ وَاِذَااسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ))

[جامع ترمذی: 2516]

وہ شاگرد توحید سے منہ کیسے موڑ سکتے تھے؟

اللہ کرے جو توحید کا سبق ان کو یاد تھا آج عملی شکل میں میری اور آپ کی زندگی میں بھی شامل ہو جائے اور سیرت حسین رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے مجھے اور آپ کو توحید کے اس سبق کو دل و دماغ میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے اور آخری سانسوں پہ بھی زبان پہ کلمہ جاری فرمائے!

اور ہمیں ((مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ)) کا مصداق بنائے! آمین

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

خوف خداوندی کا پیغام ہے

جب کہا گیا کہ آپ اتنا اللہ رب العزت سے ڈرتے کیوں ہیں؟ آپ فرماتے ہیں:

((لَایَأْمَنُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِلَّامَنْ خَافَ فِی الدُّنْیَا))

[بحار الانوار: ج43ص339]

روز قیامت وہی امن میں رہے گا جو دنیا میں اللہ سے ڈر گیا۔

کاش کہ میری اور آپ کی زندگی میں بھی خوف خوف خداوندی اور تقوی جیسی دولت آجائے۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت حسین کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے خوف خداوندی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقوی، خشیت اور جوابدہی کا احساس جیسی صفات پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

توکل علی اللہ کا پیغام ہے

جب ابن زیاد کی فوجیں جو ہزاروں کی تعداد میں تھیں آپ اور آپ کے رفقاء پہ حملے کے درپے ہوتی ہیں ادھر ہزاروں تھے ادھر صرف بہتر تھے، موت جو سامنے منڈلا رہی تھی اس وقت بھی آپ نے کیسا صبر و توکل اور اعتماد علی اللہ کا ثبوت دیا، آپ کی زبان پہ جاری دعا تھی: ''اے میرے مالک! ہر مصیبت میں تو ہی میرا ملجا ہے تو ہی میرا ماوی ہے، ہر تکلیف میں تجھی پہ اعتماد ہے۔

کتنی مصیبتیں پڑیں کہ تقدیر نے جواب دے دیا، دوست ہے جس نے بے وفائی کی، دشمن ہے کہ جس نے خوشیاں منائیں، لیکن میں نے آپ ہی سے التجا کی، تو ہی احسان والا اور ہر نعمت والا ہے۔'' [اسوہ حسین رضی اللہ عنہ از محمد داؤد غزنوی: ص 29]

جب توکل کا سبق سکھانے والے سب سے بڑے معلم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں تو زندگی اسی طرح ''توکل علی اللہ'' کی تفسیر بنتی ہے۔ کاش! بحیثیت مسلمان مجھے بھی یہ بات سمجھ میں آجائے کہ کیسا توکل تھا، کیسا اعتماد تھا! سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو ایسا ہی توکل کرنے کی توفیق عطا فرمائے!۔ آمین

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

اطاعت نبوی کا پیغام ہے

میدان عرفات میں دیکھئے! سیدنا عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کے سوال پہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کیا جواب دیتے ہیں؟ فرمایا:

میں کیا دیکھتا ہوں کہ آپ رمی جمرہ تک ((لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ)) بولتے ہی چلے جاتے ہیں؟ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب والد گرامی کو ایسے تلبیہ بولتے ہوئے سنا تھا انہوں نے میرے سوال پہ فرمایا تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو آج میری زبان پر یہ ترانا اس لیے ہے کہ اسے اختیار کیا تھا محمد الرسول اللہ ﷺ نے۔

جسے اطاعت کا معنی سکھایا ہو خود محمد رسول اللہ ﷺ نے ، جسے اتباع کا معنی سکھایا ہو خود محمد رسول اللہ ﷺ نے! وہ کیسے سنت نبوی سے منہ موڑ سکتا ہے۔

اللہ کرے میری اور آپ کی زندگی بھی ایسے ہی اتباع سنت کی عملی تفسیر بن جائے۔آمین

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

حلم و برداشت اور حسن اخلاق کا پیغام ہے

اس شخص کو دیکھئے جو آتے ہی آپ کے بڑے بھائی حسن رضی اللہ عنہ کو اور یہیں پہ رکتا نہیں بلکہ آپ کے والد گرامی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا، نازیبا کلمات بولتا چلا جاتا ہے۔

کیا حلم تھا کیا برداشت تھی! آپ مسکراتے جاتے ہیں، فرمایا لگتا ہے تیری حالت پتلی ہے؟ اس وقت میرے پاس چالیس درہم ہیں ان سے اپنی حاجت پوری کرلیں۔مگر یہ نہ بھولنا کہ گالی گلوچ سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

آپ کے حلم کو دیکھتے ہوئے معذرت خواہ بھی ہوتا ہے اور آئندہ سے توبہ بھی کرلیتا ہے۔

[وفیات الاعیان:67/2]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت حسین کے اس پیغام کو زندگی میں اتارتے ہوئے اپنے اخلاق کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین۔

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا چھٹا پیغام میرے اور آپ کے نام

رب کی کلام کی عملی تفسیر بن جانے کا پیغام ہے

اس خادم کو دیکھئے جو گرم شوربے کا پیالہ لیے دیگر مہمانوں کی موجودگی میں سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے۔مجلس کی ہیبت ،سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا رعب و دبدبہ ، پاؤں لڑکھڑاتے ہیں ، پھر کس طرح ہاتھ سے پیالہ گرتا ہے۔کس طرح شوربے سے کپڑے خراب ہوتے ہیں۔آپ غصے سے دیکھتے ہیں وہ فوراً بولتا ہے:

((وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومن تو غصہ پی جایا کرتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: خوش ہوجائے میرا غصہ بھی ٹھنڈا ہوگیا۔ یہ خادم بولتا ہے:

((وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ))

مومن تو معاف کرنے والے ہوتے ہیں۔

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((عَفَوْتُ عَنْكَ))

جاؤ میں نے معاف کر دیا۔

اب یہ خادم بولتا ہے ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾

وہ مالک نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں جاؤ تمہیں آزاد بھی کیا، تمہارا خرچ بھی اپنے ذمہ لیا۔

[سیرت حسن وحسین مع سانحہ کربلا: ص 134]

حاضرین مجلس! رب کی کلام کے ساتھ صرف پڑھنے کا نہیں بلکہ اس انداز سے عمل کا تعلق بھی ضروری ہے، جب اس انداز سے قرآن مجید کے ساتھ تعلق استوار ہوتا ہے ایسا تعلق میرے اور آپ کے لیے:

❶ ہدایت کا ذریعہ:

﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرہ:2]

❷ قلبی نور کا ذریعہ:

((فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ)) [صحيح الترغيب والترهيب:2233]

❸ قلبی بہار کا ذریعہ:

((اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ)) [السلسلة الصحيحة:199]

❹ بہت بڑی خیر کا ذریعہ:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) [ترمذی:2907]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ بہت بڑے ثواب کا ذریعہ:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُوْلُ لَكُمُ الم حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ)) [ترمذی:2910]

❻ بہت بڑی فضیلت کا ذریعہ:

((اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ)) [سنن ابن ماجه:212]

❼ جسمانی روحانی شفاء کا ذریعہ:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ﴾ [الاسراء:82]

❽ راحت وتسکین کا ذریعہ:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [الرعد:28]

❾ برکتوں کے حصول کا ذریعہ:

﴿وَهٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾

[الانعام:155]

❿ رحمت الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾

[الاعراف:204]

⓫ رضائے الٰہی کا ذریعہ:

((يَارَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضٰى عَنْهُ)) [جامع ترمذی:2915]

⓬ اجر الٰہی کا ذریعہ:

((اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُوْنَ عَلَيْهِ)) [صحيح الجامع:1164]

⓭ عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ:

((سُوْرَةُ تَبَارَكَ هِيَ الْمَانِعَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [صحيح الجامع:3643]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓮ روز قیامت شفاعت کا ذریعہ:

((اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَاِنَّهٗ يَأْتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ))

[صحيح الجامع:1165]

⓯ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

((مَنْ جَعَلَهٗ اَمَامَهٗ قَادَهٗ اِلَى الْجَنَّةِ)) [صحيح الجامع:4443]

⓰ جنت میں درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ كُنْتَ تَقْرَئُها)) [صحيح الجامع:8122]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت حسین رضی اللہ عنہ کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے قرآن مجید کے ساتھ حقیقی وابستگی نصیب فرمائے! آمین۔

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا ساتواں پیغام میرے اور آپ کے نام

تواضع عاجزی، خیر خواہی کا پیغام ہے

جب خبر پہنچتی ہے فلاں شخص آپ کے بارے میں بہت کچھ بولتا ہے، غصے کی بجائے ڈانٹ کی بجائے ((فَاَخَذَ طَبَقًا مَمْلُوْءً اِمِنَ التَّمْرِ)) کھجوروں کا ایک ٹوکرا اٹھاتے ہیں اس شخص کے گھر پہنچتے ہیں اور فرماتے ہیں:

((خُذْهُ فَاِنَّهٗ بَلَغَنِىْ اَنَّكَ اَهْدَيْتَ اِلَىَّ حَسَنَاتِكَ فَقَابَلْتُكَ بِهٰذَا))

اسے قبول کیجئے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ آپ نے نیکیوں کا تحفہ میرے نام کیا ہے تو میں اس کے بدلے میں آپ کے لیے لے کے آیا ہوں۔

[خير الاقوال والافعال فى زمن الاهوال:206]

اس لیے کہ تواضع اور عاجزی کا سبق انہیں کس نے سکھایا تھا؟ خود محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا۔ اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو تکبر سے بچاتے ہوئے عاجزی اور انکساری سے مزین فرمائے! آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت حسین رضی اللہ عنہ کا آٹھواں پیغام میرے اور آپ کے نام

صبر اور استقامت کا پیغام ہے

اپنے چچیرے بھائی مسلم بن عقیل کے قتل کی خبر سن کر کس طرح سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ)) پڑھتے چلے جاتے ہیں۔

میدان کارزار ہے، چند منٹ قبل خیمے میں تشریف لاتے ہیں، سب کو جمع کرتے ہوئے کیا پیغام دیتے ہیں:

((اُوْصِيْكُمْ اِذَااَنَاقُتِلْتُ فَلَاتَشَكَّنَّ عَلَيَّ جَيْبًاوَلَاتَلْطِمَنَّ عَلَيَّ خَدًّا وَلَاتَخْدِشَنَّ عَلَيَّ وَجْهًا))

[اسوہ حسین از داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ :ص30]

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں جب میں دشمن کے ہاتھوں مارا جاؤں، میرے لیے صف ماتم نہ بچھانا، نہ گریبان چاک کرنا، نہ رخساروں پہ طمانچے مارنا، نہ اپنے چہروں کو زخمی کرنا۔

صبر واستقلال کا پہاڑ۔ذرا دیکھئے! قاسم بن حسن کی لاش کو اٹھا کر لاتے ہیں، علی اکبر کی لاش کے پہلو میں لٹاتے ہیں، اہل بیت کے رونے کی آواز سنتے ہیں، کیا کلمات بولے ہیں؟

((صَبْرًايَااَهْلَ بَيْتِيْ صَبْرًايَابَنَاعُمُوْمَتِيْ لَارَاَيْتُمْ هَوَانًا بَعْدَ ذٰالِكَ))

اے اہل بیت! صبر کیجئے، اے چچاؤں کی اولاد صبر کیجئے، اس کے بعد تمہیں کوئی تکلیف آنے والی نہیں۔کیسی ہمت، کیسی رضا، زخموں سے چور لڑکھڑاتے ہوئے یوں زمین پر گرتے ہیں اور کیا کہتے ہیں؟

((صَبْرًاعَلٰى فَجَائِكَ يَارَبِّ لَااِلٰهَ سِوَاكَ))

[اسوہ حسین از داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ :ص32]

تیرے فیصلے پہ میں صابر اور راضی ہوں، اے میرے مالک! تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔آیئے دیکھئے! دین کی راہ میں یہ مشکلات میرے اور آپ کے لیے کیسے نجات کا سامان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن جاتی ہیں۔

دین کی راہ میں تکالیف کو برداشت کرنا میرے اور آپ کے لیے:

❶ دین و دنیا میں امامت کا ذریعہ:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا﴾ [السجدة :24]

❷ اللہ کی معیت کا ذریعہ:

﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ [البقرة : 153]

❸ اللہ کی محبت کا ذریعہ:

﴿وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ﴾ [آل عمران:146]

❹ اللہ کی نصرت کا ذریعہ:

﴿وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ﴾ [البقرة : 45]

❺ اجر عظیم کا ذریعہ:

﴿أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً﴾ [الاحزاب:35]

❻ اجر کبیر کا ذریعہ:

﴿إِلاَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُوْلَـئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ﴾ [هود : 11]

❼ گارنٹی شدہ اجر کا ذریعہ:

﴿إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيِصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ﴾ [يوسف : 90]

❽ دوگنا اجر کا ذریعہ:

﴿أُوْلَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا﴾ [القصص:54]

❾ لافانی اجر کا ذریعہ:

﴿مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ﴾ [النحل:96]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓾ جنتی بغیر حساب کا ذریعہ:

﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [الزمر:10]

⓫ جنتی بشارت کا ذریعہ:

﴿وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾ [البقرة:155]

⓬ جنت میں خوش آمدید کا ذریعہ:

﴿سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ﴾ [الرعد:24]

⓭ جنتی بالا خانوں کا ذریعہ:

﴿أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا﴾ [الفرقان:75]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو صبر واستقامت جیسی دولت نصیب فرمائے! آمین

سیرت حسن وحسین اور پیغامات سننے والو!

اگر حسن وحسین سے محبت ہے تو خوش ہو جایئے

بدلے میں اللہ کے نبی کی محبت ہے۔

اگر حسن وحسین سے محبت ہے تو خوش ہو جایئے

بدلے میں اللہ رب العزت کی محبت ہے۔

حسنین کریمین سے محبت صرف ایمان کی تازگی نہیں

بلکہ بہت سے دنیاوی واخروی فوائد کا ذریعہ ہے۔

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو سیرت حسن وحسین کے ان پیغامات کو دل وجان میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے، جنت الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے! آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا پیغام

میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ﴾

اہم نکات

❶ صحابہ کرام کی عظمت:

❷ نیکی میں سبقت لے جانے کا پیغام:

❸ اخوت ومحبت کا پیغام:

❹ نوافل کی ادائیگی کا پیغام:

❺ محبتِ مصطفیٰ کا پیغام:

زندگی میں میسر آنے والی بہت سی عطاؤں میں سے دین بہتری نعمت ہے۔ دینِ اسلام کی روشن تعلیمات ہم تک پہنچیں، کن مبارک ہستیوں کے ذریعے پہنچیں، ان کو صحابہ کرام کا نام دیا جاتا ہے۔ آج کی ہماری گفتگو کا محور سیرتِ صحابہ کا پیغام میرے اور آپ کے نام۔ کس قدر عظمت رکھنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین .....

❶ نبی مکرم سے شرف تلمذ لینے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾

[آل عمران : 164]

❷ بہت خوبصورت دل رکھنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

((فَوَجَدَ قُلُوْبَ اَصْحَابِهٖ خَيْرَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ))

[قول ابن مسعود: مسند احمد :ج5ص211]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ دلوں میں ایمان رکھنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ﴾

[الحجرات : 7]

❹ اللہ رسل، فرشتوں پہ ایمان رکھنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ﴾ [البقرة : 285]

❺ اللہ پہ توکل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴾ [النحل : 42]

❻ حسبی اللہ ونعم الوکیل کا ترانہ بولنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ [آل عمران :173]

❼ اللہ کی جانب رجوع کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿لَقَد تَّابَ الله عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالأَنصَارِ﴾ [التوبة : 117]

❽ رب کی رضا کو پسند کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ﴾ [الكهف:28]

❾ اللہ کی راہ میں ہجرت و جہاد کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ [لاانفال:74]

❿ نبی مکرم کا ساتھ نبھانے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الانفال:64]

⓫ رب کے دین کی مدد کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿هُوَ الَّذِيْ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الانفال:62]

⓬ دوسروں کے لیے ہدایت کا سامان بننے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا﴾ [البقرة:137]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑬ آپس میں محبت کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿رُحَمَاء بَيْنَهُمْ﴾ [الفتح : 29]

⑭ کفار سے نفرت کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿أَشِدَّاء عَلَى الْكُفَّارِ﴾ [الفتح : 29]

⑮ اللہ کی راہ میں دکھ اٹھانے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي﴾ [آل عمران : 195]

⑯ اللہ کی راہ میں آزمائے جانے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلاء حَسَناً﴾ [الانفال:17]

⑰ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً﴾ [البقرة :274]

⑱ دوسروں سے چمٹ کر سوال نہ کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافاً﴾ [البقرة :273]

⑲ صبح وشام ذکر کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْاعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ﴾

[الكهف : 28]

⑳ نماز اور ذکر سے غافل نہ ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ﴾

[النور:37]

㉑ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ﴾ [آل عمران:110]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

㉓ طہارت و پاکیزگی کے سبب رب کی محبت حاصل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾

[التوبة : 108]

㉔ نماز تہجد کا اہتمام کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعًا﴾

[السجدة : 16]

㉕ رب کی جانب سے خوشخبریاں حاصل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ﴾ [الزمر : 17]

㉖ بہت بڑے بڑے درجوں پہ فائز ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ﴾ [التوبة : 20]

㉗ رب کی جانب سے اجر عظیم حاصل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿أُوْلَئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً﴾ [النساء : 162]

㉘ نصرتِ خداوندی سے نواز دیے جانے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّن السَّمَاء مَاء لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الأَقْدَام﴾

[الانفال:11]

㉙ رب کی جانب سے جنت کا مقام حاصل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

﴿وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا﴾

[التوبة : 100]

کس قدر عظمتوں والے، مقام اور شان والے صحابہ کرام کی سیرت ہمارے لیے کیا کیا پیغامات رکھتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

نیکی میں سبقت لے جانے کا پیغام ہے

نیکی کے کام کو اختیار کرنا اور نیکی کو اختیار کرنے میں آگے بڑھنا، سبقت لینا، اپنے بھائی سے بڑھ کر نیکی کرنا، شریعت میں بہت پسندیدہ ہے۔ پیغمبرِ کائنات کے جانثاروں میں ہزاروں خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک خوبی یہ تھی کہ وہ نیکی میں سبقت لے جانے کو سعادت سمجھتے تھے ان کی یہ خوبی میرے رب کو اس قدر پسند آتی ہے کہ میرے رب نے قرآن بنا دیا:

سورۃ التوبۃ آیت نمبر 100 میں ارشادِ ربانی ہے۔

﴿وَالسَّابِقُوْنَ الأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالأَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْم﴾

[التوبة: 100]

کیا شوق تھا، کیا رغبت تھی، کیسی وہ تربیت تھی، کیسی وہ ٹریننگ تھی (سبحان اللہ)!

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ آج نیکی میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں:

((فَقُلْتُ الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَابَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِيْ))

گھر کا آدھا مال اللہ کے پیغمبر کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔

مگر جب ابوبکر صدیق پہنچتے ہیں۔ صدیق کیا لے کے آئے ہو؟ کہا جو تھا سب لے کے آیا ہوں چھوڑ کے آیا ہوں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار چھوڑ کے آیا ہوں۔

[سنن ابی داوود: 1678]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو بھی نیکی میں آگے بڑھنے کی اور

﴿وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ﴾ [المطففین:26]

کی عملی تفسیر پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اخوت و محبت کا پیغام ہے

دین کا رشتہ دنیا کے سب رشتوں سے بڑا رشتہ ہے۔

لا الہ الا اللہ کا رشتہ دنیا کے سب رشتوں سے بڑا رشتہ ہے۔ اخوت و محبت کی وہ مثال جو صحابہ کرام نے پیش فرمائی، تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ ایک وہ دور تھا جب بے یارو مددگار، بہن بھائیوں کو چھوڑ کر، عزیز رشتہ داروں کو چھوڑ کر، مکہ سے مدینہ پہنچے تھے، انصار مدینہ نے جو اخوت و محبت کی داستان رقم کی، گھر بار بھی تقسیم کر دیے، جائیدادیں بھی تقسیم کر دیں، کہنے والے نے تو یہاں تک کہہ دیا، میری دو بیویاں ہیں ایک کو میں طلاق دیتا ہوں تم اس سے نکاح کر لو۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایسا ہی جذبہ اپنے دلوں میں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

نوافل کی ادائیگی کا پیغام ہے

اللہ کی رضا کے لیے وقت قربان کرنا، نیند قربان کرنا بہت معنی رکھتا ہے، یہ نبی کے جانثار تھے جنہوں نے نوافل اور تہجد کی ایسی عملی مثال رقم کی جسے اللہ ذوالجلال نے قرآنِ مجید میں اس انداز سے خراجِ تحسین پیش کیا:

﴿وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ [الذاریات: 18]

تہجد کا اہتمام کرنا میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمانی تازگی کا ذریعہ ہے:

((وَاعْلَمْ اَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ)) [صحیح الجامع:73]

❷ عبادالرحمٰن میں شمولیت کا ذریعہ ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا﴾ [الفرقان :64]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ ذاکرین میں شمولیت کا ذریعہ ہے:

((مَنْ قَامَ بِعَشْرِ اٰیاتٍ لَمْ یُکْتَبْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ)) [سنن ابی داؤد:398]

❹ بہت بڑی خیر کا ذریعہ ہے:

((نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُاللّٰهِ لَوْکَانَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ))

[صحیح بخاری:1122]

❺ بہت بڑی فضیلت کا ذریعہ ہے:

((أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَالْفَرِیْضَةِ صَلَاةُ اللَّیْلِ))

[صحیح مسلم:2812]

❻ دعائے مصطفیٰ ﷺ کا ذریعہ ہے:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاًقَامَ مِنَ اللَّیْلِ)) [سنن ابی دؤد:1308]

❼ تہجد کا اہتمام کرنا گناہوں کے کفارے کا ذریعہ ہے:

((وَمُکَفِّرَةٌلِلسَّیِّئَاتِ)) [جامع ترمذی:3549]

❽ گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے:

((وَمَنْهَاةٌ لِلْاِثْمِ)) [جامع ترمذی:3549]

❾ اللہ کے تقرب کا ذریعہ ہے:

((وَهُوَقُرْبَةٌ اِلٰی رَبِّکُمْ)) [جامع ترمذی:3549]

❿ اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے:

((لَعَلَّكَ تَرْضٰی)) [طه:130]

⓫ جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے:

((تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ)) [سنن ابن ماجه:1334]

یہ اہتمام کرنا جنت میں سلامتی کے ساتھ داخلے کا اس کے لیے سبب اور ذریعہ بن جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو صحیح معنوں میں تہجد کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

محبتِ مصطفیٰ کا پیغام ہے

میں کس کس صحابی کی محبت کا تذکرہ کروں؟

سیدنا ابوبکر صدیق کی محبت کے انداز کو دیکھیے:

محبت کا انداز دیکھیے!

کہا کرتے تھے رحمۃ اللہ علیہ

((وَاللَّهِ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللَّهِ ﷺ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي))

[صحيح بخاری: 4036]

محبت کا انداز دیکھیے:

سب کچھ نچھاور کرنے کے بعد، جب اسی مال کا تذکرہ پیغمبر کائنات ﷺ کی زبان اطہر سے سنتے ہیں:

((مَانَفَعَنِيْ مَالٌ قَطُّ مَانَفَعَنِيْ مَالُ أَبِيْ بَكْرٍ))

فرط محبت میں (فَبَكٰى أَبُوْبَكْرٍ) آنسوؤں کی جھڑیاں ہیں۔

کیا پیار بھرا بول بولتے ہیں؟

((هَلْ أَنَا وَمَالِيْ إِلَّا لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ)) [سنن ابن ماجه: 94]

محبت کا انداز دیکھئے! مشرکین مکہ کے تشدد کے بعد، اہل خانہ میں کس طرح پھیلی ہوئی بے چینی ہے، گھنٹوں انتظار کے بعد، ہوش سنبھالا ہی سنبھالا ہے تو بولتے ہیں:

((مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ))

رسول اکرم ﷺ کا کیا حال ہے؟

آواز آتی ہے کچھ کھا تو لیجیے، کچھ پی تو لیجیے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((فَإِنَّ لِلّٰهِ عَلَيَّ أَنْ لَّا أَذُوْقَ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبَ شَرَابًا أَوْ آتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ))

''اللہ کی قسم جب تک محمد عربی ﷺ کے پاس نہیں چلا جاتا نا کھاؤں گا نا کچھ پیوں گا''

کس طرح سہارا دے کر پیغمبر کائنات کے پاس پہنچایا جاتا ہے:

((فَاَكَبَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَبَّلَهٗ))

قربان جاؤں صدیق تیری عظمت پہ! آپ ﷺ آگے بڑھتے ہیں، صدیق کی پیشانی پہ بوسہ دیتے ہیں۔

((وَرَقَّ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ 1 رِقَّةً شَدِيْدَةً))

فرط محبت میں پیغمبر کائنات کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھڑیاں ہیں اور صدیق کیا فرماتے ہیں:

((بِأَبِيْ وَأُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ)) [السيره لابن كثير:1/ 441]

''میرے ماں باپ آپ پہ قربان یارسول اللہ ﷺ''

محبت کا انداز دیکھیے:

ظہر کا وقت ہے، خلاف معمول پیغمبر کائنات ﷺ صدیق اکبر کے گھر پہنچے ہیں، جونہی ہجرت کی اجازت کی بات سنی ہے، پہلا ہی لفظ جو زبان سے نکلا:

((الصُّحْبَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الصُّحْبَةَ)) [صحيح بخاری: 2138]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ قَطُّ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَنَّ أَحَدًا يَبْكِيْ مِنَ الْفَرْحِ حَتّٰى رَأَيْتُ أَبَابَكْرٍ يَوْمَئِذٍ يَبْكِيْ))

[السيرة النبوية لابن كثير:2/ 233]

اللہ کی قسم مجھے معلوم نا تھا کہ کبھی خوشی میں بھی آنسو ہوتے ہیں کہ رفاقت مصطفیٰ کی خوشی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں صدیق کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

محبت کا انداز دیکھیے:

((لَمَّا سَارَا فِیْ طَرِیْقِ الْهِجْرَةِ كَانَ يَمْشِي حِيْنًا أَمَامَ النَّبِيِّ ﷺ وَحِيْنًا خَلْفَهٗ وَحِيْنًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَحِيْنًا عَنْ شِمَالِهٖ))

ہجرت مدینہ ہے سفر پہ نکلے ہیں کبھی آگے چلتے ہیں کبھی پیچھے چلتے ہیں، کبھی دائیں چلتے ہیں، کبھی بائیں چلتے ہیں، آپ ﷺ پوچھتے ہیں کیا بے چینی ہے جواب دیتے ہیں:

((اَذْكُرُ الرَّصْدَ فَأَكُوْنُ اَمَامَكَ وَاَذْكُرُ الطَّلَبَ فَأَكُوْنُ وَرَائَكَ))

جب آگے چلتا ہوں سوچتا ہوں کوئی پیچھے سے وار نا کر دے اور جب پیچھے چلتا ہوں سوچتا ہوں کوئی آگے سے وار نا کر دے۔[ابو بکر الصدیق افضل الصحابة واحقهم بالخلافة: ص 43، سیرت صدیق کے سنہرے واقعات از مجاہد :ص59]

محبت کا انداز دیکھیے:

ہجرت کے سفر میں، جب غار کے دہانے پہ پہنچتے ہیں، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَمَا اَنْتَ حَتّٰى اسْتَبْرِئُ))

اے اللہ کے رسول ﷺ ذرا ٹھہریئے! کہ میں غار کا جائزہ لے لوں۔

((يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَسْعَةٌ اَوْ لَدْغَةٌ كَانَتْ بِيْ))

تکلیف پہنچنی ہے تو مجھے پہنچے آپ کو کچھ نا ہو۔

[منهاج السنة لشيخ الاسلام ابن تيميه: 4/ 263]

سیدنا عمر فاروق کی محبت کے انداز کو دیکھیے:

قربان جاؤں فاروق تیری عظمت پہ، کس طرح محمد الرسول اللہ ﷺ کا ہاتھ تھاما ہوا ہے؟ اور اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں:

((يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيءٍ إِلَّا مِنْ نَفسِيْ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے آپ دنیا کی ہر چیز سے عزیز ہیں سوائے میری جان کے''

آپ ﷺ فرماتے ہیں:

((وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ حَتَّی أَکُوْنَ أَحَبَّ إِلَیْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

جب تک جان سے بھی زیادہ محمد الرسول اللہ ﷺ محبوب نہیں ہو جاتے ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔

میرے اور آپ کے دل میں، مال سے بڑھ کر، اولاد سے بڑھ کر، جائیداد سے بڑھ کر، کاروبار سے بڑھ کر، گھر بار سے بڑھ کر حتی کہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر اگر کوئی محبوب ہو تو وہ ہونا چاہیے محمد الرسول اللہ ﷺ کہ یہ محبت میرے اور آپ کے لیے:

❶ دولت ایمانی کا ذریعہ:

((لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتَّی أَکُوْنَ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِینَ)) [صحیح بخاری :15]

❷ حلاوت ایمانی کا ذریعہ:

((مَنْ کَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا))

[صحیح بخاری: 21]

❸ بخشش الٰہی کا ذریعہ:

((أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِیْ کُلَّهَا قَالَ إِذَا تُکْفٰی هَمَّكَ وَیُغْفَرُلَكَ ذَنْبُكَ)) [جامع ترمذی :2457]

❹ محبت الٰہی کا ذریعہ:

﴿فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ [آل عمران :31]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ جنتی بہاروں کا ذریعہ:

((أَنْتَ مَعَ مَن أَحبَبْتَ)) [صحیح بخاری: 3688]

اللہ رب العزت میرے اور آپ کے دل میں بھی محبت مصطفیٰ پیدا فرمائے! آمین

سیدنا ثوبان کی محبت .....

انصار مدینہ کی محبت .....

ہمارے لیے ایک عظیم مثال ہے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو صحابہ کرام کی سیرت پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے دیدار کا مستحق بنائے۔ آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد کا پیغام امت مسلمہ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
﴿أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ﴾

اہم نکات

1. **مسجد کی عظمت:**
2. **ایمان باللہ کا پیغام:**
3. **اخلاص کا پیغام:**
4. **طہارت و پاکیزگی کا پیغام:**
5. **ادب وآداب کا پیغام:**
6. **اتفاق واتحاد کا پیغام:**
7. **ذکر و دعا کا پیغام:**

زندگی میں میسر آنے والی بہت سی عطاؤں میں سے دین بہت بڑی نعمت ہے دین کی آبیاری کے لیے، بھٹکی ہوئی انسانیت کی رشد و ہدایت کے لیے اللہ ذوالجلال نے انبیاء کرام کا تسلسل جاری فرمایا کلام ربانی میں قومِ نوح کا تذکرہ، قومِ عاد اور قومِ ثمود کا تذکرہ، مختلف امتوں میں سے وہ مقام وہ شان وہ منزلت جو میں اور آپ امتِ محمدیہ کے حصے میں آئی کسی اور کے حصے میں نہیں آئی، امتِ محمدیہ کے بیسیوں اعزازت میں سے ایک بہت بڑا اعزاز نبی مکرم ﷺ فرماتے ہیں:

((وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا))

امتِ محمدیہ کا اعزاز ہے کہ پوری پوری سرزمین کو سجدہ گاہ مسجد بنا دیا گیا، جس جگہ سجدہ کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے اسے مسجد کا نام دیا جاتا ہے۔ ((أَلْمَوْضِعُ اللَّذِیْ یُسْجَدُ فِیْهِ))

آج کی ہماری گفتگو کا محور یہی مسجد ہے، مسجد کا پیغام امت مسلمہ کے نام

❶ مسجد کہ جس کی جانب چل کے آنا نماز کی مانند ثواب کا ذریعہ:

((كَانَ فِیْ صَلَاةٍ حَتّٰی یَرْجِعَ)) [صحیح الجامع :445]

❷ مسجد کہ جس کی جانب چل کے آنا حاجی اور محرم کی مانند ثواب کا ذریعہ:

((فَأَجْرُهٗ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمُ)) [صحیح الجامع :6228]

❸ مسجد کہ جس کی جانب چل کے آنا فرشتوں کے استقبال کا ذریعہ:

((تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰی أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِیَوْمِ الْجُمُعَةِ))

[صحیح الجامع :2983]

❹ ثواب اتنا کہ فرشتے بھی رشک کریں:

((فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَأُالْأَعْلٰی)) [صحیح الجامع :59]

❺ ایک ایک قدم درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((وَكَثْرَةُ الْخُطَااِلَی الْمَسَاجِدِ)) [صحیح الجامع :2618]

❻ ایک ایک قدم میزانِ حسنات میں اضافے کا ذریعہ:

((یَابِنِیْ سَلَمَةَدِیَارُكُمْ فَاِنَّمَا تُكْتَبُ اٰثَارُكُمْ)) [صحیح الجامع :7898]

❼ ایک ایک قدم گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ:

((أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰی مَا یَمْحُواللّٰهُ بِهِ الْخَطَایَا)) [صحیح الجامع :2618]

❽ عذابِ قبر سے نجات کا ذریعہ:

((وَاِذَا أَتٰی مِنْ قِبَلِ رِجْلَیْهِ دَفَعَهٗ مَشْیُهٗ اِلَی الْمَسَاجِدِ))

[صحیح الترغیب والترهیب :3561]

❾ قیامت کے اندھیروں سے نجات کا ذریعہ:

((بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلْمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ)) [صحيح الجامع :2823]

⓫ اللہ کی ضمانت کے حصول کا ذریعہ:

((وَرَجُلٌ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ))

[صحيح الجامع :3053]

⓬ مسجد کہ جس کی آبادکاری ایمانی تازگی کا ذریعہ:

﴿اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ﴾ [التوبة : 18]

⓭ مسجد کہ جس کی آبادکاری ذکرِ خداوندی کا ذریعہ:

﴿فِيْ بُيُوْتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ)) [النور : 36]

((اِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ)) [صحيح مسلم :687]

⓮ اللہ کے اکرام کا ذریعہ:

((وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُوْرِ أَنْ يُّكْرِمَ الزَّائِرُ))

[صحيح الترغيب والترهيب :322]

⓯ اللہ کی خوشی کا ذریعہ:

((اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ اِلَيْهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ))

[صحيح ابن خزيمه :1491]

⓰ اللہ کے تقرب کا ذریعہ:

((أَقْرَبَ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ)) [صحيح الجامع :1175]

⓱ صدقہ جاریہ کا ذریعہ:

((سَبْعٌ يُجْرٰى لِلْعَبْدِ أَجْرُهُنَّ وَهُوَ فِيْ قَبْرِهٖ بَعْدَ مَوْتِهٖ---أَوْ بَنَى مَسْجِدًا)) [صحيح الجامع :1175]

⓲ عرش الٰہی کے سائے کا ذریعہ:

((وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ)) [صحيح بخاری :660]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓲ محبتِ الٰہی کا ذریعہ:

((أَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا)) [صحيح الجامع :167]

⓳ جنت میں گھر بنانے کا ذریعہ:

((مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًابَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِى الْجَنَّةِ)) [سنن ابن ماجه:736]

⓴ جنت میں مہمانی کا ذریعہ:

((أَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَاغَدَاأَوْ رَاحَ)) [صحيح بخارى :662]

㉑ جنت میں اللہ کی معیت کا ذریعہ:

((اِنَّ اللّٰهَ لَيُنَادِىْ يَوْمَ سالْقِيَامَةِ: أَيْنَ جِيْرَانِىْ ، أَيْنَ جِيْرَانِىْ ؟قَالَ: فَتَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ: رَبَّنَاوَمَنْ يَّنْبَغِىْ أَنْ يُّجَاوِرَكَ؟فَيَقُوْلُ أَيْنَ عُمَّارُ الْمَسَاجِدَ؟)) [السلسله الصحيحه : 2728]

امتِ مسلمہ کے نام، امتِ محمدیہ کے نام، کنتم خیر أمة کی مصداق امت کے نام، رب کے دین اسلام کو ماننے والی امت کے نام، لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنے والی امت کے نام، اَللّٰہُ اَکبر کی صدائیں بلند کرنے والی امت کے نام

مسجد کا پہلا پیغام امتِ مسلمہ کے نام

ایمان باللہ کا پیغام ہے

قرآن مجید میں اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں:

﴿اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَاٰتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰى أُولٰٓئِكَ أَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ﴾ [التوبه : 18]

مسجد کو آباد کرے وہ آباد کرے جس کا ایمان ہے، اللہ پہ ایمان ہے، قیامت پہ ایمان ہے اور وہ پابندی کرتا ہے، نماز اور زکوۃ کی پابندی کرتا ہے، ڈرتا ہے صرف عرش والے رب سے ڈرتا ہے، توقع ہے کہ یہی لوگ ہدایت والے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد کا پہلا پیغام امتِ مسلمہ کے نام ایمان باللہ کا پیغام ہے، ایمان کا کیا مطلب؟

اقرار ہوتو حید ربوبیت کا اقرار ہو۔

﴿أَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ اقرار ہوتو حید الوہیت کا اقرار ہو۔

﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ اقرار ہوتو حید اُسماء والصفات کا اقرار ہو۔

﴿وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾

صرف زبانی اقرار ہی نہیں، فکری اور نظری اظہار ہی نہیں، بلکہ عملی طور پر اس بات کو زندگی میں ثابت کرنا خالق بھی اللہ، مالک بھی اللہ، رازق بھی اللہ، داتا بھی اللہ، دستگیر بھی اللہ، گنج بخش بھی اللہ، حاجت روا بھی اللہ، مشکل کشا بھی اللہ اولاد دینے والا، بگڑی بنانے والا، اللہ پہ ایمان کا مطلب، عبادت کے لائق صرف ذات ہے تو اللہ رب العزت کی ذات ہے اللہ پہ ایمان جو دنیوی اخروی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اللہ رب العزت تا دمِ آخر ہمیں ایمان کی خوبصورت کیفیت نصیب فرمائے۔ آمین

مسجد کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اخلاص کا پیغام ہے

قرآن مجید میں اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں:

﴿وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا﴾ [الجن : 18]

عبادت کی ہر قسم اللہ ذوالجلال کے لیے، وہ مالی عبادت ہو، جسمانی عبادت ہو، نماز اللہ کے لیے، زکوۃ اللہ کے لیے، تلاوت اللہ کے لیے، صدقہ اللہ کے لیے، قیام ہو، رکوع ہو، سجدہ ہو، فجر ہو، ظہر ہو، عصر ہو، مغرب ہو، عشاء ہو ﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [الانعام : 162] زندگی بھی اور موت بھی، اور زندگی کا ایک ایک لمحہ صرف اللہ رب العزت کے لیے عمل کو اللہ ذوالجلال کے لیے خاص کرنا میرے اور آپ کے لیے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❶ اعمال کی قبولیت کا ذریعہ:

((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لاَ يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَاكَانَ لَهٗ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهٖ وَجْهُهٗ)) [صحيح الجامع: 1856]

❷ ایمانی تازگی کا ذریعہ:

((اَلْإِيْمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ وَنِيَّةٌ)) [شعب الايمان :77]

❸ قلیل عمل بھی نجات کا ذریعہ:

((أَخْلِصْ دِيْنَكَ يَكْفِيْكَ الْقَلِيْلُ مِنَ الْعَمَلِ)) [شعب الايمان: 6859]

❹ گارنٹی شدہ اجر کا ذریعہ:

((إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا))

[صحيح بخاری: 56]

❺ اجر عظیم کا ذریعہ:

﴿وَمَنْ يَفعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا﴾

[النساء:114]

❻ عادت بھی عبادت کا ذریعہ:

((مَنْ أَتٰى فِرَاشَهٗ وَهُوَ يَنْوِيْ أَنْ يَقُوْمَ فَيُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهٗ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهٗ مَانَوٰى)) [سنن ابن ماجه :1344]

❼ پوری امت کی نصرت کا ذریعہ:

((إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيْفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ)) [سنن نسائی: 3178]

❽ شیطان سے نجات کا ذریعہ:

﴿قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُم فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَجْمَعِيْنَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخلَصِيْنَ﴾ [الحجر: 39، 40]

❾ فتنوں سے نجات کا ذریعہ:

﴿كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ﴾ [یوسف:24]

❿ تکالیف سے نجات کا ذریعہ:

((اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعلَمُ أَنِّى فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا)) [صحیح بخاری: 2214]

⓫ محمد ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ:

((أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِىْ يَوْمَ القِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِن قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ)) [صحیح بخاری: 99]

⓬ حشر کی ہولناکی سے نجات کا ذریعہ:

((وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ)) [صحیح بخاری:464]

⓭ اللہ رب العزت کی رضا کا ذریعہ:

﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا﴾ [الروم:38]

⓮ حقیقی فوز وفلاح کا ذریعہ:

﴿ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

⓯ جنت میں داخلے کا ذریعہ:

﴿إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُوْرًا﴾ [الدھر:9]

اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو مسجد کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے اخلاص کی دولت نصیب فرمائے! آمین۔ مسجد کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام اخلاص کا پیغام ہے، پھر آگے بڑھیے، دل و جان سے اس بات کو ثبوت پیش کیجیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر سے نکلتے ہوئے، مسجد کو جاتے ہوئے، اے میرے مالک اٹھنے والا ہر قدم صرف تیرے لیے، اے میرے مالک صرف تیری رضا کے لیے، صرف تیری خوشنودی کے لیے، میرا اور آپ کا مسجد میں آنا نہ تجارت کے لیے ہو، نہ سیاست کے لیے ہو، دنیا کی چاہت نہ ہو چاہت ہو تو صرف ایک اللہ کی چاہت ہو، اللہ ذوالجلال مسجد کے اس پیغام کو سمجھتے ہوئے ہمیں اپنی نیتوں کو خالص کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مسجد کا تیسرا پیغام امت مسلمہ کے نام

طہارت و پاکیزگی کا پیغام ہے

قرآن مجید میں اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں:

﴿يَا بَنِيْ آدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الأعراف : 31]

لباس کی پاکیزگی کا پیغام، جسم کی پاکیزگی کا پیغام، عقیدے کی پاکیزگی کا پیغام، فکر و نظر کی پاکیزگی کا پیغام، سوچ اور چاہت کی پاکیزگی کا پیغام، قول اور قرار کی پاکیزگی کا پیغام، معیار اور کردار کی پاکیزگی کا پیغام، میری اور آپ کی تنہائی کے لمحات کی پاکیزگی کا پیغام ایسی ہی پاکیزگی میرے اور آپ کے لیے:

❶ ایمانی تازگی کا ذریعہ:

((أَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ)) [صحيح مسلم: 223]

❷ قبولیت نماز کا ذریعہ:

((لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ)) [صحيح بخاری:6954]

❸ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا)) [صحيح الجامع:3936]

❹ محبتِ الٰہی کا ذریعہ:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ [البقرہ : 222]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ روزِ قیامت نجات کا ذریعہ:

((غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ)) [صحیح بخاری :136]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ﴿لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ﴾ کی عملی تفسیر پیش کرتے ہوئے ہر قسم کی نجاست سے محفوظ فرمائے۔

﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى﴾ کی عملی تفسیر پیش کرتے ہوئے اپنے نفس کی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خودی کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے، عقیدے کی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مسجد کا چوتھا پیغام امتِ مسلمہ کے نام

ادب وآداب کا پیغام ہے

دینِ اسلام جو اُدب وآداب کا نام ہے، الف سے لے کر یا تک، اللہ کا ادب، نبی کریم ﷺ کا ادب، قرآن مجید فرقان حمید کا ادب، والدین کا ادب، استاذ کا ادب، اپنے سے بڑے کا ادب، صبح سے لے کر شام تلک، سونے سے لے کر جاگنے تک، زندگی کا کوئی ایسا کونہ نہیں جو ادب وآداب سے خالی ہو، بہت بڑی محرومی اور بے نصیبی کی علامت ہے کہ کوئی شخص ادب وآداب سے خالی ہو، میرے معاشرے میں کس قدر یہ جملہ عام ہوا، باادب با نصیب بے ادب بے نصیب، شریعت اسلامیہ کی تعلیمات کو دیکھیے کس قدر اہتمام ہے کہ میری اور آپ کی زندگی میں ادب وآداب آجائیں۔مسجد کو جاتے ہو؟

❶ وضو کا اہتمام کیجیے:

((مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا اِلٰى صَلَاةٍ مَّكْتُوْبَةٍ فَأَجْرُهٗ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ)) [صحیح الجامع :6228]

❷ نیت کو درست کر لیجیے:

((مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهٗ)) [صحیح الجامع :5936]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ **زیب وزینت کا اہتمام کیجیے:**

((اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ)) [صحیح الجامع :1741]

❹ **سکون اور وقار سے چلیے:**

((وَعَلَیْکُمُ السَّکِیْنَۃُ وَالْوَقَارُ)) [صحیح بخاری:636]

❺ **صفائی کا خاص اہتمام کیجیے:**

((اِذَا جَاءَ أَحَدُکُمْ اِلَی الْمَسْجِدِفَلْیَنْظُرْ)) [صحیح الجامع :461]

❻ **تحیۃ المسجد ادا کیجیے:**

((فَلَا یَجْلِسْ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ)) [صحیح بخاری:1163]

نماز پڑھنے لگے ہو؟

❼ **سترے کا اہتمام کیجیے:**

((لَا تُصَلِّ اِلَّا اِلٰی سُتْرَۃٍ)) [صحیح ابن حبان:2362]

بیٹھنے کا ارادہ ہے؟

❽ **دو کے درمیان نہ بیٹھیے:**

((فَلَا یَفْرُقْ بَیْنَ اثْنَیْنِ)) [صحیح بخاری:883]

❾ **گردنیں نہ پھلانگیے:**

((اِجْلِسْ فَقَدْ اٰذَیْتَ وَاٰنَیْتَ)) [صحیح الجامع :155]

❿ **دائیں جانب بیٹھیے:**

((یُصَلُّوْنَ عَلٰی مَیَامِنِ الصُّفُوْفِ)) [صحیح ابن حبان:2160]

⓫ **قبلہ رخ ہو کر بیٹھیے:**

((وَاِنَّ سَیِّدَالْمَجَالِسِ قُبَالَۃُ الْقِبْلَۃِ)) [صحیح الترغیب والترھیب :3085]

خطیب کی بات سننے کا ارادہ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓬ ذرا قریب ہو کر بیٹھیے:

((وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ)) [صحیح الجامع:6405]

⓭ کان لگا کر سنیے:

((---وَاسْتَمَعَ)) [صحیح الجامع:6405]

مسجد میں آئے ہو؟

⓮ آوازیں بلند نہ کیجیے:

((تَرْفَعَانِ اَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ))

[صحیح بخاری:470]

⓯ کسی گمشدہ چیز کا اعلان نہ کیجیے:

((اِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا)) [صحیح مسلم :568]

⓰ خرید وفروخت کی بات نہ کیجیے:

((لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ)) [صحیح الجامع:573]

میں کس کس ادب کی بات کروں؟ اللہ رب العزت ہم سب کو با اُدب بنائے، آدابِ اسلامیہ کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے

مسجد تربیت کی جگہ ہے، مسجد خودی کو سنوارنے کی جگہ ہے، مگر جس نے اسے تجارت گاہ سمجھ لیا، جس نے اسے سیاست گاہ سمجھ لیا، جس نے اسے ڈیرہ گاہ سمجھ لیا، مسجد کے تقدس کو پامال کیا، مسجد کے ادب وآداب کو پامال کیا، کائنات کے سرتاج محمد الرسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پہ غور کیجیے

((سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَجْلِسُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ حَلَقًا حَلَقًا اِمَامَهُمُ الدُّنْيَا فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ ، فَاِنَّهُ لَيْسَ لِلّٰهِ فِيْهِمْ حَاجَةٌ)) [ابن حبان:6761]

ایک وقت آئے گا لوگ مسجدوں میں بیٹھیں گے، آپس میں حلقے لگا کر بیٹھیں گے، دین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بات نہیں ہو گی ، گفتگو ہو گی دنیا دارانہ گفتگو ہو گی ، ایسے لوگوں کی محفل کو کبھی پسند نہ کرنا کیونکہ ایسے لوگوں کی میرے رب کو کوئی ضرورت نہیں ۔

اللہ ذوالجلال زندگی کے ہر گوشے میں مجھے اور آپ کو ادب و آداب کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔آمین

مسجد کا پانچواں پیغام امت مسلمہ کے نام

اتفاق واتحاد کا پیغام ہے

اجتماعیت کا پیغام ہے،مل جانے کا پیغام ہے،ایک ہو جانے کا پیغام ہے،نفرتوں کو مٹانے کا پیغام ہے ، کینہ وتعصب ، حسد وبغض سے جان چھڑانے کا پیغام ہے ، جب پانچ مرتبہ مسجد سے بلند ہونے والی آواز ایک ہے ،مسجد کے منبر ومحراب سے قال اللہ قال الرسول کی آواز ایک ہے ، جب قبلہ وکعبہ ایک ہے ، سب کی ایک ہی منزل جنت ایک ہے ، پھر دوریاں کس لیے ، پھر نفرتیں کس لیے ،صفوں کو ملاتے ہوئے کس انداز سے اجتماعیت کا درس دیا گیا ہے

((سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ)) [صحیح بخاری: 723]

((مَنْ سَدَّفُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ))

[صحیح الترغیب والترھیب:505]

اللہ ذوالجلال مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد واتفاق کی فضا پیدا فرمائے ۔آمین

مسجد کا چھٹا پیغام امت مسلمہ کے نام

ذکر ودعا کا پیغام ہے

انسانی زندگی ہر سانس اللہ کے فضل کی محتاج ہے ، اس کے کرم کی محتاج ہے ، اس کی رحمت کی محتاج ہے ، اس کی عنایت کی محتاج ہے ، زندگی کو خیر سے بھرنے کے لیے کس قدر دعا کا اہتمام سکھایا گیا ہے ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) [صحيح الترغيب والترهيب:1606]

مسجد سے نکلنے کی دعا:

((أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) [صحيح مسلم:713]

گھر سے نکلنے سے مسجد تک اور گھر واپسی تک کس قدر دعاؤں کا سلسلہ شریعت نے مجھے اور آپ کو سکھایا ہے اور ذکر و اذکار کی وہ اہمیت جو بیان کی خود محمد الرسول اللہ ﷺ نے اسے دل و دماغ میں جگہ دینے کی توفیق عطا فرمائے کہ ذکر جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ **ایمانی دولت کا ذریعہ:**

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكرًا كَثِيرًا﴾ [احزاب:41]

❷ **ایمانی تازگی کا ذریعہ:**

((مَثَلُ الَّذِی يَذكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَايَذْكُرُرَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَيِّتِ))

[صحيح الترغيب والترهيب: 1500]

❸ **روح کی غذا کا ذریعہ:**

((إِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ جَلَاءٌ وَ إِنَّ جَلَاءُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ))

[قول ابو الدرداء ، شعب الايمان: 523]

❹ **تقوے کی دولت کا ذریعہ:**

﴿وَاذْكُرُوْامَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ [البقرة :63]

❺ **فہم وبصیرت کا ذریعہ:**

﴿تَذَكَّرُوْا فَإِذَا هُم مُبْصِرُوْنَ﴾ [الاعراف:201]

❻ **اطمینان قلبی کا ذریعہ:**

﴿أَلَا بِذِكرِ اللَّهِ تَطمَئِنُّ القُلُوبُ﴾ [الرعد:28]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❼ غفلت سے نجات کا ذریعہ:

﴿وَلَا تَكُن مِنَ الغَافِلِينَ﴾ [الاعراف:205]

❽ درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((وَأَرْفَعُهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ)) [صحيح الجامع :2629]

❾ رحمت خداوندی کا ذریعہ:

((لاَ يَقْعِدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰه فِيْمَنْ عِنْدَهٗ))

[صحيح الجامع: 7757]

❿ محبت خداوندی کا ذریعہ:

((وَإِنْ ذَكَرَنِی فِی مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِی مَلَإٍ خَيرٍ مِنْهُمْ))

[صحيح بخاری: 7405]

⓫ جنتی بہاروں کا ذریعہ:

((سُبْحَانَ اللّٰهْ وَبِحَمْدِهٖ غَرَسَتْ لَهٗ بِهٖ نَخْلَةٌ فِی الْجَنَّةِ))

[صحيح ابن حبان:826]

⓬ عذاب سے نجات کا ذریعہ:

((مَاعَمِلَ آدَمِیٌّ عَمَلًا أَنْجٰی لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ))

[صحيح الجامع: 5644]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ذکر کی اس اہمیت کو سمجھتے ہوئے زندگی کے ہر موڑ پہ اپنے رب سے کثرت سے دعا کرنے کیاور کثرت سے ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے ،اور مسجد کے ان خوبصورت پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے ۔آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوم جمعہ کا پیغام میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ﴾

اہم نکات

❶ جمعہ کے دن کی عظمت:

❷ اتفاق واتحاد کا پیغام:

❸ ادب وآداب کا پیغام:

❹ کثرت سے درود شریف پڑھنے کا پیغام:

❺ تلاوت قرآنی کا پیغام:

❻ باجماعت نماز کی ادائیگی کا پیغام:

اللہ رب العزت نے کائنات کی ہر شے کو انسان کے لیے بنایا اور انسان کو اشرف المخلوقات کا منصب اعلیٰ عطا فرمایا جبکہ تخلیق انسانی کا مقصد عبادت خداوندی ہے انسان کو انسانیت کے حقیقی سانچے میں ڈھالنے کے لیے، انسانی جسم کے ریشے ریشے میں، زندگی کی ہر سانس کو اطاعت و بندگی کی حقیقی تصویر میں ڈھالنے کے لیے، اللہ رب العزت نے قرآن و حدیث کی شکل میں، اصول وضوابط کا وہ مجموعہ عطا فرمایا جو کامل بھی ہے، اکمل بھی ہے اور دین اسلام کے نام سے جانا بھی جاتا ہے پہچانا بھی جاتا ہے۔ دین اسلام جو نام ہے الفت کا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت کا، اخوت کا، احساس کا اور اجتماعیت کا اس دنیا سے رہبانیت کے بت کو توڑنے کے لیے کہیں پہ نماز پنجگانہ کا اجتماع ہے، عید الفطر کا اجتماع ہے، عید الاضحیٰ کا اجتماع ہے، حج و عمرے کا اجتماع ہے۔ مالک ارض وسماء اجتماعیت کو پسند فرماتے ہیں، جوں جوں یہ بندہ مومن دین کی سربلندی کے لیے ایک دوسرے کے قریب آتا ہے اللہ رب العزت کے ہاں عزت وشرف سے نواز دیا جاتا ہے۔ اس اجتماعیت کے قیام کے لیے جمعے کا دن بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

❶ دنوں میں سے بہترین دن:

یہ جمعے کا دن جو خیر الایام بھی ہے۔ دنوں میں سے سب سے بہترین دن .....

((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ))

[صحيح مسلم :1977]

❷ دنوں کا سردار دن:

یہ جمعے کا دن سید الایام بھی ہے۔ دنوں میں سے دنوں کا سردار دن.....

((اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ)) [صحيح ابن ماجه :895]

❸ دنوں میں سے فضیلت والا دن:

یہ جمعے کا دن جو افضل الایام بھی ہے۔ دنوں میں سے فضیلتوں والا دن .....

((وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْهُ))

[صحيح الجامع: 8201]

❹ دنوں میں سے عظمت والا دن:

یہ جمعے کا دن جو اعظم الایام بھی ہے۔ دنوں میں سے عظمتوں والا دن .....

((وَاَعْظَمُهَا عِنْدَاللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ)) [صحيح ابن ماجه :895]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ عید کا دن:

یہ جمعے کا دن جو یوم عید بھی ہے۔ بندہ مومن کے لیے خوشیوں والا دن.....

((اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيْدًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ)) [صحيح الجامع:2258]

❻ فرشتوں کے استقبال کا دن:

یہ جمعے کا دن میرے اور آپ کے لیے یوم استقبال بھی ہے کہ فرشتے مسجد کے دروازوں پہ موجود ہوا کرتے ہیں۔

((تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ مَعَهُمُ الصُّحُفُ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفِ))

[صحيح الترغيب والترهيب: 710]

❼ بخشش کا دن:

یہ جمعے کا دن جو یوم کفارہ بھی ہے۔مغفرت اور بخشش کا دن.....

((مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ)) [صحيح مسلم:857]

یہ جمعے کا دن میرے اور آپ کے لیے نیکیوں کے ذخیرہ ہونے کا دن بھی ہے۔

((وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَخَرَهُ اللّٰهُ لَنَا)) [الجامع الصغير:10012]

❽ قبر سے نجات کا دن:

یہ جمعے کا دن عذاب قبر سے نجات کا پیغام بھی ہے اور ذریعہ بھی ہے۔

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ)) [صحيح الترغيب والترهيب :ج 4 ص 285]

❾ قیامت کے برپا ہونے کا دن:

یہ جمعے کا دن قیامت کے اندھیروں سے نجات کا ذریعہ بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((اِنَّ اللّٰہَ : یَبْعَثُ الأَیَّامَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَلٰی ھَیْئَتِھَا وَیَبْعَثُ الْجُمُعَۃَ زَھْرَاءَ مُنِیْرَۃً لأَھْلِھَا فَیَحُفُّوْنَ بِھا کَالْعُرُوْسِ تُھْدٰی إِلٰی کَرِیْمِھَا تُضِیءُ لَھُمْ یَمْشُوْنَ فِیْ ضَوْئِھَا)) [المستدرك 1027]

❿ جنت میں داخل ہونے کا دن:

یہ جمعے کا دن جو میرے اور آپ کے لیے عزت وشرف کے ساتھ جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے۔

((حَتّٰی یَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ لَا یُخَالِطُھُمْ أَحَدٌ إِلَّا الْمُؤَذِّنُوْنَ الْمُحْتَسِبُوْنَ)) [المستدرك 1027]

جب میں تاریخ میں دیکھتا ہوں حیران ہوتا ہوں۔

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا کیا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

((فِیْہِ خُلِقَ آدَمَ)) [صحیح مسلم: 1977]

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جنت میں داخل کیا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

((وَفِیْہِ أُدْخِلَ الْجَنَّۃَ)) [صحیح مسلم: 1977]

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جنت سے نکالا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

((وَفِیْہِ أُخْرِجَ مِنْھَا)) [صحیح مسلم: 1977]

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زمین پہ اتارا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

((وَفِیْہِ أُھْبِطَ)) [صحیح الجامع :3334]

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ کو قبول کیا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

((وَفِیْہِ تِیْبَ عَلَیْہِ)) [صحیح الجامع :3334]

سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دار فانی سے رخصت ہوئے تو جمعے کا دن تھا۔

((وَفِیْہِ قُبِضَ)) [صحیح الجامع :3334]

چودہ سو سال کے بعد مدینہ طیبہ کی طرح لا الہ الا اللہ کی بنیاد پہ، یہ ملک، یہ دھرتی یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آزادی کا پرچم لہرایا گیا تو جمعے کا دن تھا۔

قیامت برپا ہوگی تو جمعے کا دن ہوگا۔

((وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ)) [صحيح ابن حبان:2772]

قرنا میں پھونکا جائے گا تو جمعے کا دن ہوگا۔

((وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ)) [صحيح ابى داود:1047]

یہ جمعے کا دن ہے جو میرے اور آپ کے لیے کس قدر عظمت وشرف کا ذریعہ ہے۔

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی صحیح الترغیب والترہیب میں 688 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنِ اغتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ))

جوشخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے۔

((وَ مَسَّ مِنْ طِيْبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ))

خوشبو کا اہتمام کرتا ہے۔

((وَ لَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ))

حسبِ استطاعت خوبصورت لباس پہنتا ہے۔

((ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ))

پھر پہنچتا ہے مسجد پہنچتا ہے۔

((فَيَرْكَعَ مَا بَدَا لَهُ وَ لَمْ يُؤْذِ أَحَدًا))

کسی کو تکلیف دیے بغیر دو رکعتیں ادا کرتا ہے۔

((ثُمَّ أَنْصَتَ حَتّٰى يُصَلِّيَ))

خاموشی سے خطبہ سنتا ہے حتی کہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے۔

((كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى))

ایک جمعے سے اگلے جمعے تک، سات دنوں کے صغیرہ گناہوں کے لیے یہ جمعے کا اہتمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفارہ بن جاتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 881 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً))

جمعہ کے دن غسل کے بعد پہلی گھڑی میں جو مسجد پہنچتا ہے اسے ثواب ملتا ہے اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔

((وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً))

جو دوسری گھڑی میں پہنچتا ہے اسے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔

((وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ))

جو تیسری گھڑی میں پہنچتا ہے اسے ایک مینڈھے کی قربانی کا ثواب ہے۔

((وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً))

جو چوتھی گھڑی میں پہنچتا ہے ایک مرغی کی قربانی کے ثواب کو پالیتا ہے۔

((وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً))

جو پانچویں گھڑی میں پہنچتا ہے اللہ کی راہ میں ایک انڈے کے ثواب کو پالیتا ہے۔

((فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ حَضَرَتِ المَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ))

لیکن جب امام خطبہ کے لیے باہر آ جاتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔کتنی بڑی فضیلت؟ لفظوں میں کیسے بیان ہو؟

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 6405 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ)) جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے۔

((ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ)) ابتدائی وقت میں نکلتا ہے۔

((وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ)) پیدل چل کے آتا ہے سوار ہو کر نہیں آتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ)) امام کے نزدیک ہو کر بیٹھتا ہے۔
((وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ))
کان لگا کر بیٹھتا ہے، خاموش ہو کر بیٹھتا ہے، کوئی لغو بات نہیں کرتا۔
((كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا مِنْ بَيْتِهٖ اِلَى الْمَسْجِدِ))
ایک ایک قدم کے بدلے جو مسجد کی جانب چلا میرا رب کیا دیتا ہے۔
((عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا))
پورے سال کے روزے اور پورے سال کے قیام کا ثواب دیا جاتا ہے۔
ان عظمتوں کو لینے کے لیے مجھے اور آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
یوم جمعہ کے خوبصورت پیغامات کون کون سے ہیں؟

یوم جمعہ کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

باجماعت نماز کی ادائیگی کا پیغام ہے

سورہ الجمعہ آیت نمبر 9 میں ارشاد ربانی ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

مومنو جب جمعہ کے روز نماز کے لیے آواز دی جائے ، دوڑو اللہ کے ذکر کی جانب دوڑو، چھوڑ دو خرید و فروخت کو چھوڑ دو (نماز کے لیے اس انداز سے نکلنا، اہتمام کرنا) تمہارے لیے بہتر ہے ۔ ایک دوسری روایت میں جمعہ کے روز فجر کی نماز کو افضل ترین نماز کہا گیا ۔ میرے اور آپ کے لیے پیغام رکھتا ہے کہ اہتمام کیا کریں باجماعت نماز کا اہتمام کیا کریں آیئے دیکھیے : فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا میرے اور آپ کے لیے کس قدر خیر و برکات کا ذریعہ ہے:

❶ بہت بڑی فضیلت کا ذریعہ:

((اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عِنْدَاللّٰهِ صَلَاةُ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَمَاعَةٍ)) [صحیح الجامع :1119]

❷ بہت بڑی خیر کا ذریعہ:

((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا)) [صحیح مسلم :725]

❸ حفاظتِ خداوندی کا ذریعہ:

((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ)) [صحیح مسلم :657]

❹ محبتِ خداوندی کا ذریعہ:

((اَنْظِرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ ثَارَ مِنْ فِرَاشِهٖ وَوِطَائِهٖ)) [مسند احمد:3949]

❺ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِيْ مُصَلَّاهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ))

[مسند احمد ج2 ص306]

❻ رات کے قیام کے ثواب کا ذریعہ:

((وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ))

[صحیح مسلم:656]

❼ حج عمرے کے ثواب کا ذریعہ:

((مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ))

[جامع ترمذی:586]

❽ قیامت کے اندھیروں سے نجات کا ذریعہ:

((بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِى الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [صحیح ابی داود:561]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❾ جہنم سے نجات کا ذریعہ:

((لَنْ يَلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا))

[صحيح مسلم : 634]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو باجماعت نماز کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یوم جمعہ کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

کلام ربانی کی مستقل تلاوت کا پیغام ہے

کس طرح پیغمبرِ کائنات جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ السجدہ اور سورہ الدھر کی تلاوت کیا کرتے تھے، کس طرح ترغیب دلاتے تھے، آپ اہتمام کریں سورہ الکہف کا اہتمام کریں۔

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 809 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ))

جو شخص سورہ الکہف کی پہلی دس آیات یاد کر لیتا ہے میرا رب دجال کے فتنے سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 6470 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ))

جو شخص جمعہ کے دن سورہ الکہف کی تلاوت کرتا ہے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک میرا رب ایمانی و روحانی تازگی عطا فرما دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے اور آپ کے لیے پیغام رکھتا ہے کہ ہم اہتمام کریں، کلام اللہ کی تلاوت کریں اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یوم جمعہ کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

کثرت سے درود شریف پڑھنے کا پیغام ہے

عام دنوں میں بھی کثرت سے، رسول اکرم ﷺ پہ درود شریف پڑھنا چاہیے مگر جمعہ کے دن بکثرت درود شریف کا اہتمام کرنا اور زیادہ رب کے تقرب اور درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔ کس طرح آپ ﷺ نے ترغیب دلائی ہے کثرت سے اہتمام کرو، جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف کا اہتمام کرو۔

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی صحیح ابی داود میں 1047 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ))

کثرت سے پڑھو، درود شریف پڑھو۔

آیئے دیکھیے یہ درود شریف کا پڑھنا میرے اور آپ کے لیے کس قدر خیر و برکات کا ذریعہ ہے:

❶ نیکیوں کی بہار کا ذریعہ:

((اَتَانِيْ آتٍ مِّنْ عِنْدِ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ كَهٗ بِهَاعَشْرَ حَسَنَات))

[صحيح الجامع :1119]

❷ غموں سے نجات کا ذریعہ:

((اِذًا تُكْفٰى هَمُّك)) [صحيح مسلم :725]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ دعا کی قبولیت کا ذریعہ:

((فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَّنْجَح أَوْيُصِيْبَ)) [قول ابن مسعود: القول البديع :320]

❹ درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُدَرَجَاتٍ)) [صحيح نسائی:1296]

❺ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَيَّ)) [صحيح ابن ماجه :748]

❻ گناہوں کے مٹانے کا ذریعہ:

((وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ)) [صحيح نسائی : 1296]

❼ بخشش الٰہی کا ذریعہ:

((وَيَغْفِرُلَكَ ذَنْبُكَ)) [صحيح مسلم :725]

❽ رحمت الٰہی کا ذریعہ:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ)) [صحيح ابن حبان:904]

❾ شفاعت مصطفیٰ کا ذریعہ:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْراً وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْراً اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) [الجامع الصغير:8792]

❿ تقرب مصطفیٰ کا ذریعہ:

((اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً))

[صحيح الموارد:2027]

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو کثرت سے درود شریف کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوم جمعہ کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

ادب وآداب کا پیغام ہے

حقیقی زندگی ادب وآداب کا نام ہے، پوری کی پوری شریعت کو الف تا یا دیکھ لیجیے، میرے رب نے کس انداز سے ادب وآداب سکھائے ہیں، آپ یوم جمعہ کو ہی دیکھ لیجیے، کس قدر اور کس کس انداز سے ادب وآداب کا مجھے اور آپ کو درس دیا گیا۔

پہلا ادب:

نمازِ فجر باجماعت ادا کیجیے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 1119 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عِنْدَ اللّٰهِ صَلَاةُ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ))

نماز باجماعت ادا کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے مگر سب نمازوں میں سے جمعے کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا اللہ ذوالجلال کے ہاں سب سے افضل ہے۔

دوسرا ادب:

سورہ الکہف کی تلاوت کیجیے:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 6470 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ))

جمعے والے دن جو بندہ سورہ الکہف کی تلاوت کرتا ہے اللہ ذوالجلال سات دن کے لیے ایمانی وروحانی تازگی عطا فرما دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا ادب:

جمعہ سے پہلے غسل کا اہتمام کیجیے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 894 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ))

تم میں سے نماز جمعہ کے لیے کوئی مسجد میں آئے، غسل کر کے آئے، وضو بھی کیا جا سکتا ہے مگر غسل افضل ہے۔ جیسا کہ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داود میں 354 نمبر روایت: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:((وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ)) فضیلت جو میرے رب نے رکھی ہے وہ غسل میں رکھی ہے۔

چوتھا ادب:

جب یہ مسجد میں پہنچا ہے، حکم یہ ہے کہ دو رکعتیں ادا کیے بغیر نہ بیٹھے:

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 444 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ))

''اگر خطیب خطبہ دے رہا ہو پھر بھی اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ دو رکعتوں کا اہتمام کرے۔''

پانچواں ادب:

دو رکعتوں اہتمام کیجیے مگر مختصر کر لیجیے:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 875 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلْيَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا))

''جب تم میں سے کوئی دورانِ خطبہ جمعہ مسجد میں پہنچتا ہے اسے چاہیے کہ پہلے دو رکعتیں ادا کرے، ہاں مختصر دو رکعتیں ادا کر کے بیٹھے۔''

چھٹا ادب:

خاموشی سے قرآن وحدیث کی گفتگو سنیے:

اب وہ خطبہ سنے، خاموشی سے سنے حتی کہ کسی کو یہ بھی نہ کہے کہ وہ خاموش ہو جائے ہر کوئی خود توجہ سے سننے کا اہتمام کرے گا تو مجلس کا ماحول پرسکون اور پروقار رہے گا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 934 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ))

''جب دوران خطبہ آپ کسی کو بولیں گے خاموش ہو جائیں تو یہ بھی لغو بات ہوگی۔''

ساتواں ادب:

پہلے سے بیٹھے کسی بھائی کو اس کی جگہ سے مت اٹھایئے:

کسی بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھنے سے اللہ کے نبی نے منع فرمایا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 911 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نَهَى النَّبِيُّ اَنْ يُقِيْمَ الرَّجُلُ اَخَاهُ مِنْ مَقْعَدِهٖ وَيَجْلِسَ فِيْهِ))

ایک شخص جو خود لیٹ آیا ہے پہلے سے بیٹھے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے سے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2179 نمبر روایت:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ))

ایک شخص ضرورت کے تحت محفل سے اٹھ کر کہیں جاتا ہے وہ واپس آئے وہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اپنی پہلی جگہ پہ تشریف رکھے۔

آٹھواں ادب:

گھٹنے پکڑ کر بیٹھنے سے اجتناب کیجیے:

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کی صحیح ابو داود میں 1110 نمبر روایت:

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ نَهٰى عَنِ الْحَبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ))

''دوران خطبہ گوٹھ مار کر بیٹھنا، یوں گھٹنوں کو پکڑ کر بیٹھنا نبی مکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔''

نواں ادب:

غنودگی ہو جگہ تبدیل کر لیجیے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 526 نمبر روایت:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ))

دوران خطبہ اگر کسی کو اونگھ آ جائے اسے چاہیے کہ اپنی جگہ تبدیل کر لے۔ دو فائدے ہوں گے نیند دور ہو جائے گی، توجہ بھی مل جائے گی اور سنت پہ عمل بھی ہو جائے گا۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ان ادب و آداب کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العٰلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوم جمعہ کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

اتفاق واتحاد کا پیغام ہے

لفظ جمعہ کس قدر معنی کے اعتبار سے اجتماعیت کو شامل ہے، جمعے کی اس اجتماع میں شامل ہو کر اتفاق واتحاد کا ثبوت پیش کرنا، میرے رب کو کس قدر عزیز ہے۔ اگر کوئی اس کی اہمیت کو نہیں پہچانتا، جان بوجھ کر جمعہ ہی چھوڑ دیتا ہے۔ آیئے دیکھیے وہ کس قدر اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے۔

پہلا نقصان:

غافلین میں لکھا جانا:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 5480 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنَنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ))

یہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میرا رب ان کے دلوں پہ ٹھپہ لگا دے گا پھر یہ ہو جائیں گے غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

دوسرا نقصان:

اہمیت اسلام سے واقف نہ ہونا:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ فَقَدْ نَبَذَ الْاِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ)) [الترغیب والترھیب ج1ص352]

''وہ شخص جو پے در پے تین جمعے چھوڑ دیتا ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے اسلام کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہمیت کو اس نے جانا ہی نہیں۔''

تیسرا نقصان:

دل پہ مہر کا لگ جانا:

سیدنا ابو الجعد الضمری رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داود میں 1052 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ))

وہ شخص جو سستی کرتے ہوئے تین جمعے مسلسل چھوڑ دیتا ہے اللہ ذوالجلال اس کے دل پہ مہر لگا دیتے ہیں۔ نہ خیر کی بات کو سمجھ پاتا ہے نہ دل میں اتار پاتا ہے۔

چوتھا نقصان:

منافقین میں لکھا جانا:

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی صحیح الجامع میں 6144 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ))

وہ شخص جو بغیر کسی عذر کے تین جمعے ترک کر دیتا ہے، اسے لکھ دیا جاتا ہے منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو یوم جمعہ کے ان خوبصورت پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے حبیب کی رفاقت نصیب فرمائے۔ آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہِ رمضان کا پیغام میرے اور آپ کے نام

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ﴾

اہم نکات

❶ ماہِ رمضان کی عظمت:

❷ توحید خداوندی کا پیغام:

❸ اخلاص کا پیغام:

❹ تقوی کا پیغام:

❺ روزے کی اہمیت کو جاننے کا پیغام:

❻ صبر واستقامت کا پیغام:

آج کی ہماری گفتگو کا محور ماہِ رمضان کا پیغام میرے اور آپ کے نام .....

ماہ رمضان، ماہ مبارک کس قدر عظمتوں اور سعادتوں کا مہینہ ہے۔

❶ روزے رکھنے کا مہینہ:

((فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهٗ)) [صحيح نسائی:2105]

❷ برکت والا مہینہ:

((اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ)) [صحيح نسائی:2105]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❸ عظمت والا مہینہ:

((یَاَیُّھَاالنَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ))

[ضیاء المقدسی ج 3ص400 وان کان فی سندہ مقال]

❹ قرآن کے نزول کا مہینہ:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ أُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَی وَالْفُرْقَانِ﴾ [البقرۃ: 185]

❺ لیلۃ القدر کا مہینہ:

﴿إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ o وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ o لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ [القدر]

❻ گناہوں کے کفارے کا مہینہ:

((وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ مَا بَیْنَھُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ)) [صحیح مسلم:233]

❼ گناہوں کی بخشش کا مہینہ:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

[صحیح البخاری:2014]

((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

[صحیح البخاری:2009]

((وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ)) [صحیح البخاری:2014]

❽ جہنم سے آزادی کا مہینہ:

((وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰالِكَ فِیْ كُلِّ لَیْلَةٍ)) [جامع ترمذی:682]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ماہ رمضان کی عظمت ہے، جسے بیان فرمایا.....

محمد الرسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا.....

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1899 نمبر روایت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ))

''جب رمضان کا مہینہ آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔''

((وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ))

''جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔''

((وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ))

''شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔''

ایسا کس لیے؟ اس لیے کہ میں اور خوب بہترین انداز سے رب کی اطاعت و بندگی میں وقت گزار سکیں، اللہ ذوالجلال ان عظمتوں اور آسانیوں کو سمجھنے کی توفیق دے۔ آیئے دیکھیے ماہ مبارک میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتا ہے۔

ماہِ رمضان کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

توحیدِ خداوندی کا پیغام ہے

اللہ ذالجلال نے ماہِ مبارک میں روزوں کے اہتمام کے لیے، مخاطب فرمایا، ایمان والوں کو مخاطب فرمایا۔ رسولِ اکرم ﷺ نے مختلف تین احادیث میں تین چیزوں کا تذکرہ فرمایا: رمضان میں روزوں کے اہتمام کا تذکرہ، قیامِ رمضان کا تذکرہ اور لیلۃ القدر کے قیام کا تذکرہ مگر تینوں جگہ لفظ کیا استعمال فرمایا: ((اِیْمَانًا)) میرے اور آپ کے لیے پیغام رکھتا ہے ایمان کے بغیر، توحید کے بغیر بات نہیں بننے والی اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ایمان کی خوبصورت کیفیت نصیب فرمائے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہِ رمضان کا دوسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

اخلاص کا پیغام ہے

اللہ ذوالجلال نے کس گہرائی کے ساتھ روزے کی عظمت کو واضح فرمایا، حدیث قدسی ہے: ((وَالصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ)) [النسائی: 2212] روزہ میرے لیے ہے اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔ جو کام رب کے لیے ہو، رب کی رضا کے لیے ہو، میرا رب اسے کس طرح قبول فرما کر نواز دیا کرتا ہے۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اپنی نیت کو خالص بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماہِ رمضان کا تیسرا پیغام میرے اور آپ کے نام

تقوی کا پیغام ہے

عمل میں نکھار اس وقت آتا ہے جب دل میں خوفِ خداوندی ہو، جتنا رب کا خوف دل میں زیادہ ہوا کرتا ہے، عمل بھی مسلسل نکھرتا چلا جاتا ہے، روزوں کا مقصد جو اللہ ذوالجلال نے بیان فرمایا ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ مقصد یہ ہے کہ دل میں خوف ہو، اللہ ذوالجلال کا خوف ہو، اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو دل میں خوف خدا پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماہِ رمضان کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

روزے کی اہمیت کو جاننے کا پیغام ہے

روزہ میرے اور آپ کے لیے کتنی بڑی نعمت اور انعام ہے، روزے وہ اہمیت جو اللہ ذوالجلال نے بیان فرمائی، محمد الرسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی میرے اور آپ کے لیے درس عبرت رکھتی ہے یہ روزہ ہے جو میرے اور آپ کے لیے:

❶ خیر کا ذریعہ:

((وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ)) [صحیح مسلم: 725]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷ نفسانی خواہشات کو توڑنے کا ذریعہ:

((فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ)) [صحیح بخاری:1905]

❸ اخلاق و کردار کی تعمیر کا ذریعہ:

((إِذَا كَانَ يَومُ صَومِ أَحَدِكُم فلا يَرفُث ولَا يَصخَب فإن سَابَّهُ أَحَدٌ أو قَاتَلَهُ فَلْيَقُل إِنِّي امرُؤٌ صَائِمٌ)) [صحیح بخاری:1904]

❹ ارکان اسلام کی تکمیل کا ذریعہ:

((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ-----وَصَوْمِ رَمَضَانَ))

[صحیح بخاری:4514]

❺ نیت کو خالص بنانا سیکھنے کا ذریعہ:

((وَالصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ)) [النسائی : 2212]

❻ دعا کی قبولیت کا ذریعہ:

((ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَا تُرَدُّ .....وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ.....))

[صحیح الجامع:3032]

❼ فرشتوں کی دعا کا ذریعہ:

((اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ))

[صحیح ابن حبان:3467]

❽ بے مثل عبادت کا ذریعہ:

((عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا مِثْلَ لَهٗ)) [صحیح النسائی:2219]

❾ بے حساب ثواب کا ذریعہ:

((عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ)) [صحیح النسائی:2222]

❿ حقیقی نفع کا ذریعہ:

((مُرْنِيْ بِاَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهٖ قَالَ عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ)) [صحیح النسائی: 2220]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⓫ گناہوں کے کفارے کا ذریعہ:

((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ)) [صحيح مسلم:2747]

⓬ اللہ کی محبت کے حصول کا ذریعہ:

((والذى نَفسُ مُحَمَّدٍ بيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أطيَبُ عِندَ اللَّهِ مِن رِيحِ المِسكِ)) [صحيح بخارى:1904]

⓭ دنیا وآخرت کی خوشیوں کا ذریعہ:

((لِلصَّائِمِ فَرحَتَانِ يَفرَحُهُمَا: إِذَا أفطَرَ فَرِحَ وإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ))

[صحيح بخارى:1904]

⓮ روز قیامت شفاعت کا ذریعہ:

((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[صحيح الجامع:3282]

⓯ جہنم کی آگ سے نجات کا ذریعہ:

((اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ)) [الجامع الصغير:5175]

⓰ عذاب الٰہی سے نجات کا ذریعہ:

((اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ)) [صحيح الجامع:3867]

⓱ جہنم سے دور کیے جانے کا ذریعہ:

((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًاكَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ)) [جامع ترمذى:1624]

⓲ جنت کے داخلے کا ذریعہ:

((وَمَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ خُتِمَ لَهُ بِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ))

[صحيح الترغيب والترهيب:985]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑱ جنتی بالاخانوں کا ذریعہ:

((اِنَّ فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا۔۔۔۔۔۔وَتَابَعَ الصِّیَامَ۔۔۔۔۔))

[صحیح الجامع الصغیر:2308]

اللہ تعالیٰ روزے کی اس اہمیت کو جان کر ہمیں روزے کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ماہِ رمضان کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

صبر واستقامت کا پیغام ہے

رب کی جانب سے ملنے والی تکلیف پہ صبر کرنا، اطاعت و بندگی پہ پکے ہو جانا کتنی بڑی سعادت ہے۔ روزے کے ساتھ روزے کے ساتھ شام تک اجتناب کرنا، کھانے پینے سے اجتناب کرنا، فحش گوئی، فضول گفتگو، جھوٹ سے اجتناب کرنا، رب کے حکم پہ کھانا صبح کو چھوڑ دینا اور رب کے حکم سے ہی مغرب کے وقت روزہ افطار کرنا کتنا خوبصورت پیغام دیتا ہے کہ جہاں میرا رب روک دے رک جایئے، یہ صبر یہ استقامت میرے اور آپ کے لیے کتنے بڑے مقام اور شرف کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالی ان پیغامات کو زندگی میں اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، خاتمہ بالایمان فرمائے اور جنۃ الفردوس میں اپنے حبیب کی رفاقت نصیب فرمائے۔آمین یارب العلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دورِ حاضر کا پیغام میرے اور آپ کے نام!

أَمَّـابَـعْـدُ فَـأَعُـوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُعْرِضُوْنَ﴾

اہم نکات

❶ دورِ حاضر کا تذکرہ:

❷ اپنے حال کو سنوارنے کا پیغام:

❸ انعاماتِ خداوندی کا پیغام:

❹ خودی کے سنوارنے کا پیغام:

❺ فرائض کی پاسداری کا پیغام:

❻ توبہ واستغفار کا پیغام:

آج کی ہماری گفتگو کا محور، دور حاضر کا پیغام میرے اور آپ کے نام دورِ حاضر کا کیا مطلب حالیہ دور، موجودہ زمانہ، گزرتے ہوئے دن، گزرتی ہوئی راتیں، یہ آج کا دورانیہ میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتا ہے۔

پیغمبر کائنات کی زبانی دور حاضر کا تذکرہ :

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2219 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ وَحَتّٰی یَعْبُدُوْا الْاَوْثَانَ)) [صحیح الجامع: 1773]

ایک وقت آئے گا جب شرک عام ہوجائے گا ہم دیکھتے ہیں ہمارے معاشرے میں کون سا علاقہ ہے جہاں پہ قبروں کو سجدے نہ ہوں، جہاں پہ غیراللہ کے نام کی منتیں اور نذریں نہ ہوں۔اللہ رب العزت مجھے اور آپ کو شرک جیسی لعنت سے محفوظ فرمائے۔

دورحاضر کا تذکرہ :

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صحیح البخاری میں 7116 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَضْطَرِبُ اَلْيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ عَلٰی ذِی الْخَلْصَةُ))

ایک وقت آئے گا جب بے پردگی عام ہوجائے گی ایسی بیہودگی کہ نظروں کی حفاظت سوالیہ نشان بن جائے گی۔

دورحاضر کا تذکرہ:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی مسند احمد میں جلد نمبر گیارہ صفحہ نمبر نوے پہ بیان کردہ روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّی يُخَوَّنَ الْاَمِيْنُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ وَحَتَّی يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشِ وَقَطِيْعَةُ الْاَرْحَامِ وَسُوْءُ الْجَوَار))

[قال احمد شاکر اسناده صحیح]

ایک وقت آئے گا جب بے حیائی فحش گوئی ایسے عروج پہ ہوگی جس سے خود کو بچانا بہت بڑا محاذ ہوگا.ایک وقت آئے گا جب پڑوسی تو ہوگا مگر ایک دوسرے کی اچھائی کے پہلو نظر نہیں آئیں بے ایک وقت آئے گا رشتے دار ہوں مگر رشتوں کو ملایا نہیں بلکہ توڑا جائے گا ایک وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئے گا جب امانتدار کو خائن اور خائن کو امانتدار کہا جائے گا۔

دور حاضر کا تذکرہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 1036 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ))

''ایک وقت آئے جب علم اٹھالیا جائے گا کیا مطلب علماء ایک ایک کرکے دارِفانی سے رخصت ہوجائیں گے۔''

((وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ)) ایک وقت آئے گا جب کثرت سے زلزلے آئیں گے۔

((وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ)) ایک وقت آئے گا جب زمانہ قریب ہوجائے گا کیا مطلب مہینہ ایسے گزرے گا جیسے ہفتہ گزر گیا دن ایسے گزرے گا جیسے ابھی گھنٹے کی بات ہے میں بھی دیکھتا ہوں آپ بھی محسوس کرتے ہوں گے یہ کس طرح جلدی سے وقت گزرتا چلا جاتا ہے ہم روٹین وائز سوتے ہیں، جاگتے ہیں، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، کوئی آفس جاتا ہے، کوئی فیکٹری جاتا ہے، کوئی دکان پہ جاتا ہے، کوئی سفر پہ نکلتا ہے، بس دوڑ اور دوڑ لگی ہوئی ہے۔

ایک وقت آئے گا جب فتنے عام ہوجائیں گے کہ ان فتنوں سے ایمان کو بچا کے رکھنا بہت بڑی بات ہوگی اور آپ دیکھ سکتے ہیں۔

بے حیائی کا فتنہ:

((كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيْلَاتٌ)) [صحيح مسلم: 5704]

دین پہ دنیا کو ترجیح کا فتنہ:

((يَبِيْعُ الدِّيْنَ بِعَرَضٍ الدُّنْيَا)) [صحيح مسلم:328]

ایمان کس طرح لٹ جانے کا فتنہ:

((يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا)) [صحيح مسلم:328]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتنوں کی ایسی شدت جیسے انگارہ ہاتھ میں پکڑنا ہو

((كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ)) [جامع ترمذی:2260]

((وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ)) ایک وقت آئے گا جب ھرج عام ہوجائے گا پوچھا گیا یہ ھرج کیا ہے یہ قتل وغارت، یہ دنگا فساد، یہ دہشت گردی، یہ بم دھماکے اور لڑائیاں عام ہوجائیں گی۔ اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو ان فتنوں سے نجات عطا فرمائے۔ آمین

دور حاضر کا تذکرہ:

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 8 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ))

ایک وقت آئے گا جب اولادیں والدین کی نافرمان ہوجائیں گی. یہ بیٹا جس کو اپنے والد سے نفرت ہوگی اسے اپنے دوست اپنے باپ سے بھی پیارے ہوں گے. یہ بیٹی گھر سے باہر نکلے گی اپنی سہیلیوں سے دل کی بات تو شیئر کرے گی اپنی والدہ سے بات شیئر کرنا پسند نہیں کرتے ہوگی۔ ((وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ)) ہوں گے تو پاؤں سے ننگے، ہوں گے تو جسموں سے ننگے، ہوں گے تو بکریوں کے چرواھے ((يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ)) لیکن مقابلے بازی ہوگی اس نے یہ کرٹھی بنائی ہے اس کے مقابلے میں میں ایسا محل بناؤں گا کہ لوگ دیکھتے رہ جائیں یہ دنیاداری کے معاملات تو مقابلہ کرنے لگ جائیں مگر دین داری کے معاملے میں اتنا ہی ان کا معیار گرتا اور گرتا چلا جائے گا۔

دور حاضر کا تذکرہ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 6808 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُوْنَ لِلْخَمْسِيْنَ اِمْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ))

ایک وقت آئے گا جب علم دین دنیا سے اٹھ جائے گا ((وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ)) جہالت عام ہوجائے گی لوگ علم سے بھی خالی ہوں گے عمل سے بھی خالی ہوں گے۔

((وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا)) شراب عام ہوجائے گی، زنا کاری عام ہوجائے گی۔ ((وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاء)) مرد کم ہوں گے اور عورتوں کی کثرت ہوگی۔ اتنی کثرت ہوگی کہ پچاس عورتوں پر ایک ہی خبر لینے والا مرد رہ جائے گا۔

دور حاضر کا تذکرہ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 449 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ))

ایک وقت آئے گا جب لوگ مسجدوں پہ فخر کرنے لگیں گے۔ ایمانی وروحانی تازگی کی بجائے اپنا نام روشن کرنے کا ذریعہ جاننے لگیں گے. اپنی تجارت چمکانے کی بات کرنے لگیں گے. اپنی سیاست بنانے کی بات کرنے لگیں گے۔

دور حاضر کا تذکرہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 3608 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَهُمَا وَاحِدَةٌ))

دو جماعتیں آمنے سامنے ہوں گی اور ایسے جس طرح کفر اور اسلام کا مقابلہ یہ دو جماعتیں آمنے سامنے ان کی پکار بھی ایک ہے ان کا کلمہ بھی ایک ہے اس کا بھی دعویٰ ہے میں حق پہ ہوں دوسری جماعت کا دعویٰ بھی ہے میں حق پہ ہوں اس کا سمجھنا بھی ہے مجھے جنت ملے گی اس کا سمجھنا بھی یہی ہے مجھے جنت ملے گی ہوں گے دونوں ایک ہی عقیدہ والے مگر آپس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لڑتے ہوئے نظر آئیں گے۔

دورحاضر کا تذکرہ:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 2209 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوْنَ اَسْعَدُالنَّاسِ بِالدُّنْيَالَكَعُ بْنُ لَكَعْ))

''ایک وقت آئے گا جب لوگوں میں سب سے خوش نصیب اس شخص کو سمجھا جائے گا جو سب سے کمینہ ہوگا۔''

دورحاضر کا تذکرہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح ابن حبان میں 6707 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّالرَّجُلُ بِقَبْرِالرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَالَيْتَنِىْ مَكَانَهُ))

ایک وقت آئے گا رب سے دوری کی وجہ سے دین داری کی بجائے دنیاداری کی وجہ سے یہ شخص اپنی ہی زندگی سے اس قدر اکتایا ہوگا کبھی قبرستان سے گزرے گا تو چاہت کرے گا کاش اس کی جگہ میں ہوتا یہ سوچتے ہوئے کہ شائد موت سب غم مٹا دیا کرتی ہے۔

دورحاضر کا تذکرہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری میں 7319 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَاْخُذَ اُمَّتِىْ بِاَخْذِالْقُرُوْنِ قَبْلَهَاشِبْرًابِشِبْرٍوَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ))

ایک وقت آئے گا ہوں لا الہ الا اللہ بولنے والے، ایک وقت آئے گا ہوں گے محبتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصطفیٰ کا دم بھرنے والے ہوں گے محبتِ مصطفیٰ میں جان کی قربانی کا جذبہ رکھنے والے مگر وضع قطع میں یہود ونصاریٰ جیسے، کھانے پینے میں یہود ونصاریٰ جیسے، رسم ورواج اور لین دین میں یہود ونصاریٰ جیسے. وفی روایۃ :((حَتّٰی لَوْدَخَلُوْاحُجْرِضَبٍّ تَبَعْتُمُوْهُمْ)) اگر یہودی کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تو یہ مسلمان بھی ان کی اتباع کریں ۔اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کے یہود ونصاریٰ کی بجائے محمد مصطفیٰ کے ہر ہر عمل کو کاپی کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

دورحاضر کا تذکرہ:

نبوت ورسالت کی زبانی آپ احباب نے سنا کہ آپ ﷺ نے ذکر فرمایا ایک وقت آئے گا ایک آئے گا جب ایسا ماحول بن جائے گا جیسا میرے اور آپ کے سامنے ہے جسے دورِ حاضر کا نام دیا جاتا ہے خود کو سنوارنے کے لیے مجھے اور آپ کو کیا کرنا چاہیے شریعتِ اسلامی میرے اور آپ کے لیے کیا کیا پیغامات رکھتی ہے کہ میں اور آپ دورِ حاضر میں وقت کی آواز کو پہچان سکیں اور اپنی آخرت سنوار سکیں ۔

دورِ حاضر کا پہلا پیغام میرے اور آپ کے نام

اپنے حال کو سنوارنے کا پیغام !

میری اور آپ کی زندگی میں آج کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے. جو کل ہے وہ ہمشہ کل ہی رہے گا وہ کل آج نہیں بن سکتا مثال کے طور پر کہنے والا یہ کہتا ہے کل ہفتہ ہوگا وہ ہفتہ تو وقت کے آج بن جاتا ہے مگر آنے والا کل ہمیشہ آنے ولا ہی رہتا ہے ((وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً)) اور گزرا ہوا کل وقت کے ساتھ ہمیشہ میں اور آپ سے دور ہی ہوتا چلا جاتا ہے ہم کہا کرتے ہیں اتوار سے نماز پڑھنا شروع اتوار سے پابندی کے ساتھ تلاوت شروع اتوار سے پابندی کے ساتھ ذکر شروع اگلے دنوں کی پلیننگ کرتے رہتے ہیں ۔ ماضی کی بات کرتے یا مستقبل کا پلین کرتے حال کو خراب کرنا اپنے اپنے آج کو مسلسل ضائع کرنا بربادی وذلت کے سوا کچھ نہیں ہے۔ایک دکاندار شام کو دوکان سے اٹھتا ہے دوکان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حساب کرتا ہے اگر بے حسابی میں چھوڑ دے کہتا ہے میری تجارت تو رس میں ہو جاتی ہے۔

ایک تاجر اپنی تجارت کو چلانے کے لیے یوں حساب رکھے اور یہ میں اور آپ ہیں کہ اتنی قیمتی زندگی جس کی ایک سانس کا حساب بھی میں اور آپ دے نہیں سکتے۔

یہ قوت بینائی تو بہت بڑی نعمت ہے، یہ قوت گویائی تو بہت بڑی نعمت ہے، یہ قوت شنوائی تو بہت بڑی نعمت ہے .یہ بصیرت، تدبر، دانائی، عقل وشعور تو بہت بڑی نعت ہے .کیا مجھے اور آپ کو حساب نہیں کرنا چاہیے؟

میں نے آج کیا کیا ہے؟ آج کیا کیا ہے آج میں نے کیا کھویا ہے دن میں نمازیں کتنی پڑھیں رب کا ذکر کس قدر کیا کتنی تلاوت کی کتنی نافرمانیاں کیں نیکیاں کتنی نافرمانیاں کتنی .میں دس میں ہوں یا اخروی اعتبار سے پروفٹ میں ہوں اللہ ذوالجلال مجھے اور آپ کو اپنے لیے حال اور آج کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے اپنے حال اور آج کو سنوارنے کے لے پیغمبر نے پیغام دیا تھا صحیح بخاری میں 6416 نمبر روایت:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَخَذَرَسُوْلُ اللّٰهِ بِمَنْكِبَیَّ)) آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہیں

((فَقَالَ)) اور فرماتے ہیں ((كُنْ فِی الدُّنْیَاكَاَنَّكَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُسَبِیْلٍ)) زندگی گزارتے ہو اس انداز سے گزاریے جس طرح مسافر کو اردگرد کے نظاروں سے کیا لینا دینا اس تو بس فکر ہوتی ہے اپنی منزل کی فکر ہوتی ہے آپ بھی اپنی منزل جنت کی فکر کرتے رہیں۔

اس لیے ابن عمر فرمایا کرتے تھے ((اِذَااَمْسَیْتَ فَلَاتَنْتَظِرِالصَّبَاحَ)) جب شام کا وقت ہو صبح کا انتظار نہ کیجیے کتنے ہی لوگ رات گزارتے ہیں صبح کے انتظار میں رات گزارتے ہیں یہ انتظار انتظار ہی رہتا ہے کہ رات کی تاریکی قید کے اندھیروں میں بدل جاتی ہے۔

((وَاِذَااَصْبَحْتَ فَلَاتَنْتَظِرِالْمَسَاءَ)) جب صبح کا وقت ہو شام کا انتظار نہ کیجیے کتنے ہی لوگ دن گزارتے ہیں شام کے انتظار میں دن گزارتے ہیں یہ انتظار انتظار ہی رہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے ہوتا تو دن کا اجالا ہے بس زندگی کی شام ہوجاتی ہے .اس لیے فکر کیجیے نہ جانے کس موڑ پہ زندگی کی شام ہوجائے پیغمبر کائنات کی زبانی کبھی صبح کا تذکرہ پھر شام کا تذکرہ کبھی شام کا تذکرہ پھر صبح کا تذکرہ پیغام یہ دیتا ہے اپنے آج کو سنوار یے اپنے ضال کو سنوار یے

صحیح بخاری میں سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی 6306 نمبر روایت:

سیدالاستغفار کے متعلق کائنات کے سرتاج کیا فرماتے ہیں((وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا)) جو شخص پورے یقین وایمان کے ساتھ اس دعا کو پڑھتا ہے دن کے اوقات میں پڑھتا ہے ((فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيْ)) شام سے پہلے اس داری فانی سے رخصت ہوجاتا ہے یہ دعا کا پڑھنا ہی فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اس کے جنتی ہونے کے لیے کافی ہوجاتا ہے۔

((وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ مُوْقِنًا بِهَا)) وہ شخص پورے یقین وایمان کے ساتھ اس دعا کو پڑھتا ہے رات کے اوقات میں پڑھتا ہے ((فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ)) شام اسے زندگی میں پھر صبح نصیب نہیں ہوتی اس زندگی کی شام تو ہوجاتی ہے ((فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ)) مگر جنت میں ہمیشہ کے اجالے اس کے نام ہوجاتے ہیں۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی جامع ترمذی میں 969 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَامِنْ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا غُدْوَةً)) کوئی بھی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جاتا ہے ((مِنْ اَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ)) دن کی جونسی بھی گھڑیوں میں جاتا ہے۔[مسند احمد: 754] ((اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِيَ)) ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے خیر کرتے رہتے ہیں۔((وَاِنْ عَادَهُ عِشِيَّةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ)) یہ بیمار پرسی کرنے والا اپنے بھائی کی عیادت کرنے کے لیے جاتا ہے۔((مِنْ اَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ)) رات کی جونسی بھی گھڑیوں میں جاتا ہے[مسند احمد: 754] ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے دعائے خیر کرتے رہتے ہیں .اس طرح کی بیسیوں احادیث پیغام یہ رکھتی ہیں صبح کا وقت شام تک کے معمولات ترتیب دیجیے شام کا وقت ہے صبح تک کا پلین کیجیے کل کا پلین نہ کیجیے کل کس نے دیکھی ہے ((وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَداً)) کسے خبر کہ کل کیا ہونے والا ہے ماضی کی بات کرتے کرتے مستقبل کی صرف پلیننگ کرتے کرتے اپنے حال کو برباد کرنے والا کبھی زندگی میں کامیاب نہیں ہوسکتا.اللہ ذوالجلال مجھے اورآپ کواپنے آج کوسنوارنے کی توفیق عطاءفرمائے۔

دورِحاضر کا دوسرا پیغام میرے اورآپ کے نام

انعاماتِ خدوندی کو پہچاننے کا پیغام ہے!

گزرتے ہولمحات، یہ گزرتی ہوئی گھڑیاں جوموجود ہیں ان کی قدر کیجیے جس حال میں رب نے رکھاہے اسی حال میں رہتے ہوئے رب کی اطاعت وبندگی میں آگے اورآگے بڑھنے کا پلین کیجیے ۔جب ایک شخص رب کی رضا پہ راضی نہیں ہوتا بس سوچتا ہے یہ بھی مل جائے وہ بھی مل جائے جوملا ہے وہ نظر تو آتا نہیں ہے زبان پہ الحمدللہ کے بول کیسے ہوں ۔

رب کے انعامات کی قدر جاننے کے لیے آپ ﷺ نے پیغام دیا تھا۔

صحیح مسلم میں 7619 نمبر روایت:

((اُنْظُرُوْااِلٰی مَنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلاَتَنْظُرُوْااِلٰی مَنْ ھُوَفَوْقَکُمْ)) اپنے سے اوپر نہ دیکھا کرو ناشکری کے ایسے کلمات آپ کی زبان پہ نہیں آنے چاہییں میرے پاس تو بائیک ہے کبھی گاڑی ہوتی تو کیا ہوتا میرے پاس تو کلٹس ہے کبھی بی ایم ڈبلیو ہوتی تو کیا ہوتا اوپر کو دیکھو گے تو دنیا کے پیچھے بھاگنے لگو گے جوں جوں دنیا کے پیچھے بھاگو گے اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے چلے جاؤ گے اپنے سے نچلے کو دیکھو پیدل چلتے ہونا سائیکل کی جانب نہ دیکھیے بلکہ دیکھو ایسے بھی ہیں جن کے پاس چلنے کے لیے پاؤں بھی نہیں ہیں مجھے تو رب نے صحت وتندرستی سے نوازا ہے .اپنے سے نچلے کو دیکھو گے تمہیں خود کو سنوارنے کا موقع ملے گا.رب کی جانب سے ملنے والے انعامات کو پہچاننا اللہ ذوالجلال کی تقسیم پہ راضی ہونا الحمدللہ کے کلمات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بولنا میرے اوراپ کے لیے بہت سی بہاروں کی ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پہ راضی ہونا میرے اورآپ کے لیے .اللہ ذوالجلال انعاماتِ خداوندی کے پہچانتے ہوئے اپنے آج کوسنوارنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

دورِحاضر کا تیسرا پیغام میرے اورآپ کے نام خودی کے سنوارنے کا پیغام ہے!

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

((إِنَّ اللّٰهَ لاَ يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنْفُسِهِم))

خدانے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی نہ ہوخیال جسے خودآپ اپنی حالت بدلنے کا جب ایک شخص خوداپنے آپ کوتبدیل نہیں کرتااس کی حالت کبھی بدلانہیں کرتی .پیغمبر کائنات کے خودی کوسنوارنے کے لیے کتنی پیاری تعلیم دی آپ فرمایا کرتے تھے۔

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کی سنن ابی داؤد میں 5090 نمبر روایت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْفَلَاتَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ))

اے میرے مالک مجھے امید ہے تیری رحمت کی امید ہے ((فَلَاتَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ)) اے میرے ملک آنکھ کے جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے حوالے نہ کرنا مجھے اپنی نظر رحمت میں رکھنا، مجھے اپنی نظر کرم میں رکھنا مجھے اپنی حفاظت میں رکھنا ((وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ)) اے میرے مالک تیری توفیق کے بنام میں زندگی کا کوئی بھی معاملہ سلجھانہیں سکتا.

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم میں 2722 نمبر روایت:

کس انداز سے خودی کوسنوارنے کے لیے اپنے رب سے دعامانگا کرتے تھے ((اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَاوَزَكِّهَااَنْتَ خَيْرُمَنْ زَكّٰهَااَنْتَ وَلِيُّهَاوَمَوْلَاهَا) اے میرے مالک مجھے نوازدے ،تقوی کی دولت سے نوازدے، میراتزکیہ نفس فرماکہ تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوا مجھے کوئی سنبھالنے والا نہیں ہے تو ہی میرا ولی ہے تو ہی میرا مولا ہے ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَایَنْفَعْ)) اے میرے مالک مجھے ایسے علم سے بچا کے رکھنا جو علم علم نافع نہ ہو وہ علم جو اللہ تعالیٰ کے قریب نہ کردے وہ علم جس سے عمل میں خوبصورتی نہ آئے ((وَمِنْ قَلْبٍ لَایَخْشَعْ)) اے میرے مالک میں ایسے دل سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس دل میں خوفِ خداوندی نہ ہو جس دل میں خشیت الٰہی نہ ہو جس دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈر نہ ہو ((وَمِنْ نَفْسٍ لَاتَشْبَعْ)) اے میرے مالک میں ایسے نفس سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو کبھی سیر نہ ہوتا ہو ((وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا)) اے میرے مالک میں ایسی دعا سے تیری پناہ میں آتا ہوں جسے شرفِ قبولیت سے نوازا نہ دیا جائے خودی کو سنوارنے کے لیے کتنی پیاری بات جو سکھلائی تھی خود محمد الرسول اللہ ﷺ نے سکھلائی تھی کسے سکھلائی تھی۔ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو سکھلائی تھی۔

سنن ابی داؤد میں 1522 نمبر روایت:

آپ ﷺ فرماتے ہیں: ((اُوْصِیْكَ یَامَعَاذُ)) اے معاذ میں تجھے وصیت کرتا ہوں ((لَاتَدَعْنَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُوْلُ)) ہر فرضی نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ بھولنا کونسی دعا؟ ((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں، اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں کہ تیرا شکر کرتا رہوں، اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں کہ کہ تیری عبادت کرا چھے انداز میں بجالاؤں. میری اللہ ذوالجلال سے دعا ہے کہ خودی کو سنوارنے کے لیے جو شریعت کی تعلیمات ہیں مجھے اور آپ کو عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورِ حاضر کا چوتھا پیغام میرے اور آپ کے نام

فرائض کی پاسداری کا پیغام ہے!

آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: صحیح مسلم میں 4881 نمبر اور صحیح بخاری میں 3603 نمبر روایت: ((اِنَّھَا سَتَكُوْنُ بَعْدِیْ اَثَرَةٌ وَاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَھَا)) میرے بعد ایسا زمانہ آئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا جو ترجیحات کا زمانہ ہوگا. یہ ایک بندہ جس کا حق ہے اس کو نہیں بلکہ دوسرے کو اس کا حق دے دیا جائے گا ((وَأُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا)) اور ایسے ہی معاملات ہوں گے جنہیں تم ناپسند کرتے ہوگے. صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین فرماتے ہیں ((يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَأْمُرُمَنْ اَدْرَكَ مِنَّا ذٰلِكَ)) آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں اگر ایسے حالات میں ہم آجاتے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہیے آج میرے معاشرے میں یہی تو رونا ہے جب کہنے والا یہ کہتا ہے فلاں لے گیا، فلاں کھا گیا، فلاں قبضہ کر گیا پھر مجھے کیا کرنا چاہیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ((تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِيْ عَلَيْكُمْ)) تمہارا یہ کام ہے ہونا چاہیے اپنے فرائض کی پاسداری کرو جو تمہارے ذمے میں ہے اسے بطریق احسن ادا کرو۔

((وَتَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَكُمْ)) جو تمہارے حقوق ہیں لوگوں سے سوال نہ کیجیے سوال کرنا ہے تو میرے رب سے سوال کیجیے .ایسی سوچ رکھنا فلاں نے ایسے نہیں کیا مجھے کیا ضرورت پڑی ہے ایسے کرنے کی جو تمہارے ذمہ ہے اس فریضے کو ادا کرو اور دوسرے سے بدلے میں امید نہ رکھو بلکہ امیدیں لگاؤ اللہ تعالیٰ پہ لگاؤ ان امیدوں کا رخ موڑ و اللہ تعالیٰ کی جانب موڑو یہ مجھے چاہیے کہ میں فرائض کی لسٹ بناؤں گھر سے شروع کروں ،گھر سے شروع کرتے ہوئے گھر سے باہر میرے حلقہ احباب میں کون کون سے فرائض جو میرے ذمہ ہیں ان کو میں اچھے انداز میں ادا کروں رات کو سوتے ہوئے میں دیکھوں کسی فریضے میں جو میری ذمہ داری ہے میں نے کہیں سستی تو نہیں کی ، میں نے کہیں دھوکہ تو نہیں دیا، میں نے کہیں فراڈ تو نہیں کیا اگر میں اپنے فرائض کی اچھے انداز سے پاسداری کر رہا ہوں تو مجھے خوش ہو جانا چاہیے کہ میرے رب نے مجھے توفیقِ خاص سے نواز ہے کہ یہ توفیق رب کریم کی نظرِ رحمت کی علامت ہے حدیثِ قدسی ہے۔ صحیح بخاری میں 5602 نمبر روایت:

((وَمَاتَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّااِفْتَرَضْتُ عَلَيْهِ))

جوں جوں فرائض کی پاسداری میں اس شخص کا معیار بڑھتا چلا جاتا ہے اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں : میرا بھی اس شخص سے قربت کا رشتہ بڑھتا اور بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اللہ ذوالجلال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے اور آپ کو اپنے اپنے فرائض کی پاسداری کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

دورِ حاضر کا پانچواں پیغام میرے اور آپ کے نام

توبہ واستغفار کا پیغام ہے!

جب ایک شخص الجھنوں میں گھرا ہو جب ایک شخص فتنوں میں گھرا ہو کیا اسے رب کی جانب نہیں لوٹنا چاہیے؟ جب چہارسوں ایمان کے لٹ جانے کا خدشہ ہو کی اسے تب کی جانب رجوع نہیں کرنا چاہیے؟ آج کے اس دور میں کتنی ہی الجھنیں ہیں، کتنے ہی فتنے ہیں، صرف ایک ہی حل ہے رب کی آواز کو جانو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو جانو ((فَـأَيْـنَ تَـذْهَبُـوْنْ)) ((فَأَيْنَ تَذْهَبُوْ نْ)) رب سے دور ہو کر کہاں جا رہے ہو؟ ((مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ)) تجھے دھوکہ میں ڈالا تو کس چیز نے ڈالا ہے حاضرین مجلس رب کی جانب لوٹنا توبہ واستغفار کرنا میرے اور آپ کے لیے:

❶ اطاعتِ مصطفیٰ کا ذریعہ:

((وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً)) [صحیح بخاری:6307]

❷ اطاعتِ الٰہی کا ذریعہ:

﴿وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ﴾ [آل عمران :133]

❸ رحمتِ الٰہی کا ذریعہ:

﴿لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ [النمل :46]

❹ انعام خدوندی کا ذریعہ:

﴿وَأَنِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعاً حَسَناً إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ [هود:03]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❺ موسلا دھار بارش کا ذریعہ:

﴿يُرْسِلِ السَّمَاء عَلَيْكُم مِّدْرَاراً﴾ [نوح : 11]

❻ مال واولاد کا ذریعہ:

﴿وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ﴾ [نوح : 12]

❼ رزق کی فراوانی کا ذریعہ:

((وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَايَحْتَسِبْ)) [سنن ابی داؤد : 1518]

❽ دکھوں سے نجات کا ذریعہ:

((وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا)) [سنن ابی داؤد : 1518]

❾ دل کی حفاظت کا ذریعہ:

((اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِىْ وَاِنِّى لَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ فِى الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةً))

[صحیح مسلم: 7033]

❿ گناہوں کی معافی کا ذریعہ:

﴿ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّهَ يَجِدِ اللّهَ غَفُوراً رَّحِيماً﴾ [النساء : 110]

⓫ گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ:

((اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّاذَنْبَ لَهُ)) [سنن ابن ماجه: 4250]

⓬ عذابِ الٰہی سے نجات کا ذریعہ:

﴿وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ [الانفال : 33]

⓭ سعادت مندی کا ذریعہ:

((طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَفِىْ صَحِيْفَتِهِ اِسْتِغْفَارًاكَثِيْرًا))

[سنن ابن ماجه: 3818]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑰ خسارے سے نجات کا ذریعہ:

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [الاعراف : 23]

⑱ درجات کی بلندی کا ذریعہ:

((إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ أَنّٰى هٰذَا؟فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ)) [سنن ابن ماجه :3660]

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ خالق و مالک مجھے اور آپ کے دورِ حاضر کے ان پیغامات کو سمجھتے ہوئے اپنی زندگی میں اتارنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المصادر والمراجع

القرآن الكريم كلام الله عز وجل

١: الكتاب : الأحاديث المختارة ، المؤلف : الحافظ أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد بن أحمد الحنبلى المقدسى المشهور بالضياء المقدسى ، الناشر : مكتبة النهضة الحديثة

٢: الكتاب : الأدب المفرد ، المؤلف : محمد بن اسماعيل أبو عبد الله البخارى الجعفى ، الناشر : دار البشائر الاسلاميه ـ بيروت ، تحقيق : محمد فؤاد عبد الباقى .

٣: الكتاب : الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله صلى الله عليه وسلم وسننه وأيامه ، المؤلف : أبو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن المغيره الجعفى البخارى ، تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر ، الناشر : دار طوق النجاة

٤: الكتاب : الجامع الصحيح المسمىٰ صحيح مسلم ، المؤلف : أبو الحسين مسلم بن الحجاج بن مسلم القشيرى النيسابورى ، الناشر : دار الجيل بيروت + دار الأفاق الجديدة ـ بيروت

٥: الكتاب : الجامع الصحيح سنن الترمذى ، ألمؤلف : محمد بن عيسٰى أبو عيسٰى الترمذى السلمى ، الناشر :دار احياء التراث العربى ـ بيروت ، تحقيق : أحمد محمد شاكر و آخرون .

٦: الكتاب : السنة ، المؤلف : أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى ، الناشر : المكتب الاسلامى ـ بيروت ، تحقيق: محمد ناصر الدين الألبانى .

٧: الكتاب : الشريعة ، المؤلف : الامام أبو بكر محمد بن الحسين الآجرى ، المصدر : مكتبة سحاب السلفية .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٨: الكتاب : المستدرك على الصحيحين ، المؤلف : محمد بن عبد الله أبو عبد الله الحاكم النيسابورى ، الناشر : دار الكتب العلميه ـ بيروت ، تحقيق : مصطفى عبد القادر عطا مع الكتاب : تعليقات الذهبى فى التلخيص .
٩: الكتاب : المعجم الأوسط ، المؤلف : أبو القاسم سليمان بن أحمد الطبرانى ، الناشر : دار الحرمين ـ القاهرة ، تحقيق : طارق بن عوض الله بن محمد ، عبد المحسن بن ابراهيم الحسينى
١٠: الكتاب : المعجم الكبير ، المؤلف : سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبرانى ، الناشر :مكتبة العلوم والحكم ـ الموصل ، تحقيق : حمدى بن عبد المجيد السلفى .
١١: الكتاب : ترتيب الأمالى الخميسية للشجرى ، المؤلف : يحيى(المرشد با الله) بن الحسين (الموفق)بن اسماعيل بن زيد الحسنى الشجرى الجرجانى ، رتبها : القاضى محيى الدين محمد بن أحمد القرشى العبشمى ، الناشر : دار الكتب العلمية ، بيروت ـ لبنان ، تحقيق: محمد حسن محمد حسن اسماعيل ، .
١٢: الكتاب : تعظيم قدر الصلاة ، المؤلف : أبو عبد الله محمد بن نصر الحجاج المروزى ، الناشر : مكتبة الدار ـ المدينة المنورة ، تحقيق: د ـ عبد الرحمن عبد الجبار الفريوائى
١٣: الكتاب : تفسير القرآن العظيم ، المؤلف : أبو الفداء اسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى ، الناشر : دار الكتب العلمية ، منشورات محمد على بيضون ـ بيروت ، تحقيق: محمد حسين شمس الدين .
١٤: الكتاب : حلية الأولياء وطبقات الأصفياء ، المؤلف : أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهانى ، الناشر :دار الكتاب العربى ـ بيروت
١٥: الكتاب : رفع اليدين للبخارى ، مصدر الكتاب : موقع جامع الحديث
١٦: الكتاب : روح البيان ، المؤلف : اسماعيل حقى بن مصطفى الاستنبالى الحنفى الخلوتى المولى أبو الفداء ، الناشر : دار الفكر ـ بيروت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٧: الكتاب: سنن أبي داود ، المؤلف: سليمان بن الاشعث أبو داود السجستانى الأزدى، الناشر: دار الفكر ، تحقيق: محمد محيى الدين عبد الحميد.
١٨: الكتاب: سنن ابنِ ماجه ، المؤلف: محمد بن يزيد أبو عبد الله القزوينى ، الناشر: دار الفكر ـ بيروت ، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى
١٩: الكتاب: سنن الدارمى ، المؤلف: عبد الله بن عبد الرحمن أبو محمد الدارمى ، الناشر: دار الكتاب العربى ـ بيروت ، تحقيق: فواز أحمد زمرلى ، خالد السبع العلمى ، الأحاديث مذيلة بأحكام حسين سليم أسد عليها
٢٠: الكتاب: صحيح الترغيب والترهيب ، المؤلف: محمد ناصر الدين الألبانى ، الناشر: مكتبة المعارف ـ الرياض
٢١: الكتاب: شعب الايمان ، المؤلف: أبو بكر أحمد بن الحسين البيهقى، الناشر: دار الكتب العلميه ـ بيروت ، تحقيق: محمد السعيد بسيونى زغلول
٢٢: الكتاب: صحيح بن حبان بترتيب ابن بلبان، المؤلف: محمد بن حبان بن أحمد أبو حاتم التميمى البستى، الناشر: مؤسسة الرسالة ـ بيروت ، تحقيق: شعيب الأرنؤوط.
٢٣: الكتاب: صحيح ابن خزيمه ، المؤلف: محمد بن اسحاق بن خزيمه أبو بكر السلمى النيسابورى، الناشر: المكتب الاسلامى ـ بيروت ، تحقيق: د.محمد مصطفى الأعظمى.
٢٤: الكتاب: صحيح و ضعيف الجامع الصغير ، المؤلف: محمد ناصر الدين الألبانى ، مصدر الكتاب: برنامج منظومة التحقيقات الحديثية ـ المجانى ـ من انتاج مركز نور الاسلام لأبحاث القرآن والسنة بالاسكندرية
٢٥: الكتاب: فتح البارى شرح صحيح البخارى ، المؤلف: أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى ، الناشر: دار المعرفة ـ بيروت ، رقم كتبه وأبوابه وأحاديثه: محمد فؤاد عبد الباقى ، قام باخراجه وصححه وأشرف على طبعه: محب الدين الخطيب
٢٦: الكتاب: فقه السيرة، المؤلف: محمد الغزالى السقا ، الناشر: دار القلم ـ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دمشق، تحقيق: محمد ناصر الدين الالبانى.
٢٧: الكتاب: مسند الامام أحمد بن حنبل، المؤلف: أحمد بن حنبل، الناشر: مؤسسة الرسالة، تحقيق: شعيب الأرنؤوط و آخرون
٢٨: الكتاب: مسند البزار (البحر الزخار)، المؤلف: أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار، الناشر: مؤسسه علوم القرآن، مكتبة العلوم والحكم، تحقيق: د۔ محفوظ الرحمن زين الله
٢٩: الكتاب: مسند أبى يعلى، المؤلف: أحمد بن على بن المثنى أبو يعلى الموصلى التميمى، الناشر: دار المأمون للتراث ۔ دمشق، وتحقيق: حسين سليم أسد
٣٠: الكتاب: مسند أبى داود الطيالسى، المؤلف: سليمان بن داود أبو داود الفارسى البصرى الطيالسى، الناشر: دار المعرفة ۔ بيروت
٣١: الكتاب: مسند الشاميين، المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبرانى، الناشر: مؤسسة الرساله ۔ بيروت، تحقيق: حمدى بن عبد المجيد السلفى
٣٢: الكتاب: مسند الشهاب، المؤلف: محمد بن سلامة بن جعفر أبو عبد الله القضاعى، الناشر: مؤسسة الرساله ۔ بيروت، تحقيق: حمدى بن عبد المجيد السلفى.
٣٣: الكتاب: مختصر كتاب جلباب المرء ة المسلمة فى الكتاب والسنة، المؤلف: محمد ناصر الدين الالبانى، اختصره: د۔ حسام الدين موسى
٣٤: الكتاب: مفتاح دار السعادة ومنشور ولاية العلم والادارة، المؤلف: محمد بن أبى بكر أيوب الزرعى أبو عبد الله، الناشر: دار الكتب العلمية ۔ بيروت

اللہ ذوالجلال کی توفیق سے بندہ ناچیز نے اپنی جانب سے کوشش کی ہے کہ وہی روایات بیان کی جائیں جن کی صحت کے بارے میں تسلی ہو، بہت سا حصہ لکھنے میں المکتبۃ الشاملۃ سے مدد لی گئی، اللہ ذوالجلال اس کوشش کو میرے لیے نجات اور صدقہ جاریہ کا سامان بنائے۔ آمین یارب العٰلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی صاحب فرماتے ہیں:

یہ ایک انتہائی قابل قدر اور لائق تحسین کاوش ہے۔ جس سے عوام الناس خاصے مستفید ہوں گے۔ مگر ابتدائی طلبہ کے لیے یہ ایک مفید نصاب ثابت ہوسکتا ہے۔ جس پر ارباب مدارس و جامعات کی توجہ درکار ہے۔

الشیخ ارشاد الحق اثری صاحب فرماتے ہیں:

خطبہ اور وعظ کی تیاری میں بہت سی کتب دیکھنے کا موقع ملا ہے مگر زاد الطلباء والواعظین میں موضوع سے متعلقہ کتاب وسنت سے منقول نصوص کو جس سلیقے سے جمع کیا گیا ہے وہ کسی اور کتاب میں دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔

1234567897

G/F-6 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0321-4697056 0300-4262092
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

دار المصنفین
پبلشرز اینڈ اسٹیشنرز

ابو حمزہ لائبریری فیروز وٹواں تحصیل و ضلع شیخوپورہ

Designed By: عبدالواسع 0307-4122161